قرآنی عربی پروگرام

لیول 2: متوسط عربی زبان (جوابات)

www.KitaboSunnat.com

محمد مبشر نذیر

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

[redacted]

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

صفحہ	عنوان
4	تعارف
7	سبق 1A: اسم معرفہ اور اسم نکرہ
9	سبق 1B: اہل ایمان کا رویہ
16	سبق 2A: مرکبات
18	سبق 2B: سماجی رویے
25	سبق 3A: اسم الاشارہ
28	سبق 3B: مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
38	سبق 4A: عربی جملے
39	سبق 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!
45	سبق 5A: جملہ اسمیہ کی تبدیل شدہ صورتیں
48	سبق 5B: رسوم و آداب
55	سبق 6A: اسم الموصول
57	سبق 6B: مکالمہ
63	سبق 7A: اسم العدد
69	سبق 7B: امت مسلمہ کا کردار
75	سبق 8A: صفاتی اور اعشاری اعداد
78	سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے
86	سبق 9A: حروف جر (Prepositions)
91	سبق 9B: طہارت، نماز اور حج
105	سبق 10A: حروف عطف اور دیگر حروف
108	سبق 10B: قرآن کا تصور شخصیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فہرست

عنوان	صفحہ
سبق 11A: دیگر حروف	117
سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟	121
سبق 12A: حروف ندا	135
سبق 12B: عربی شاعری	136
سبق 13A: حروف استفہام	144
سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون	147
سبق 14A: مزید حروف استفہام	154
سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد	158
سبق 15A: سمتیں، رشتے اور تاریخ	168
سبق 15B: احسن القصص	172
اگلا لیول	197
مآخذ و مراجع	198

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

محترم قارئین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے "قرآنی عربی پروگرام" کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں انشاء اللہ ہم متعدد اسباق کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ آپ قرآن وحدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور ومرکز "قرآن مجید" ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد وضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد وضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن وحدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں "اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!" کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن وسنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے:

- لیول 0: اس لیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر اس لیول کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔
- لیول 1: اس لیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- لیول 2: اس لیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ بنیادی عربی گرامر سیکھتے ہیں اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 3: یہ لیول آپ کی زبان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔ اس آپ گرامر کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 75-80% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 4: اس لیول پر پہنچ کر آپ عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیتے ہیں۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 5: یہ اس پروگرام کا آخری لیول ہے۔ اس لیول پر پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کرتے ہیں اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

لیول 1 سے اس پروگرام اسباق کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔

اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنف کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ مصنف کا ای میل ایڈریس ہے: mubashirnazir100@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ طریقہ کار یہ ہے:

Enable the Arabic Language in your computer. Follow these steps:

For Windows Vista Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning: If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt.

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔ انسٹال کرنے کے بعد یہ کام کر لیجیے۔

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- In Regional Options change the standard format to Arabic (Saudi Arabia), and the location to be Saudi Arabia
- Press the 'Advanced' card (The third card up) and then change the language to Arabic (Saudi Arabia), then ok and restart your computer.
- Check that Sakhr Dictionary is working.
- Go back to the Regional Settings and change the settings to your normal settings.

اہم نوٹ

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1A: اسم معرفہ اور اسم نکرہ

(ا) اپنے جوابات کو چیک کیجیے! ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

الأسم	معرفة أو نكرة	الأسم	معرفة أو نكرة
ذَلِكَ الْكِتَابُ	معرفة	الأَرْضَ فِرَاشاً	نكرة
ذَلِكَ الْكِتَابُ	معرفة	أَنْزَلَ مِنْ السَّمَاءِ مَاءً	معرفة
هُدًى لِلْمُتَّقِينَ	نكرة	أَنْزَلَ مِنْ السَّمَاءِ مَاءً	نكرة
الْحَمْدُ لِلَّهِ	معرفة	رِزْقاً لَكُمْ	نكرة
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	معرفة	فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ	نكرة
مُحَمَّدٌ رسول الله	معرفة	فَاتَّقُوا النَّارَ	معرفة
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ	نكرة	أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ	نكرة
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ	نكرة	رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ	نكرة
غِشَاوَةٌ	نكرة	لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	نكرة
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	نكرة	أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً	نكرة
فِي الأَرْضِ	معرفة	أَنَّهُ الْحَقُّ	معرفة
هُمْ الْمُفْسِدُونَ	معرفة	هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	معرفة
اشْتَرَوْا الضَّلالَةَ	معرفة	الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ	معرفة
فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ	نكرة	أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ	معرفة
يَكَادُ الْبَرْقُ	معرفة	هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا	معرفة

مطالعہ کیجیے! غربت کا خاتمہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟ کیا اس کا کوئی شارٹ کٹ دستیاب ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0004-Poverty.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اپنے جوابات کو چیک کیجیے! ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

الأسم النكرة	الأسم المعرفة	الأسم النكرة	الأسم المعرفة
كتابٌ (کوئی کتاب)	الكتابُ	شَاهِدٌ (کوئی گواہ)	الشاهِدُ
هُدًى (کوئی ہدایت)	الهُدَى	حَيوةٌ (کوئی زندگی)	الحيوةُ
حَمْدٌ (کوئی تعریف)	الحمدُ	أندادًا (کوئی شریک)	الأندادَا
صِراطٌ (کوئی راستہ)	الصراطُ	مُتَشابِهًا (کوئی ملتی جلتی چیز)	المتشابِهَا
بَعُوضَةً (کوئی مچھر)	البَعوضةُ	عَهِدٌ (کوئی وعدہ)	العهدُ
رزقًا (کوئی سارزق)	الرزقَ	كَثِيرًا (بہت سے)	الكثيرَا
صَيِّبٍ (کوئی تیز بارش)	الصيِّب	ميثاقٌ (کوئی معاہدہ)	الميثاقُ
سَمَاءً (کوئی بلندی)	السماءَ	أمواتًا (کوئی مردے)	الأمواتَا
أرضًا (کوئی سرزمین)	الأرضَا	عِلْمٌ (کوئی علم)	العلمُ
صُمٌّ (کوئی بہرا)	الصمُّ	شَيطانٌ (کوئی شیطان)	الشيطانُ
بَرقٌ (کوئی آسمانی بجلی)	البَرقُ	بَني إسرَائيلَ	بَني إسرَائيلَ (یہ پہلے ہی معرفہ ہے)
فِراشًا (کوئی بستر)	الفراشَا	باطِلَ (کوئی باطل)	الباطِلَ
ريبٍ (کوئی شک)	الريبِ	صَبرٍ (کچھ صبر)	الصبرِ
سُورَةٍ (کوئی سورت)	السورةِ	كبيرتًا (کوئی بڑا)	الكبيرتَا
ثَمراتٍ (کچھ کتاب)	الثمراتِ	بِرٌ (کوئی نیکی)	البِرُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1B: اہلِ ایمان کا رویہ

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔
وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اگر تم وہ ظاہر کرو یا چھپاؤ، بہر حال اللہ تمہارا محاسبہ کرے گا۔
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تو وہ جسے چاہے (میرٹ پر) معاف کر دے اور جسے چاہے (اس کے گناہوں کی پاداش میں) عذاب دے۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

آج کا اصول: عربی زبان میں وقت کے لحاظ سے دو طرح کے فعل ہوتے ہیں۔ ایک فعل ماضی جو گزرے ہوئے زمانے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دوسرا فعل مضارع۔ یہ حال اور مستقبل دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ حال یا مستقبل کا تعین سیاق وسباق سے ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السَّمٰوَاتِ	آسمان، بلندیاں	يُحَاسِبْكُمْ	اللہ تمہارا محاسبہ کرے گا
الْأَرْضِ	زمین	فَيَغْفِرُ، ي غفر	تو وہ معاف کر دے گا۔ ی کا معنی ہے "وہ"
إِنْ	اگر	بِهِ	اس کے ساتھ
تُبْدُوا	تم ظاہر کرو	لِمَنْ يَشَاءُ	جسے وہ چاہتا ہے
أَنفُسِكُمْ	تمہاری شخصیتیں، نفس کی جمع	يُعَذِّبُ	وہ سزا دیتا ہے
تُخْفُوهُ، ت خفو	تم اسے چھپاؤ۔ ت کا معنی ہے "تم"		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1B: اہل ایمان کا رویہ

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ
رسول اس پر ایمان لائے جو ان پر ان کے رب کی جانب سے نازل ہوا اور اہل ایمان بھی۔
كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ
وہ سب کے سب اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔
لا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ
(انہوں نے کہا:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی فرق نہیں کرتے۔
وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
اور وہ بولے: "ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ہمیں معاف کردے ہمارے رب! تیری طرف ہی لوٹنے کی جگہ ہے۔"
لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
اللہ کسی شخص پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں لادتا۔ اس کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور اس پر اسی کی ذمہ داری ہے جس کے لئے اس نے محنت کی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آمَنَ	وہ ایمان لایا	سَمِعْنَا	ہم نے سنا
بِمَا	اس پر جو	أَطَعْنَا	ہم نے اطاعت کی
أُنزِلَ إِلَيْهِ	اس کی طرف نازل کیا گیا	غُفْرَانَكَ	تو ہمیں معاف فرمادے
أَوْ	یا	الْمَصِيرُ	منزل، وہ جگہ جہاں واپس پہنچا جائے
الْمُؤْمِنُونَ	اہل ایمان، مومن لوگ	يُكَلِّفُ	وہ ذمہ دار بناتا ہے
نُفَرِّقُ، ن فرق	ہم فرق نہیں کرتے۔ ن کا معنی ہے "ہم"	نَفْساً	شخصیت، جان
بَيْنَ	درمیان، مابین	وُسْعَهَا	اس کی طاقت، اس کی استطاعت
أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ	اس کے رسولوں میں سے کسی ایک	كَسَبَتْ	اس نے کمایا
قَالُوا	وہ بولے	اكْتَسَبَتْ	اس نے محنت سے کمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1B: اہل ایمان کا رویہ

رَبَّنَا لا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا
(وہ دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب، اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہمارا مواخذہ نہ فرمانا۔
رَبَّنَا وَلا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا
اے ہمارے رب! ہم پر ویسا بوجھ نہ لادنا جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے والوں پر لادا تھا۔
رَبَّنَا وَلا تُحَمِّلْنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اے ہمارے رب! ہم پر اتنا وزن نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ ہمیں معاف فرمانا، ہماری مغفرت فرمانا اور ہم پر رحم فرمانا۔
أَنْتَ مَوْلانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. (البقرة 2:284-286)
تو ہی ہمارا مولا ہے، تو ہمیں انکار کرنے والی قوم کے خلاف مدد فرمانا۔

آج کا اصول: اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ "کَانَ" لگا دیا جائے تو یہ اسے ماضی کے ہمیشگی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ مثلاً یَأْكُلُ (وہ کھاتا ہے یا کھائے گا) کے ساتھ کان لگانے سے یہ "کَانَ یَأْكُلُ" (یعنی وہ کھایا کرتا تھا) کے معنی میں تبدیل ہو جائے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُؤَاخِذْنَا	تو ہم سے حساب لے (لیتا ہے)	اعْفُ	ہمیں معاف فرما!
نَسِينَا	ہم بھول گئے	عَنَّا، عَنْ نَا	ہم سے
أَخْطَأْنَا	ہم نے غلطی کی	اغْفِرْ لَنَا	ہماری مغفرت فرما!
لا تَحْمِلْ	ہم پر بوجھ نہ لادا!	ارْحَمْنَا	ہم پر رحم فرما!
إِصْراً	بوجھ، وزن، ذمہ داری	مَوْلانَا	ہمارا مولا
حَمَلْتَهُ	تو نے اسے ان پر لادا	فَانصُرْنَا	پس ہماری مدد فرما!
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا	وہ لوگ جو ہم سے پہلے تھے	الْقَوْمِ	قوم، گروہ
لا تُحَمِّلْنَا	ہم پر ذمہ داری نہ ڈال!	الْكَافِرِينَ	کفار، وہ لوگ جنھوں نے کسی نبی کی دعوت کو جھٹلا دیا
طَاقَةَ	طاقت، قوت، استطاعت		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1B: اہل ایمان کا رویہ

الم. اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
یہ الف، لام، میم ہے۔ اللہ، اس کے سوا کوئی خدا نہیں، وہ زندہ اور قائم ہے۔
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ
اس نے اس کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا، یہ اس کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے ہاتھوں میں ہے۔ اس نے تورات اور انجیل بھی اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل فرمائیں اور (اب) اس نے یہ حق و باطل کا فیصلہ (یعنی قرآن) نازل کیا۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ
بے شک وہ جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا، ان کے لئے شدید عذاب ہے اور اللہ زبردست بدلہ دینے والا ہے۔
إِنَّ اللَّهَ لا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا فِي السَّمَاءِ
یقیناً اللہ سے نہ تو زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز مخفی ہے۔

چیلنج! الفاظ کا مرکب کسے کہتے ہیں؟ کیا آپ کو اردو کے مرکبات کی اقسام معلوم ہیں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَزَّلَ	اس نے درجہ بدرجہ نازل کیا	إِنَّ	بے شک، یقیناً، (زور دینے کے لئے)
بِالْحَقِّ	حق کے ساتھ	الَّذِينَ كَفَرُوا	وہ جنہوں نے انکار کیا
مُصَدِّقاً لِمَا	اس کی تصدیق کرتے ہوئے جو	بِآيَاتِ اللَّهِ	اللہ کی آیات کا
بَيْنَ يَدَيْهِ	ان کے دونوں ہاتھوں کے درمیان	عَذَابٌ شَدِيدٌ	ایک سخت عذاب
أَنْزَلَ	اس نے نازل کیا	عَزِيزٌ	بہت ہی طاقتور اور معزز
التَّوْرَاةَ	تورات	ذُو انْتِقَامٍ	انتقام لینے والا، بدلہ دینے والا
الإِنْجِيلَ	انجیل	لا يَخْفَى	ان سے مخفی نہیں ہے
هُدًى لِلنَّاسِ	انسانیت کے لئے ہدایت	شَيْءٌ	کوئی چیز
الْفُرْقَانَ	حق و باطل کا معیار یعنی قرآن		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ
وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں تمہاری صورت جیسے چاہے بناتا ہے۔
لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
اس کے سوا کوئی خدا نہیں اور وہ بڑا ہی معزز اور صاحب حکمت ہے۔
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ
وہی ہے جس نے اس کتاب کو نازل کیا۔ اس میں واضح آیات ہیں۔ یہ کتاب کا بنیادی حصہ ہیں۔ اور (اس کے علاوہ) تمثیل پر مبنی آیات بھی ہیں۔
فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ
تو جن کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے، وہ فتنہ سازی کے لئے تمثیلی آیات کے پیچھے پڑتے ہیں۔ وہ ان کی اپنی تشریح کرنا چاہتے ہیں جبکہ ان کی تاویل کا اللہ کے سوا کسی کو علم نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُوَ الَّذِي	وہی ہے جو	فَأَمَّا الَّذِينَ	تو جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو
يُصَوِّرُكُمْ	تمہاری صورت تیار کرتا ہے	قُلُوبِهِمْ	ان کے دل
الأَرْحَامِ	ماؤں کے پیٹ	زَيْغٌ	ٹیڑھا پن
كَيْفَ يَشَاءُ	جیسے وہ چاہتا ہے	فَيَتَّبِعُونَ	تو وہ پیروی کرتے ہیں
الْحَكِيمُ	بہت ہی حکمت والا	تَشَابَهَ	جو کہ تمثیل میں بیان کیا گیا ہے
مُحْكَمَاتٌ	واضح، صاف	ابْتِغَاءَ	مقصد، چاہنا، خواہش
أُمُّ	ماں، بنیاد، اصل	الْفِتْنَةِ	فتنہ گری
أُخَرُ	دیگر	تَأْوِيلِه	اس کا حقیقی معنی
		مَا يَعْلَمُ	وہ نہیں جانتا ہے
مُتَشَابِهَاتٌ	تمثیلی انداز میں بیان کی گئی۔ (یہ وہ آیات ہیں جن میں تمثیلی انداز میں جنت و جہنم اور آخرت کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں کیونکہ اس زندگی کے حقائق ہمارے لئے الفاظ میں سمجھنا ممکن نہیں ہے۔)		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1B: اہل ایمان کا رویہ

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُوا الأَلْبَابِ
جو لوگ علم میں راسخ ہیں، وہ کہتے ہیں: "ہم ہر اس چیز پر ایمان لائے جو ہمارے رب کی طرف سے ہے۔" اہل عقل کے علاوہ اور لوگ نصیحت نہیں پکڑتے۔ (وہ کہتے ہیں:)
رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
ہمارے رب! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا۔ ہمیں اپنی جانب سے خاص رحمت سے عطا فرما۔ بے شک تو ہی تو عطا فرمانے والا ہے۔
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ. (آل عمران 3:1-9)
ہمارے رب! تو ہی اس دن لوگوں کو جمع کرنے والا ہے، جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ اگر کسی مخصوص وقت کی زبان میں کسی چیز کے لئے کوئی نام موجود ہو، تو اس کا معنی ہوتا ہے کہ وہ چیز اس زمانے میں موجود تھی۔ مثلاً اگر ۵۰۰ قبل مسیح کی کسی قوم کے لٹریچر میں "کلہاڑا" کا ہم معنی لفظ پایا جاتا ہو تو معلوم ہو گا کہ وہ لوگ کلہاڑا استعمال کرتے تھے۔ اسی طرح ۱۹۳۰ء کی اردو میں کمپیوٹر کا لفظ موجود نہ ہونے کا مطلب ہے کہ اس دور میں کمپیوٹر ایجاد نہ ہوا تھا۔ اس طرح لٹریچر کی مدد سے اس قوم کی حالت کا سراغ لگایا جا سکتا ہے۔ یہی معاملہ آخرت کا ہے۔ آخرت کے حقائق کو دنیاوی الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ ان کی اصل حقیقت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ یہی متشابہات ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّاسِخُونَ	مضبوط، رسوخ رکھنے والے	هَبْ لَنَا	ہمیں عطا فرما
كُلٌّ	ہر چیز	مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً	اپنے پاس سے رحمت
يَقُولُونَ	وہ کہتے ہیں، "ون" کا معنی ہیں "وہ لوگ"	إِنَّكَ أَنْتَ	بے شک تو ہی (ک اور انت مل کر "تو ہی" کا مفہوم پیدا کرتے ہیں)
عِنْدَ	پاس	الْوَهَّابُ	عطا فرمانے والا
مَا يَذَّكَّرُ	وہ یاد دہانی حاصل نہیں کرتے	جَامِعُ	اکٹھا کرنے والا
أُوْلُوا الأَلْبَابِ	اہل عقل	النَّاسِ	لوگ، انسان
قُلُوبَنَا	ہمارے دل	لِيَوْمٍ	اس دن کو
لا تُزِغْ	تو ٹیڑھا کرنا	لا رَيْبَ فِيهِ	جس میں کوئی شک نہیں ہے
بَعْدَ إِذْ	اس کے بعد جبکہ	لا يُخْلِفُ	وہ خلاف نہیں کرتا
هَدَيْتَنَا	تو نے ہمیں ہدایت عطا کی	الْمِيعَادَ	وعدہ، وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 1B: اہل ایمان کا رویہ

کیا آپ نے نوٹ کیا ہے کہ:

- جن الفاظ کے شروع میں "ی" آرہی ہو، وہ زیادہ تر "وہ" یا "اس" کا معنی دیتے ہیں جیسے يُصَوِّرُ (وہ صورت بناتا ہے)، يَخفِي (وہ چھپاتا ہے) وغیرہ۔
- جن الفاظ کے شروع میں "ت" آرہی ہو، وہ زیادہ تر "تم" کا معنی دیتے ہیں جیسے تُصَوِّرُ (تم صورت بناتے ہو)، تَخفِي (تم چھپاتے ہو) وغیرہ۔
- جن الفاظ کے شروع میں "ن" آرہی ہو، وہ زیادہ تر "ہم" کا معنی دیتے ہیں جیسے نُصَوِّرُ (ہم صورت بناتے ہیں)، نُفَرِّقُ (ہم فرق کرتے ہیں) وغیرہ۔
- بعض الفاظ کے آخر میں "نا" بطور اسم ضمیر آتا ہے۔ وہاں اس کا معنی ہوتا ہے "ہم یا ہمیں"۔ مثلاً انصُرنَا (ہماری مدد فرما)، ارحَمْنَا (ہم پر رحم فرما)۔ یہی "نا" فعل ماضی کے آخر میں بھی آتا ہے۔ وہاں اس کا معنی ہوتا ہے "ہم" جیسے سَمِعنا (ہم نے سنا)، أخطَأنَا (ہم نے غلطی کی) وغیرہ۔
- عربی میں خطاب بدلتا رہتا ہے۔ ان آیات پر غور کیجیے:

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ. كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ، "لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ." وَقَالُوا "سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا! وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ." لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، "رَبَّنَا! لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا....."

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ "آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا" وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُولُوا الأَلْبَابِ، "رَبَّنَا! لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. رَبَّنَا! إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ" إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

ان آیات میں سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ ان لوگوں کے ہیں جن کے متعلق یہاں بات کی جارہی ہے جبکہ سیاہ رنگ میں دیے گئے الفاظ اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ قدیم عربی میں خطاب کو غائب سے حاضر، حاضر سے متکلم اور متکلم سے غائب یا حاضر میں تبدیل کر کے سامعین کو متوجہ رکھا جاتا ہے۔ یہ اسلوب قرآن مجید میں عام ہے۔

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کے حالات پر ایک چشم کشا تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

آج کا اصول: مرکب توصیفی میں موصوف وصفت اپنی جنس، تعداد اور حالت کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2A: مرکبات

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو	مرکب
رَبِّ الْعَالَمِينَ	تمام جہانوں کا رب ••• رب مضاف ہے۔ اس پر کوئی تنوین یا "ال" نہیں ہے جبکہ عالمین حالت جر میں مضاف الیہ ہے۔	
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	نہایت مہربان اور ابدی شفقت والا ••• مرکب توصیفی۔ دونوں صفات ہیں جن کا موصوف "رب العالمین" ہے۔ عدد، حالت اور ال کے اعتبار سے دونوں ایک سے ہیں۔	
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	سیدھا راستہ ••• مرکب توصیفی۔ عدد، حالت اور ال کے ہونے کے اعتبار سے دونوں ایک سے ہیں۔	
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ	روز جزا کا مالک ••• ڈبل مرکب اضافی۔ یوم، الدین کا مضاف ہے اور مالک، یوم کا مضاف ہے۔	
عَذَابٌ عَظِيمٌ	بڑا عذاب ••• مرکب توصیفی۔ عدد، حالت اور ال کے نہ ہونے کے اعتبار سے دونوں ایک سے ہیں۔	
الْيَوْمِ الآخِرِ	آخری دن ••• مرکب توصیفی۔ عدد، حالت اور ال کے ہونے کے اعتبار سے دونوں ایک سے ہیں۔	
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ	ان کے کانوں میں ان کی انگلیاں ••• مرکب اضافی اور جاری۔ اصابعھم مرکب اضافی ہے جس میں اصابع مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے۔ یہی معاملہ اذانھم کا ہے۔ یہ دونوں مرکبات حرف جر "فی" سے مل کر مرکب جاری بنا رہے ہیں۔	
وَقُودُهَا	اس کا ایندھن ••• مرکب اضافی۔ وقود مضاف ہے اور ھا مضاف الیہ۔ ھا حالت جری میں ہے مگر مبنی ہونے کی وجہ سے اس کی حالت تبدیل نہیں ہوئی۔	
أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	پاک جوڑے ••• مرکب توصیفی۔ عدد، حالت اور ال کے نہ ہونے کے اعتبار سے دونوں ایک سے ہیں۔	
أُولَئِكَ الأَصْحَابُ	وہ اہل جنت ••• مرکب اشاری۔ اسم اشارہ "اولئک" اور اس کا مشار الیہ موجود ہیں۔	
أَسْمَاءِ هَؤُلاءِ	ان کے نام ••• مرکب اضافی۔ اسم اشارہ "ھؤلاء" مضاف الیہ اور اسماء اس کا مضاف ہے۔	
تِلْكَ الأُمَّةُ	وہ امت ••• مرکب اشاری۔ اسم اشارہ "تلک" اور اس کا مشار الیہ موجود ہیں۔	
تِلْكَ الْحُدُودُ	وہ حدود ••• مرکب اشاری۔ اسم اشارہ "تلک" اور اس کا مشار الیہ موجود ہیں۔	
رَسُولٌ كَرِيمٌ	معزز پیغمبر ••• مرکب توصیفی۔ عدد، حالت اور ال کے اعتبار سے دونوں ایک سے ہیں۔	
السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ	آسمانوں اور زمین ••• مرکب عطفی۔ دونوں کے درمیان حرف عطف ہے۔	
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ	معزز اور ابدی مہربان ••• مرکب توصیفی۔ عدد، حالت اور ال کے اعتبار سے دونوں ایک سے ہیں۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو	مرکب
شَجَرَةَ الزَّقُّومِ	زقوم کا درخت ۰۰۰ مرکب اضافی	
فَوْقَ رَأْسِه	اس کے سر کے اوپر ۰۰۰ ڈبل مرکب اضافی۔ راس، ہ کا مضاف ہے جبکہ فوق، راس کا۔	
وَعْدَ اللّٰه	اللہ کا وعدہ ۰۰۰ مرکب اضافی	
إِفْكٌ قَدِيمٌ	پرانا الزام ۰۰۰ مرکب توصیفی۔	
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	مشرق و مغرب کی طرف ۰۰۰ مرکب اضافی۔ قبل مضاف ہے اور مشرق و مغرب دونوں مضاف الیہ۔ یہ دونوں آپس میں واؤ کے ذریعے مل کر مرکب عطفی بھی بنا رہے ہیں۔	
الشَّهْرُ الْحَرَامُ	مقدس مہینہ ۰۰۰ مرکب توصیفی	
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	یہ درخت ۰۰۰ مرکب جاری	
عَدُوٌّ مُبِينٌ	کھلا دشمن ۰۰۰ مرکب توصیفی	
سَرِيعُ الْحِسَابِ	حساب کا تیز ۰۰۰ مرکب اضافی	
أَصْحَابُ النَّارِ	جہنم والے ۰۰۰ مرکب اضافی	
أَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	مومن لونڈی ۰۰۰ مرکب توصیفی	
هٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	یہ دنیا کی زندگی ۰۰۰ مرکب جاری و اضافی۔ الحیاۃ الدنیا، مرکب اضافی ہے جو کہ "ہذہ" کا مشار الیہ ہے۔	
قُلُوبُكُمْ	تمہارے دل ۰۰۰ مرکب اضافی۔ ضمیر مبنی ہوتے ہیں اس لئے "کم" کی شکل تبدیل نہیں ہوئی۔	
الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ	مصیبت اور نقصان ۰۰۰ مرکب عطفی	
نِسَاؤُكُمْ	تمہاری خواتین ۰۰۰ مرکب اضافی	
بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ	تمہاری لغو قسموں کے معاملے میں ۰۰۰ مرکب جاری اور اضافی۔ "باللغو" مرکب جاری ہے۔ "ایمانکم" مرکب اضافی ہے جو "فی" کا مجرور ہے۔ اس طرح ایک اور مرکب جاری "فی ایمانکم" ہے۔	
حَذَرَ الْمَوْتِ	موت کا خوف ۰۰۰ مرکب اضافی	
هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	یہ قصبہ ۰۰۰ مرکب اشاری۔	

آج کا اصول: مرکب توصیفی میں موصوف وصفت اپنی جنس، تعداد اور حالت کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 2B: سماجی رویے

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

حَدَّثَنَا بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَن عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَن أَبِي قَابُوسٍ عَن عَبْدُ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم
ابن ابی عمر نے ہم سے حدیث بیان کی کہ، سفیان نے عمرو بن دینار، انہوں نے ابی قابوس، انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ سے حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
الرَّاحِمُونَ يَرحَمُهُمُ الرَّحْمَانُ
رحم کرنے والے، ان پر رحمان رحم فرماتا ہے۔
ارحَمُوا مَن فِي الأَرضِ يَرحَمْكُمْ من فِي السَّمَآءِ
تم ان پر رحم کرو جو زمین پر ہیں، وہ تم پر رحم فرمائے گا جو آسمان پر ہے۔
الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَانِ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللهُ ومن قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللهُ.
رحم، رحمان کی (پیدا کی ہوئی) شاخ ہے۔ جس نے اسے ملایا، اللہ اسے ملائے گا اور جس نے اسے کاٹا، اللہ اسے کاٹ ڈالے گا۔
قال أبو عيسى هذا حديثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. (ترمذي، كتاب البر و الصلة، 1924)
ابو عیسی (ترمذی) نے کہا: یہ حدیث حسن صحیح (اعتماد میں درمیانے اور اعلی درجے کے درمیان) ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کسی بھی زبان کا ادب، اہل زبان کے سماجی، معاشی اور سیاسی ماحول کی عکاسی کرتا ہے۔

چیلنج!

اسم معرفہ اور نکرہ میں فرق اور ان کی پہچان بتائیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّاحِمُونَ	رحم کرنے والے لوگ	شُجْنَةٌ	شاخ
يَرحَمُهُم	وہ ان پر رحم فرماتا ہے	وَصَلَهَا	اس نے اسے ملایا
ارحَمُوا	رحم کرو	قَطَعَهَا	اس نے اسے کاٹا
الأَرضِ	زمین	حَسَنٌ	درمیانے درجے کی قابل اعتماد حدیث
السَّمَآءِ	آسمان، بلندیاں	صَحِيحٌ	اعلی درجے کی قابل اعتماد حدیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدثنا عمرو بن علي حدثنا يحيى بن سعيد القَطَّانُ حدثنا المُغِيرَة بنُ أَبِي قُرَّةَ السَّدُوسِيُّ قال سمعت أَنَسَ بنَ مَالِك يقولُ:

عمرو بن علی نے ہم سے حدیث بیان کی کہ، یحیی بن سعید نے ان سے حدیث بیان کی کہ، مغیرہ بن ابی قرہ السدوسی نے ان سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا:

قال رَجُلٌ "يَا رَسُولَ اللهِ أَعقِلُهَا وَأَتَوَكَّلُ أو أُطلِقُهَا وأَتَوَكَّلُ" قال "اعقِلْهَا وَتَوَكَّلْ." (ترمذي، كتاب الصفة القيامة، 2517)

ایک شخص نے کہا: "یا رسول اللہ! کیا میں (اونٹ کو) باندھوں اور (اللہ پر) توکل کروں یا پھر اسے کھلا چھوڑ کر اللہ پر توکل کروں؟" آپ نے فرمایا: "اسے باندھو، پھر اللہ پر توکل کرو۔"

حدثنا أحمد بن عبدالله بن يونس. حدثنا زهير. حدثنا أبو الزبير عن جابر قال:

احمد بن عبد اللہ بن یونس نے ہم سے حدیث بیان کی کہ، زہیر نے ان سے حدیث بیان کی کہ، ابو الزبیر نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ انہوں نے فرمایا:

اقْتَتَلَ غُلامَان. غُلامٌ منَ المُهَاجِرينَ وغُلامٌ من الأنصَارِ. فَنَادَى المُهَاجِرُ أَوِ اللمُهَاجِرُونَ: يالِلمُهَاجِرِينَ! ونَادَى الأنصَارِي: يَالَلأنصَارِ!

دو لڑکے لڑ پڑے۔ ان میں سے ایک مہاجرین کا لڑکا تھا اور دوسرا انصار کا۔ ایک مہاجر یا چند مہاجرین نے آواز دی: "اے مہاجرو! (مدد کو آؤ)۔" انصاری نے آواز دی: "اے انصاریو! (مدد کو آؤ)۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعقِلُهَا	میں اسے (اونٹ کو) باندھوں	الأنصَارِ	اہل مدینہ جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی
أَ تَوَكَّلُ	میں بھروسہ کروں	فَنَادَى	تو اس نے پکارا
أُطْلِقُهَا	میں اسے کھلا چھوڑ دوں	يالِلمُهَاجِرِينَ	اے مہاجرو!
اعقِلْهَا	اسے باندھو!	فَخَرَجَ	تو وہ باہر نکلا
تَوَكَّلْ	توکل کرو!	دَعوَى	پکار
اقْتَتَلَ	وہ لڑا یا لڑے	أهْلِ الجَاهِلِيَّة	اہل جاہلیت
غُلامٌ	لڑکا	اقتَتَلا	وہ دونوں لڑے
المُهَاجِرِينَ	ہجرت کر کے مدینہ آنے والے	فكَسَعَ	تو اس نے پیٹھ پر مارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَخَرَجَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال: "ما هَذَا دَعوَى أهْلِ الجَاهلِيَّةِ؟"
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور فرمایا: "یہ اہل جاہلیت کی سی پکار کیا ہے؟"
قالوا، "لا. يا رسولَ اللهِ! إلاَّ أنَّ غُلامَيْنِ اقتَتَلا فكَسَعَ أحَدُهُمَا الآخَرَ."
وہ بولے: "نہیں یارسول اللہ! صرف اتنا ہی ہے کہ دو لڑکے لڑ پڑے اور ایک نے دوسرے کی پیٹھ پر مار دیا۔"
قال "فَلا بَأسَ. ولِيَنْصُرْ الرَّجُلُ أخَاهُ ظَالمًا أو مَظْلُومًا. إنْ كَانَ ظَالمًا فَلْيَنْهَهُ، فَإنَّهُ لَهُ نَصْرٌ. وإنْ كان مَظْلُومًا فلْيَنصُرْهُ". (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2584)
آپ نے فرمایا: "تو کوئی بات نہیں۔ ایک آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ اگر وہ ظالم ہو تو اسے منع کر دے۔ اس کے لئے یہی مدد ہے۔ اور اگر وہ مظلوم ہو تو پھر اس کی مدد کرے۔"

آج کا اصول: لفظ "ابن" کا الف اس وقت حذف کر دیا جاتا ہے جب اسے کسی اور لفظ سے ملا کر لکھا جائے۔

چیلنج! مرکب اضافی و توصیفی کا فرق بیان کیجیے۔ ان کے معانی کا فرق بھی بتائیے اور ظاہری الفاظ کا بھی۔

آج کا اصول: مرکب اضافی میں مضاف پر ال لام اور تنوین داخل نہیں ہوتے جبکہ مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عہد رسالت کے زیادہ تر عرب لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ وہ اپنی تاریخ، ادب غرض ہر قسم کا علم زبانی یاد رکھتے تھے۔ جب وہ کوئی بات کرنے لگتے تو اس کی ابتدا سے لے کر خود تک درمیان کے تمام واسطوں کے نام بیان کر دیا کرتے تھے۔ یہ ساری معلومات دوسری اور تیسری صدی ہجری یا آٹھویں اور نویں صدی عیسوی میں کتابی صورت میں جمع کی گئی ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أحَدُهُمَا	ان دونوں میں سے ایک	ظَالمًا	ظالم، ظلم کرنے والا
الآخَرَ	دوسرا	مَظْلُومًا	مظلوم، جس پر ظلم کیا جائے
فَلا بَأسَ	تو کوئی حرج نہیں	فَلْيَنْهَهُ	تو اسے منع کرنا چاہیے
لِيَنْصُرْ	اسے مدد کرنی چاہیے	نَصْرٌ	مدد
أخَاهُ	اپنے بھائی کی	فلْيَنصُرْهُ	تو اسے اس کی مدد کرنی چاہیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وحدثني زهير بن حرب. حدثنا جرير. حدثنا أبو كريب. حدثنا أبو معاوية. ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة (واللفظ له). حدثنا أبو معاوية ووكيع عن الأعمش، عن أبي صالح، عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

زہیر بن حرب نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ، جریر نے ان سے حدیث بیان کی کہ، ابو کریب نے ان سے حدیث بیان کی کہ، ابو معاویہ نے ان سے حدیث بیان کیا کہ، انہوں نے اور ابو بکر بن ابی شیبہ (الفاظ ان کے ہیں) نے حدیث بیان کی کہ۔۔۔ ابو معاویہ اور وکیع نے االاعمش سے، انہوں نے ابی صالح سے اور انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"انظُرُوا إلَى مَنْ أسفَلَ مِنكُم. ولا تَنظُرُوا إلى مَن هُوَ فَوقَكُم. فَهُوَ أجْدَرُ أن لا تَزدَرُوا نِعمَةَ اللهِ".

"اس کی طرف دیکھو جو تم سے نچلے درجے میں ہو۔ اس کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہو۔ یہ سب سے اچھی بات ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کی ناقدری نہ کرو۔"

قال أبو مُعَاوِيَةُ "عليكم". (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2963)

ابو معاویہ کہتے ہیں: "یہ تم پر لازم ہے۔"

حدثني محمد بن أبي بكر: حدثنا معتمر، عن عبيد الله، عن سعيد بن أبي سعيد، عن أبي سلمة بن عبد الرحمن، عن عائشة رَضِيَ اللهُ عَنهَا:

محمد بن ابو بکر نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ معتمر نے ان سے عبید اللہ، انہوں نے سعید بن ابی سعید، انہوں نے ابی سلمہ بن عبد الرحمن اور انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ:

أنَّ النَبِيَّ صلى الله عليه وسلم كان يَحتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيلِ فَيُصَلِّي، ويَبسَطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجلِس عَلَيهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو چٹائی لپیٹ دیتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور دن کو اسے بچھا کر اس پر بیٹھتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انظُرُوا	تم سب دیکھو!	نِعمَةَ	نعمت
أسفَلُ	نچلا	كَانَ يَحتَجِرُ	وہ لپیٹ رہا تھا
لا تَنظُرُوا	تم سب نہ دیکھو!	حَصِيرًا	چٹائی
فَوقَكُم	تم سے اوپر والا	يَبسَطُهُ	وہ اسے پھیلاتا ہے
أجْدَرُ	زیادہ مناسب	بِالنَّهَارِ	دن کے وقت
لا تَزدَرُوا	تم سب حقارت سے نہ دیکھو	فَيَجلِسُ عَلَيهِ	تو وہ اس پر بیٹھتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَجعَلَ الناسُ يَثوبُونَ إلى النبيِ صلى الله عليه وسلم فَيُصَلُّونَ بِصَلاتِه حَتَّى كَثَرُوا، فَأقبَلَ فَقَالَ:
لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پلٹے تاکہ وہ آپ کی نماز کی طرح نماز ادا کریں یہاں تک کہ ان کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ تو آپ نے ان کی طرف توجہ فرمائی اور کہا:
يَا أَيُّهَا الناسُ، خُذُوا مِن الأعمَالِ مَا تُطِيقُونَ، فإنَّ اللهَ لا يَمِلُّ حتى تَمِلُّوا، وإنَّ أَحَبَّ الأعمَالِ إلى اللهِ مَا دَامَ وإن قَلَّ). (بخاري، كتاب الرقاق، 5523)
اے لوگو! وہ عمل پکڑو جن کی تم میں طاقت ہو۔ بے شک اللہ نہیں تھکتا جبکہ تم تھک جاتے ہو۔ بے شک اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جو اگرچہ تھوڑا ہو مگر ہمیشہ کیا جانے والا ہو۔
حدثنا أحمد بن يونس: حدثنا زهير: حدثنا منصور، عن ربعي بن حراش: حدثنا أبو مسعود قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم:
احمد بن یونس نے ہم سے حدیث بیان کی کہ زہیر نے ان سے حدیث بیان کی کہ منصور نے ان سے ربعی بن حراش کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
(إنَّ ممَّا أدرَكَ الناسُ من كَلامِ النُبوَّةِ الأولَى: إذَا لَم تَستَحِ فَاصنَعْ ما شِئْتَ. (بخاري، كتاب الأدب، 5769)
پہلی نبوتوں کے کلام سے لوگوں کو جو ملا ہے، اس میں ہے کہ "جب تم حیانہ کرو تو جو جی چاہے کرو۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَثُوبُونَ	وہ سب پلٹے	دَامَ	وہ ہمیشہ رہے
حَتَّى	یہاں تک کہ	قَلَّ	وہ کم ہو
كَثَرُوا	وہ کثیر تعداد میں ہوگئے	أدرَكَ	اس نے سمجھا
فَأقبَلَ	تو اس نے توجہ کی	كَلامِ النُبوَّةِ	نبیوں کا کلام
خُذُوا	تم سب پکڑو! تم سب لے لو!	الأولَى	سابقہ
تُطِيقُونَ	تم طاقت رکھتے ہو	لَم تَستَحِ	تم حیانہ کرو
لا يَمِلُ	وہ تھکتا نہیں ہے	فَاصنَعْ	تو کرو
تَمِلُّوا	تم تھک جاؤ	شِئْتَ	تم چاہتے ہو
أَحَبَّ	سب سے پسندیدہ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدثنا قتيبة بن سعيد. حدثنا عبدالعزيز (يعني الدراوردي) عن العلاء، عن أبيه، عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

قتیبہ بن سعید نے ہم سے حدیث بیان کی کہ عبد العزیز (یعنی الدراوردی) نے العلاء، انہوں نے اپنے والد کے اور انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الدُّنيَا سِجْنُ الْمُؤمِنِ وجَنَّةُ الكَافِرِ". (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2957)

"دنیا مومن کے لئے جیل ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔"

حدثنا قتيبة بن سعيد. حدثنا ليث. ح وحدثنا محمد بن رمح. أخبرنا الليث عن يزيد بن أبي حبيب، عن عراك بن مالك، عن أبي هريرة؛ أنه سَمِعَ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يقولُ:

قتیبہ بن سعید نے ہم سے حدیث بیان کی کہ لیث نے ان سے حدیث بیان کی کہ انہوں اور محمد بن رمح نے حدیث بیان کی کہ لیث نے یزید بن ابی حبیب، انہوں نے عراک بن مالک، انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:

"إن شَرَّ النَّاسِ ذُو الوَجهَينِ. الذِي يَأتِي هَؤُلاءِ بِوَجهِ، وهؤلاء بوجه". (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2526)

"یقیناً لوگوں میں بدترین دوغلا شخص ہے: وہ آتا اس منہ سے ہے اور جاتا اس منہ سے ہے۔"

حدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وابن حجر. قالوا: حدثنا إسماعيل عن العلاء، عن أبيه، عن أبي هريرة؛ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "أ تَدرُونَ مَا الغِيبَةُ؟" قالوا: اللهُ ورَسُولُهُ أعلَمُ.

یحیی بن ایوب، قتیبہ اور ابن حجر نے ہم سے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: اسماعیل نے العلاء، انہوں نے اپنے والد، انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟" وہ بولے: "اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِجْنُ	جیل، قید خانہ	هؤلاء	اس
شَرَّ النَّاسِ	انسانوں میں سب سے برا	أ تَدرُونَ	کیا تم سب جانتے ہو؟
ذُو الوَجهَينِ	دو چہروں والا، دوغلا رویہ رکھنے والا	الغِيبَةُ	غیبت، کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرنا
يَأتِي	وہ آتا ہے	أعلَمُ	زیادہ اور بہتر جاننے والا
بِوَجهِ	اپنے ایک چہرے کے ساتھ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال "ذِكرُكَ أخاكَ بِمَا يَكرَهُ." قِيلَ: أفَرَأيتَ إنْ كَانَ فِي أخِي مَا أقُولُ؟
آپ نے فرمایا: "تمہارا اپنے بھائی کو ان انداز میں یاد کرنا جسے وہ ناپسند کرے۔" کہا گیا: "جو میں کہتا ہوں، اگر میرے بھائی میں وہ پایا جائے، تو پھر آپ کی کیا رائے ہے؟"
قال "إنْ كانَ فيه ما تَقُولُ، فَقَدِ اغتَبتَهُ. وإنْ لَم يَكُن فيه، فقد بَهَتَّهُ." (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2589)
فرمایا: "اگر جو آپ نے کہا ہے، اس میں وہ ہے، تبھی تو آپ نے اس کی غیبت کی ہے۔ اگر وہ اس میں نہیں ہے، تو پھر آپ نے بہتان لگایا ہے۔"
حدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وابن حجر. قالوا: حدثنا إسماعيل (وهو ابن جعفر) عن العلاء، عن أبيه، عن أبي هريرة، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
یحیی بن ایوب، قتیبہ اور ابن حجر نے ہم سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا: اسماعیل (جو کہ ابن جعفر ہیں) نے العلاء، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا:
"ما نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللهُ عَبدًا بِعَفوٍ إلا عِزًّا. ومَا تَوَاضَعَ أحَدٌ لِلهِ إلا رَفَعَهُ اللهُ". (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2588)
"صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔ اللہ معافی کے سبب اپنے بندے کی عزت ہی بڑھاتا ہے۔ ایک شخص جب اللہ کے لئے تواضع کرتا ہے تو اللہ اسے بلند کر دیتا ہے۔"

مطالعہ کیجیے! غیبت کیا ہے اور اس کے معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ تفصیل کے لئے مطالعہ کیجیے۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذِكرُكَ	تمہارا بیان کرنا، یاد کرنا	عَبدًا	بندہ
يَكرَهُ	یہ اسے برا لگتا ہے	بِعَفوٍ	عفو و درگزر کے ساتھ
ما نَقَصَتْ	یہ کم نہیں ہوتا	عِزًّا	عزت
صَدَقَةٌ	صدقہ، اللہ کی راہ میں خرچ	تَوَاضَعَ	وہ عجز و انکسار اختیار کرتا ہے
زَادَ	اس میں اضافہ ہوتا ہے	رَفَعَهُ	وہ اسے بلند کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3A: اسم الاشارہ

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
ما هذا؟	یہ کیا ہے؟
أ هذا كتابٌ؟	کیا یہ کتاب ہے؟
نعم، هذا كتابٌ.	جی ہاں، یہ کتاب ہے۔
لا، هذا قلمٌ.	جی نہیں، یہ قلم ہے۔
ذالك رَجُلٌ	وہ ایک مرد ہے۔
تلك إمرأةٌ	وہ ایک خاتون ہے۔
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	وہ پورے دس ہیں۔
تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ	وہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے پڑھ رہے ہیں۔
تِلْكَ الأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ	وہ تاریخی واقعات ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	پھر ہم نے اس کے بعد تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ	وہ اس وجہ سے تھا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے
إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ	بے شک وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ بچھیا، اس کے بین بین ہے۔
فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ	تو کیا جزا ہے اس کی جو تم میں سے وہ کام کرے۔
كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ	اُسی طرح ان لوگوں نے جو کہ ان سے پہلے، اسی طرز کی بات کہی۔

چیلنج! عربی اور اردو کے اسماء اشارہ کا تقابل کیجیے۔ ان میں کیا فرق ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
كَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً	اُسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا۔
هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ	یہ ہے وہ جو ہمیں اس سے پہلے بطور رزق دیا گیا تھا۔
هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	یہ اللہ کی جانب سے ہے۔
رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَداً آمِناً	اے رب! اس شہر کو امن کا گہوارا بنادے۔
إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ	بے شک یہ وہ حقیقی واقعات ہیں۔
وَلا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ	تم دونوں اِس درخت کے قریب نہ جانا۔
ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ	اِس قصبے میں تم سب داخل ہو جاؤ۔
مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	جو کچھ بھی تم اِس دنیاوی زندگی میں خرچ کرو،
هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ	یہ جانور اور فصلیں
تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ	وہ ان کی جھوٹی امیدیں ہیں۔
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ	وہ ایک امت تھی جو گزر گئی۔
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلا تَقْرَبُوهَا	وہ اللہ کی حدود ہیں۔ ان کے قریب مت جانا۔
قَالُوا إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ	وہ بولے، بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کریں۔
قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ	وہ بولے، "میری خواہش کہ میں تمہارا اپنی اِن دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ نکاح کر دوں۔
أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ	وہ لوگ ہی ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! دعوت دین کا کام کیسے کیا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0005-00-Dawat.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلاءِ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ	مجھے اِن کے نام بتاؤ، اگر تم سچے ہو۔
فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ	تو وہ دونوں تمہارے رب کی طرف سے فرعون کے لئے دو واضح دلائل ہیں۔
فَمَالِ هَؤُلاءِ الْقَوْمِ لا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثاً	تو اِس قوم کا کیا معاملہ ہے کہ یہ کوئی بات نہیں سمجھتے۔
أُوْلَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	وہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔
رَبَّنَا هَؤُلاءِ أَضَلُّونَا	اے ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا۔
هَذَانِ خَصْمَانِ	یہ دونوں دو بحث کرنے والے ہیں۔
أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	وہ اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلاءِ شَهِيداً	تو کیسا معاملہ ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کر دیں گے اور آپ کو اِن سب کے خلاف بطور گواہ لائیں گے۔
أُوْلَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ	اُن پر ان کے رب کی جانب سے درود اور رحمتیں ہوں گی اور وہی ہدایت یافتہ ہوں گے۔
أَ هَؤُلاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّه	کیا یہ ہیں وہ لوگ جو اللہ کی قسم کھاتے تھے؟
مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لا إِلَى هَؤُلاءِ وَلا إِلَى هَؤُلاءِ	اُس کے درمیان تذبذب کا شکار۔ نہ اِدھر کے اور نہ اُدھر کے۔
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوْا الضَّلالَةَ بِالْهُدَى	وہی ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دنیا کی زبانوں کے دو بڑے گروہ ہیں: ایک سامی زبانیں اور دوسری انڈو یورپین زبانیں۔ عربی ایک سامی زبان ہے۔ اسلام کی اشاعت کے ساتھ، عربی زبان نے فارسی، ہندی اور اردو جیسی انڈو یورپین زبانوں کے ادب اور گرامر پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ جدید اردو اور ہندی میں بہت سے عربی الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

مَكَّـــةُ الْمُكَرَّمَـــةُ

قابل احترام مکہ

مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ مَدِينَةٌ قَدِيمَةٌ مُقَدَّسَةٌ ، فِيهَا الكَعْبَةُ الْمُشَرَّفَةُ الَّتِي بَنَاهَا إِبْراهِيمُ وابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ- عَلَيْهِما السَّلامُ- بِأَمْرٍ مِنَ اللَّهِ - سُبْحانَهُ وَتَعالى-.

مکہ مکرمہ ایک قدیم مقدس شہر ہے۔ اس میں قابل تکریم کعبہ ہے جسے سیدنا ابراہیم اور ان کے بیٹے سیدنا اسماعیل علیہما السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم سے تعمیر کیا۔

حَوْلَ الكَعْبَةِ الْمُشَرَّفَةِ مَسْجِدٌ عَظِيمٌ اسْمُهُ "المَسْجِدُ الحَرَامُ"

کعبہ مشرفہ کے گرد ایک بڑی مسجد ہے جس کا نام "المسجد الحرام (حرمت والی مسجد)" ہے۔

أَمَامَ بَابِ الكَعبةِ الْمُشَرَّفَةِ مَقَامُ إِبْراهِيمَ- عَلَيْهِ السَّلامُ-، فِي الجِهَةِ الشَّرْقِيَّةِ مِنَ المَسْجِدِ الحَرامِ الصَّفَا والمَرْوَة، وَزَمْزَمُ وَهِيَ بِئْرٌ مُبارَكَةٌ .

کعبہ مشرفہ کے دروازے کے سامنے ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ مسجد الحرام کی مشرقی جانب صفا اور مروہ ہیں، اور زمزم بھی ہے جو کہ ایک بابرکت کنواں ہے۔

آج کا اصول: اسم اشارہ اور ضمیر کو اکٹھا استعمال کر کے "یہی یا وہی" کا معنی پیدا کیا جاتا ہے۔ جیسے اولئك هم المفلحون (وہی ہیں جو کامیاب ہیں)۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المُكَرَّمَةُ	قابل تکریم	بَناها	اس نے اسے بنایا	بَاب	دروازہ
مَدِينَةٌ	شہر	بِأَمْرٍ	حکم کے تحت	مَقَامُ	کھڑے ہونے کی جگہ
قَدِيمَةٌ	پرانا، قدیم	حَوْلَ	گرد	الجِهَةِ	جانب، سمت
مُقَدَّسَةٌ	مقدس	مَسْجِدٌ	مسجد	الشَّرْقِيَّةِ	مشرقی
الكَعْبَةُ	کعبہ	الحَرَامُ	حرمت والی	الصَّفَا	صفا، مکہ کی ایک پہاڑی
المُشَرَّفَةُ	قابل عزت	أَمَامَ	سامنے	المَرْوَة	مروہ، ایک اور پہاڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَوْلَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ أَرْضٌ واسِعَةٌ لَها حُدودٌ تُسَمَّى (الحَرَمُ) حَرَّمَ اللَّهُ فيها القِتالَ والصَّيْدَ.
مکہ مکرمہ کے گرد وسیع زمین ہے جس کی حدود کو حرم کا نام دیا گیا ہے۔ یہاں اللہ نے لڑائی اور شکار کو حرام قرار دیا ہے۔
يَتَّجِهُ المُسْلِمونَ إِلَى الكَعْبَةِ المُشَرَّفَةِ فِي صَلاتِهِمْ، وَيَحُجُّونَ إِلَيْها كُلَّ عَامٍ.
مسلمان اپنی نمازوں میں کعبہ مشرفہ کی طرف رخ کرتے ہیں اور ہر سال اس کا حج ادا کرتے ہیں۔
نَحْنُ نُحِبُّ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةَ فَهِيَ مَهْبِطُ الوَحْيِ، وَفِيها وُلِدَ النَّبِيُّ – صَلى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلم –.
ہم مکہ مکرمہ سے محبت کرتے ہیں کہ یہ وحی کے نازل ہونے کی جگہ ہے اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کیے گئے۔
الْهِجْرَةُ
ہجرت
أَمَرَ اللَّهُ – سُبْحَانَهُ – النَّبِيَّ –صلى الله عليه وسلم – بِالهِجْرَةِ مِنْ مَكةَ المُكَرَّمَةِ إِلى المَدينَةِ المُنَوَّرَةِ،
اللہ سبحانہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت کرنے کا حکم دیا۔

آج کا اصول: جو اسماء جمع ہوں اور صاحب عقل نہ ہوں، ان کے ساتھ اشارہ واحد مونث کی صورت میں آتا ہے جیسے هذهِ كُتُبٌ جَدِيدَةٌ (یہ نئی کتابیں)، هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ (یہ جانور اور کھیتی)، هَذِهِ التَّمَاثِيلُ (یہ مجسمے)، هَذِهِ الأَنْهَارُ (یہ دریا یا نہریں) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَمْزَمُ	زمزم، کعبہ کے پاس کنواں	الحَرَمُ	حرم، حرمت کی جگہ	يَحُجُّونَ	وہ حج کرتے ہیں
بِئْرٌ	کنواں	حَرَّمَ	اللہ نے اسے حرام کیا	كُلَّ عَامٍ	ہر سال
مُبارَكَةٌ	بابرکت	القِتالَ	لڑائی، جنگ	نُحِبُّ	ہم محبت کرتے ہیں
واسِعَةٌ	وسیع	الصَّيْدَ	شکار	مَهْبِطُ	اترنے کی جگہ
حُدودٌ	حدود	يَتَّجِهُ	وہ رخ کرتا ہے	الوَحْيِ	وحی
تُسَمَّى	اسے نام دیا گیا ہے	صَلاتِهِمْ	ان کی نماز	الهِجْرَةُ	ہجرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَفِي لَيْلَةِ الْهِجْرَةِ وَقَفَ الكُفَّارُ حَوْلَ مَنْزِلِ الرَّسُولِ – صلى الله عليه وسلم – لِيَقْتُلُوهُ
ہجرت کی رات، کفار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے گرد ٹھہرے رہے تاکہ آپ کو قتل کر دیں۔
وَخَرَجَ الرَّسُولُ – صلى الله عليه وسلم – عَلَيْهِمْ وَلَـمْ يَرَهُ أَحَدٌ مِنْهُم بِقُدْرَةِ اللَّهِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور ان میں سے کوئی بھی آپ کو اللہ کی قدرت سے نہ دیکھ سکا۔
وَهَاجَرَ – صلى الله عليه وسلم – وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – إِلى المدينَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَوَصَلاَ إِليها سَالِمَين
آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی اور وہ دونوں صحیح وسالم وہاں پہنچ گئے۔
واسْتَقْبَلَهُمَا الأَنْصَارُ والمهَاجِرُونَ بالفَرَحِ والسُّرُور
انصار اور مہاجرین نے ان دونوں کا استقبال بڑی خوشی اور مسرت سے کیا۔
وَمُنْذُ دُخُولِ الرَّسُولِ – صلى الله عليه وسلم – المدينَةَ الْمُنَوَّرَةَ آخَى بَين كُلِّ مُهَاجِرٍ وأَنْصَارِي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مدینہ منورہ میں داخلے کے وقت ہر مہاجر اور انصاری کے مابین بھائی چارہ قائم فرمادیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَيْلَة	رات	أَحَدٌ	ایک	اسْتَقْبَلَهُمَا	ان دونوں کا استقبال کیا
مُنَوَّرَةٌ	روشن	بِقُدْرَة	قدرت کے تحت	بالفَرَح	خوشی کے ساتھ
وَقَفَ	وہ ٹھہرا	هَاجَرَ	انہوں نے ہجرت کی	السُّرُور	سرور، دلی خوشی
الكُفَّارُ	رسول کو جھٹلانے والے	صَاحِبُهُ	ان کا ساتھی	مُنْذُ	جس وقت
مَنْزِل	گھر	الصَّدِيقُ	صدیق، سچا	دُخُول	داخل ہونا
لِيَقْتُلُوهُ	تاکہ وہ آپ کو قتل کریں	وَصَلاَ	وہ دونوں پہنچے	آخَى	انہوں نے بھائی بنایا
لَمْ يَرَهُ	اس نے انہیں نہیں دیکھا	سَالِمَين	دو صحیح وسالم	بَين	درمیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بَنى وأَصْحَابُهُ مَسْجِدَ قُبَاء فِي جَنُوب المَدِينَةِ – وَهُوَ أَوَّلُ مَسْجِدٍ فِي الإِسلامِ
آپ نے اور آپ کے صحابہ نے مدینہ کے جنوبی حصے میں مسجد قباء بنائی۔ یہ اسلام میں پہلی مسجد ہے۔
وثُمَّ بَنَوْا المَسْجِدَ النَّبوِيَّ فِي وَسَطِ المدينة المنورة
اس کے بعد انہوں نے مدینہ منورہ کے درمیان میں مسجد نبوی تعمیر کی۔
عَاشَ الرَّسُولُ– صلى الله عليه وسلم – عَشْرَ سَنَواتٍ يُبَلِّغُ النَّاسَ الإِسلامَ ويُجَاهِدُ الكُفَّارَ حتى انْتَشَرَ الإِسلامُ وَوَصَلَ إِلى كُلِّ مَكَانٍ فِي العَالَمِ.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس سال تک زندہ رہے جس میں آپ لوگوں کو اسلام کی تبلیغ فرماتے اور کفار کے ساتھ جہاد کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اسلام پھیل گیا اور دنیا میں ہر جگہ پہنچ گیا۔

آج کا اصول:

الفاظ اور مرکبات کو ملا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ اگر جملے کا پہلا لفظ کوئی اسم ہو تو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں جبکہ اگر یہ کوئی فعل ہو تو جملے کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کے ادبی اسالیب کو سمجھنے کے لئے اس کے نزول کے زمانے کی شاعری اور نثر کو پڑھنا ضروری ہے۔

چیلنج!

اردو جملوں کی اقسام اور ان کے حصوں کے نام بتایئے؟

آج کا اصول: اسم اشارہ کو نہ صرف جسمانی اشارے کے لئے بلکہ اگر بولنے والا ذہنی طور پر فاصلہ محسوس کر رہا ہو تو تب بھی اسم اشارہ استعمال کیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَنى	انہوں نے تعمیر کیا	النَّبوِيَّ	نبی سے متعلق	يُجَاهِدُ	آپ جہاد کرتے رہے
أَصْحَابُهُ	آپ کے صحابہ	وَسَطِ	درمیان	الكُفَّارَ	کفار
قُبَاء	قباء، مدینہ کا مضافاتی علاقہ	عَاشَ	آپ زندہ رہے	انْتَشَرَ	وہ پھیل گیا
جَنُوب	جنوب	عَشْرَ	دس	وَصَلَ	وہ پہنچ گیا
أَوَّلُ	سب سے پہلے	سَنَواتٍ	سال	مَكَانٍ	جگہ
بَنَوْا	انہوں نے تعمیر کیا	يُبَلِّغُ	آپ تبلیغ فرماتے رہے	العَالَمِ	دنیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 3B: مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

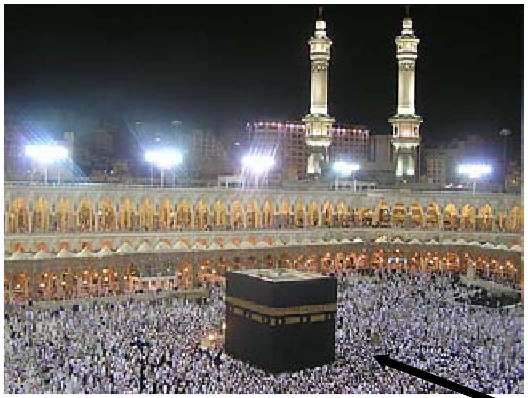

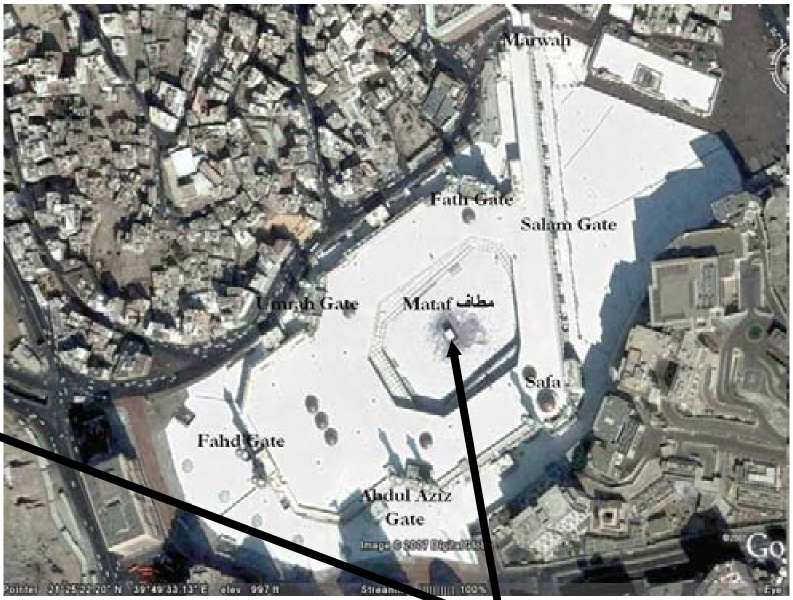

مسجد الحرام اور کعبۃ اللہ

مقام ابراہیم علیہ السلام

مروہ۔۔۔۔صفا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَسْجِدُ اَلنَّبوِيّ الشَّرِيفُ

مسجد نبوی شریف

بَنى الرَّسولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَهُ مُنْذُ الأيَّامِ الأُولى لِدُخولِه المَدِينَةَ المُنَوَّرَةَ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اپنے دخول کے ابتدائی ایام میں اپنی مسجد تعمیر فرمائی۔

كانَ الْمَسْجِدُ النَّبَوِيُّ فِي عَهْدِ اَلرَّسُول صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ صَغِيراً وبَسِيطاً فِي بِنائه وَقَدْ اشْتَرَى الرَّسولُ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْه وَسلَّمَ الأرض الَّتِي عَلَيْها المسجد مِنْ أَصْحابِها بِعَشْرَة دَنَانِيرَ.

مسجد نبوی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اپنی تعمیر کے اعتبار سے چھوٹی اور سادہ تھی۔ جس زمین پر مسجد بنی ہے، اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے دس دینار میں خریدا۔

كانَ المسلمون يَجْتَمِعُونَ فِي مَسْجِد الرسول صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ويَسْتَمِعونَ إِلَى ما نزل مِنَ القرآن الكريم، وَيَتَلاقَوْنَ فِيهِ وَيَتَحَدَّثُونَ عَنْ أُمورِ دِينِهِمْ وَدُنْيَاهُمْ وَيَحْضُرُونَ حَلَقاتِ العلم.

مسلمان مسجد الرسول میں جمع ہوا کرتے تھے اور قرآن کریم میں سے جو نازل ہو، اسے سنا کرتے تھے۔ وہ اس میں ایک دوسرے سے ملا کرتے، اپنے دینی اور دنیاوی امور پر گفتگو کرتے اور علمی حلقوں میں شمولیت کیا کرتے تھے۔

نوٹ: دیکھیے کہ صرف ایک "کان" نے پورے جملے کو "کیا کرتے تھے" کا مفہوم دے دیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشَّرِيفُ	قابل تعظیم	بَسِيطاً	سادہ	الكريم	قابل احترام
بَنَى	آپ نے تعمیر فرمائی	بنائه	اپنی تعمیر میں	يَتَلاقَوْنَ	وہ ملتے ہیں
الأيَّامِ	دن	اشْتَرَى	اس نے خریدا	يَتَحَدَّثونَ	وہ بات کرتے ہیں
الأُولى	پہلے	أَصْحابها	اس کے مالک	أُمور	معاملات، امور
لِدُخولِه	اپنے دخول کے وقت	بِعَشْرَة دَنَانِيرَ	دس دینار میں	دِينِهِمْ	ان کا دین
كانَ	وہ تھا، تھی	يَجْتَمِعُونَ	وہ اکٹھا ہوتے ہیں	دُنْياهُمْ	ان کی دنیا
عَهْد	زمانہ، عہد	يَسْتَمِعونَ	وہ سنتے ہیں	يَحْضُرُون	وہ حاضر ہوتے ہیں
صَغِيراً	چھوٹی	نَزَلَ	وہ نازل ہوا	حَلَقاتِ	حلقہ جات، دائرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضْلُ هذا المسجد عَظِيمٌ فَهُوَ مِنَ المساجد الثَّلاثَةِ الَّتِي تُشَدُّ إِلَيْهِا آلرِّحالُ، قالَ آلرَّسولُ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

اس مسجد کی فضیلت بہت زیادہ ہے کیونکہ یہ ان تین مساجد میں سے ایک ہے جن کی طرف (زیارت کا) سفر کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لا تُشَدُّ الرحال إلاَّ لِثَلاثَةِ مَساجِدَ: اَلْمَسْجِدِ الحَرامِ، وَآلَمَسْجِدِ الأقصى وَمَسْجِدِي هذا“

”تین مسجدوں کے علاوہ (کسی اور کی طرف زیارت کے) سفر کے کجاوے نہ کسے جائیں: مسجد الحرام، مسجد الاقصیٰ اور میری یہ مسجد۔“

وقال عليه الصلاة والسلام: ”صلاةٌ في مسجدي هذا خيرٌ من ألفِ صلاةٍ فيما سواه إلا المسجدَ الحرامَ“ (متفق عليه)،

آپ نے فرمایا: ”میری اس مسجد میں نماز اس کے علاوہ کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد الحرام کے۔“

وَفيه الرَّوْضَةُ الشَّرِيفَةُ اَلَّتِي قالَ عَنْها الرَّسولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”ما بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِياضِ الجَنَّة“

اس میں وہ قابل تکریم روضہ ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (جگہ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔“

مطالعہ کیجیے! ریاکاری اور دکھاوا کیا ہے اور اس کے انسان کی شخصیت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ ریاکاری کے نتیجے میں انسان کی اصل زندگی یعنی آخرت میں اس کے نیک اعمال پر کیا اثر پڑے گا۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0002-Ostentation.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَضْلُ	فضیلت	ألفِ	ہزار	بَيْتِي	میرا گھر
الثَّلاثَةِ	تین	سواه	اس کے علاوہ	رَوْضَةٌ	باغ
تُشَدُّ الرِّحالُ	کجاووں کا کسا جانا، سفر کی تیاری کرنا	متفق عليه	اس پر بخاری و مسلم کا اتفاق ہے	مِنْبَرِي	میرا منبر
الأقصى	دور، مسجد اقصیٰ	الرَّوْضَةُ	مخصوص باغ	رِياضِ	روضہ کی جمع، باغات
خيرٌ	بہتر	الشَّرِيفَةُ	قابل احترام	الجَنَّة	جنت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القُـــرآنُ الكَرِيمُ

القُرْآنُ الكَرِيمُ كِتَابُ اللَّهِ، نَزَلَ بِهِ جِبْرِيلُ الأَمِينُ– عَلَيْهِ السَّلامُ عَلى النَّبِيِّ الأُمِّيِّ صلى الله عليه وسلم

قرآن کریم اللہ کی کتاب ہے۔ اس کے ساتھ جبریل امین علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم، جو کہ باقاعدہ تعلیم یافتہ نہ تھے، پر اترے۔

لِيُنْذِرَ النَّاسَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَيُبَشِّرَهُمْ بِنَعِيمِ الجَنَّةِ، وَفِيهِ أَخْبَارُ الأُمَمِ السَّابِقَةِ وَقَصَصُ الأَنبِيَاءِ والمُرْسَلِينَ.

تاکہ آپ لوگوں کو عذاب جہنم سے خبردار کریں اور انہیں جنت کی نعمتوں کی بشارت دیں۔ اس میں پچھلی قوموں کی خبریں اور انبیاء ومرسلین کے قصے ہیں۔

قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ القُرْآنَ وَعَلَّمَهُ“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کی تعلیم دے۔“

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ ، والحَسَنَةُ بِعَشْرِ أمثالِهَا لا أَقُولُ (الْم) حَرْفٌ ولَكِن أَلِفٌ حَرْفٌ وَلامٌ حَرْفٌ ، وَمِيْمٌ حَرْفٌ“

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا، اس کے لئے ایک نیکی ہے۔ ایک نیکی دس کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ”الم“ ایک حرف ہے بلکہ الف الگ حرف ہے، لام الگ اور میم الگ حرف ہے۔

نوٹ: قال کے اندر خود بخود ”آپ نے فرمایا“ کا مفہوم شامل ہے۔ ”آپ نے“ کے لئے الگ سے لفظ لانے کی ضرورت نہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جِبرِيل	جبرائیل علیہ السلام	الأُمَمِ	امتیں۔ امت کی جمع	حَرْفًا	حرف
الأمين	امانت دار، دیانت دار	السَّابِقَةِ	پچھلی	حَسَنَةٌ	نیکی
الأُمِيِّ	باقاعدہ تعلیم کے بغیر	قَصَصُ	قصے۔ قصہ کی جمع	بِعَشْرِ	دس
لِيُنْذِرَ	تاکہ وہ انہیں خبردار کرے	المُرْسَلِينَ	پیغمبر، مرسل کی جمع	أمثالِهَا	گنا
النَّاسَ	لوگوں	خَيْرُكُمْ	تم میں سے بہترین	لا أَقُولُ	میں نہیں کہتا
يُبَشِّرَهُمْ	وہ انہیں بشارت دے	تَعَلَّمَ	وہ علم سیکھے	الْم	الف، لام، میم
بِنَعِيمِ	نعمتوں کے بارے میں	عَلَّمَهُ	وہ اس علم کو سکھائے	حَرْفٌ	حرف
أَخْبَارُ	خبریں	قَرَأَ	اس نے پڑھا	لَكِن	لیکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالت الجنُّ عِنْدَمَا سَمِعَت القُرآنَ الكريمَ: "إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَبًا. يَهْدِى إِلى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً"

جنات نے جب قرآن کریم سنا تو وہ بولے: "ہم نے ایک شاندار قرآن سنا ہے۔ وہ ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے، تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔"

نوٹ: جنات چونکہ ایک گروہ ہے، اس وجہ سے مونث کا صیغہ "قالت" استعمال ہوا ہے۔ عربی میں گروہ مونث ہوتا ہے خواہ اس کا ہر فرد مذکر ہی کیوں نہ ہو۔

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

ہر مسلمان، دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

حَسَنٌ طالِبٌ جَدِيدٌ يَدْرُسُ فِي الجَامِعَةِ الإِسْلاَمِيّةِ، وَهُوَ مِنَ اليَابَانِ،

حسن ایک نیا طالب علم ہے جو اسلامی یونیورسٹی میں پڑھتا ہے۔ اس کا تعلق جاپان سے ہے۔

يَسْكُنُ حَسَنٌ فِي سَكَنِ الجامعة فِي المهجعِ الأَوَّلِ الدّورِ الثَّانِي فِي الغرفةِ العَاشِرةِ.

حسن یونیورسٹی کے ہاسٹل نمبر ایک میں دوسری منزل کے کمرہ نمبر دس میں رہتا ہے۔

چیلنج! جملہ اسمیہ کے حصوں کو سامنے رکھتے ہوئے جملہ فعلیہ کے حصے بیان کرنے کی کوشش کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَالتِ	وہ بولی، وہ بولے	الرُّشْدِ	ہدایت	يَدْرُسُ	وہ پڑھتا ہے
الجِنُّ	جنات	فَآمَنَّا بِهِ	تو ہم اس پر ایمان لائے	الجَامِعَةِ	یونیورسٹی
سَمِعَت	اس نے سنا	لَنْ نُشْرِكَ	ہم ہرگز شریک نہیں کریں گے	اليَابَان	جاپان
إِنَّا	بے شک ہم نے	بِرَبِّنَا	اپنے رب کے ساتھ	يَسْكُنُ	وہ رہتا ہے
سَمِعْنَا	ہم نے سنا	أَحَداً	کسی ایک کو	سَكَنِ	وہ رہا
قُرْآناً	قرآن	أَخُو	بھائی	المهجعِ	ہاسٹل
عَجَبًا	عجیب	طالِبٌ	طالب علم	الدّورِ	منزل
يَهْدِى	وہ راہ دکھاتا ہے	جَدِيدٌ	نیا	الغُرفةِ	کمرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق3B: مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَقُولُ حَسَنٌ : "يَسْكُنُ مَعِي فِي الغُرْفَةِ عَلِيٌّ وَهُوَ مِنْ أَمْرِيكا ومُحَمَّدٌ وَهُوَ مِن غانا
حسن کہتا ہے: "میرے کمرے میں میرے ساتھ علی رہتا ہے، جو امریکہ سے ہے اور محمد بھی رہتا ہے جو کہ گھانا سے ہے۔
فَبِلادُنَا مُخْتَلِفَةٌ والحَمْدُ لِلّٰه نَحْنُ إِخْوةٌ فِي الإِسْلامِ."
ہمارے ملک مختلف ہیں مگر الحمدللہ، ہم اسلام کے رشتے سے بھائی ہیں۔"
قَالَ اللّٰهُ تَعالى: "إِنَّما المؤمِنُونَ إِخْوَةٌ"
اللہ تعالی نے فرمایا: "بے شک اہل ایمان بھائی بھائی ہیں۔"
وقال رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : "المسلمُ أَخُــو المُسْلِمِ" (الحــديث)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔"
وَقَالَ عَلَيهِ الصّلاةُ والسّلامُ: "لا يُؤمِنُ أحدُكم حتى يُحِبَّ لأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ."
آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: "تم میں سے اس وقت تک کوئی صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔"
یہ سبق انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ کے عربی کورس سے ماخوذ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی میں اسم ضمیر عام طور پر لفظ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض ایسے الفاظ جو صرف ایک حرف پر مشتمل ہوتے ہیں، لفظ کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔ اس طریقے سے دو یا تین الفاظ کو ملا کر لکھا جاتا ہے۔

چیلنج! ایک جدول بنائیے جس میں مرکبات کی مختلف اقسام لکھیے۔ ان کے اجزا بیان کیجیے اور ہر ایک کی تین مثالیں بی سیریز کے اسباق سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
العَاشِرة	دسواں	إِخْوةٌ	بھائی چارہ	حتى	یہاں تک
مَعِي	میرے ساتھ	إِنَّما	بے شک	يُحِبَّ	وہ پسند کرے
غانا	گھانا، افریقہ کا ملک	المؤمِنُونَ	اہل ایمان	لأَخِيهِ	اپنے بھائی
فَبِلادُنَا	تو ہمارے شہر	لا يُؤمِنُ	وہ صاحب ایمان نہیں	لِنَفْسِهِ	اپنے آپ کے لئے
مُخْتَلِفَةٌ	مختلف	أحدُكم	تم میں سے کوئی ایک		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4A: عربی جملے

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے 2 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
ذٰلِكَ فَوْزٌ عَظِيمٌ	وہ بڑی کامیابی ہے۔ (مبتدا: ذلک، خبر: فوز عظیم)
ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ	وہ بلند مرتبہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں۔
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	وہ پورے دس ہیں۔
الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ	حج، مشہور مہینوں میں (ادا کیا جاتا) ہے۔
النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً	لوگ ایک ہی امت تھے۔
أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ	وہ لوگ اہل جہنم ہیں۔
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ	ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔
إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا	ان دونوں کا گناہ، ان کے فائدے سے زیادہ ہے۔
نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ	تمہاری خواتین، تمہارے لئے کھیت کی مانند ہیں۔
الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ	طلاق دو مرتبہ ہے۔

آج کا اصول: اگر مبتدا اور خبر دکھائی دینے والے دونوں الفاظ پر "ال" ہے یا دونوں پر "ال" نہیں ہے تو یہ مرکب توصیفی ہے۔ اگر صرف مبتدا پر "ال" ہے اور خبر پر نہیں ہے تو یہ جملہ اسمیہ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ تمام زبانوں میں ایسے الفاظ اور مرکبات ہوتے ہیں جو مفہوم میں اپنے ظاہری معنوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ انہیں مجاز یا تمثیل کہا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں زبان کی خوبصورتی میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ عربی میں مجاز اور تمثیل کا اسلوب عام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ان کی مثال جو اپنے اموال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔
كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ
جیسے ایک دانے کی مثال جس سے سات بالیاں نکلیں (جن) میں سے ہر بالی میں سو دانے ہیں۔
وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
اللہ کئی گنا بڑھا دیتا ہے جس کے لئے وہ چاہتا ہے اور اللہ وسعت اور علم والا ہے۔
الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وہ لوگ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَثَلُ	مثال	حَبَّةٍ	فصل کا دانہ	مِائَةُ	سو
الَّذِينَ	جو لوگ	أَنْبَتَتْ	یہ اگ پڑا	يُضَاعِفُ	اس کو کئی گنا بڑھاتا ہے
يُنفِقُونَ	وہ خرچ کرتے ہیں	سَبْعَ	سات	لِمَنْ	اس کے لئے جسے
أَمْوَالَهُمْ	اپنے اموال	سَنَابِلَ	بالیاں، سنبلہ کی جمع	يَشَاءُ	وہ چاہتا ہے
فِي سَبِيلِ اللَّهِ	اللہ کی راہ میں	فِي كُلِّ	ہر ایک میں	وَاسِعٌ	وسعت والا
كَمَثَلِ	ان کی طرح ہے	سُنْبُلَةٍ	بالی	ثُمَّ	پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!

ثُمَّ لا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنّاً وَلا أَذًى
پھر انہوں نے جو خرچ کیا ہے، اس پر وہ احسان نہیں جتلاتے اور نہ ہی (غربا کو) ایذا دیتے ہیں۔
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ان کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے۔
وَلا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلا هُمْ يَحْزَنُونَ
ان پر نہ تو کوئی (مستقبل کا) خوف ہو گا اور نہ ہی وہ (ماضی پر) غم ناک ہوں گے۔
قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى
اچھی بات اور معاف کرنا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت دی جائے۔
وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ
اور اللہ بڑا ہی بے نیاز اور بردبار ہے۔

مطالعہ کیجیے! عبادات کی ظاہری شکل تو اہم ہے ہی مگر انہیں ادا کرتے ہوئے انسان کے اندر جو جذبہ ہونا چاہیے، اس کی اہمیت کلیدی ہے۔ ہم لوگ آج کل ظاہر پرستی کا شکار ہو کر عبادت کی اصل روح سے غافل ہو چکے ہیں۔ تفصیل ملاحظہ کیجیے۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0017-Spirit.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يُتْبِعُونَ	وہ احسان نہیں جتلاتے	عَلَيْهِمْ	ان پر	خَيْرٌ	بہتر یا بہترین
مَا أَنفَقُوا	جو وہ خرچ کرتے ہیں	يَحْزَنُونَ	وہ غم ناک ہوں گے	مِنْ صَدَقَةٍ	اس صدقہ سے
مَنّاً	احسان جتلانا	قَوْلٌ	بات	يَتْبَعُهَا	اس کے بعد احسان جتلانا ہو
أَذًى	اذیت کے ساتھ	مَعْرُوفٌ	اچھی	غَنِيٌّ	غنی
أَجْرُهُمْ	ان کا اجر	مَغْفِرَةٌ	مغفرت	حَلِيمٌ	بردبار
عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کے رب کے پاس				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى
اے اہل ایمان! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر باطل نہ کرو۔
كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ
یہ اس کی طرح ہے جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرے۔
وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا
تو اس کی مثال ایک ایسی سخت بنجر چٹان کی سی ہے جس پر مٹی پڑی ہو۔ اس پر تیز بارش پڑے تو اسے بنجر کا بنجر ہی چھوڑ دے۔
لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا
انہوں نے جو کچھ کمایا، اس میں سے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھیں گے (یعنی ان کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا)۔

چیلنج!

اس سبق میں سے وہ الفاظ، مرکبات اور جملے تلاش کیجیے جن میں لفظ کو حقیقی کی بجائے تمثیلی معنی میں استعمال کیا گیا ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اے اہل ایمان!	النَّاسِ	لوگوں	فَتَرَكَهُ	تو اسے چھوڑ دیا
لَا تُبْطِلُوا	باطل نہ کرو	صَفْوَانٍ	سخت بنجر چٹان	صَلْدًا	بنجر پتھر
صَدَقَاتِكُمْ	اپنے صدقات	عَلَيْهِ	اس پر	يَقْدِرُونَ	وہ قدرت رکھتے ہیں
بِالْمَنِّ	احسان جتلانے سے	تُرَابٌ	مٹی	عَلَى شَيْءٍ	کسی چیز پر
مَالَهُ	اپنا مال	فَأَصَابَهُ	تو اس تک پہنچی	مِمَّا ، من ما	اس میں سے جو
رِئَاءَ	دکھاوا	وَابِلٌ	تیز بارش	كَسَبُوا	انہوں نے کمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!

وَاللَّهُ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
اور اللہ ناشکری کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ وَتَثْبِيتاً مِنْ أَنْفُسِهِمْ
اور ان کی مثال جو اپنے اموال کو صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لئے اپنے دل کے مضبوط ارادے سے خرچ کرتے ہیں۔
كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ، وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
جیسے ایک باغ ہو جو کہ بلندی پر ہو۔ اگر اس تک بارش پہنچے تو دوگنا غلہ پیدا کرے اور اگر بارش اس تک نہ پہنچ سکے تو شبنم ہی کافی ہو۔ جو تم کرتے ہو، اللہ اس کا مشاہدہ کر رہا ہے۔
أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
کیا تم میں سے کوئی ایک یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو جس کے نیچے دریا بہہ رہے ہوں اور اس کے لئے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يَهْدِي	وہ ہدایت نہیں دیتا	أُكُلَهَا	اس میں سے غلہ	أَحَدُكُمْ	تم میں سے کوئی ایک
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ	انکار کرنے والی قوم	ضِعْفَيْنِ	دوگنا	أَنْ تَكُونَ لَهُ	کہ اس کے پاس ہو
ابْتِغَاءَ	چاہنا	فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا	اگر اس تک نہ پہنچی	نَخِيلٍ	کھجور
مَرْضَاةِ	رضا، خوشنودی	فَطَلٌّ	شبنم	أَعْنَابٍ	انگور
تَثْبِيتاً	مضبوط کرتے ہوئے	بِمَا	اس کی وجہ سے جو	تَجْرِي	جاری ہو
مِنْ أَنْفُسِهِمْ	اپنے آپ سے	تَعْمَلُونَ	وہ عمل کرتے تھے	مِنْ تَحْتِهَا	اس کے نیچے
بِرَبْوَةٍ	اونچی جگہ پر	بَصِيرٌ	دیکھنے والا	الأَنْهَارُ	نہریں، دریا
فَآتَتْ	تو یہ لائی	أَ يَوَدُّ	کیا وہ چاہتا ہے؟	الثَّمَرَاتِ	پھل، ثمر کی جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!

وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ
اسے بڑھاپا آن لے اور اس کی کمزور اولاد ہو
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ
تو اسے (باغ پر) آندھی کا طوفان حملہ کرے جس میں آگ ہو اور وہ جلا دے۔
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ
اسی طرح اللہ اپنی آیات کو تمہارے لئے واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِنَ الأَرْضِ
اے اہل ایمان! جو پاک چیزیں تم کماؤ اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے، اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو۔
وَلا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ
جب تم خرچ کرو، تو اس میں سے گھٹیا چیز کا ارادہ نہ کرو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَصَابَهُ	اس تک پہنچا	فَاحْتَرَقَتْ	تو اسے جلا ڈالا	طَيِّبَاتِ	پاکیزہ چیزیں
الْكِبَرُ	بڑھاپا	كَذَلِكَ	ایسے ہی	كَسَبْتُمْ	تم نے کمائیں
ذُرِّيَّةٌ	اولاد	يُبَيِّنُ	وہ بیان کرتا ہے	مِمَّا	اس میں سے جو
ضُعَفَاءُ	کمزور، ضعیف کی جمع	لَكُمْ	تمہارے لئے	أَخْرَجْنَا	ہم نے نکالیں
فَأَصَابَهَا	تو اسے متاثر کیا	الآيَاتِ	نشانیاں	الأَرْضِ	زمین
إِعْصَارٌ	آندھی کا طوفان	لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم	تَيَمَّمُوا	تم سب ارادہ کرو!
فِيهِ	اس میں	تَتَفَكَّرُونَ	تم غور و فکر کرو	الْخَبِيثَ	بے کار و ناپاک چیزیں
نَارٌ	آگ، حدت	أَنفِقُوا	تم سب خرچ کرو!	مِنْهُ	اس میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!

وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ
تم خود اسے کبھی لینے والے نہیں بنو گے سوائے اس کے کہ تم اس سے اغماض برتو۔
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ
اور جان لو کہ اللہ بڑا بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ
شیطان تم سے غربت (سے ڈرا کر اس) کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں فحش کاموں (پر خرچ کرنے) کی ترغیب دیتا ہے۔
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلاً
اور اللہ تم سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ. (البقرة 2:261-268)
اور اللہ بڑی وسعت اور علم والا ہے۔

آج کا اصول: جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے شروع میں "ما" لگا دیجیے اور خبر کو حالت نصب میں لے جائیے۔ جملے میں نفی کا مفہوم پیدا ہو جائے گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ ہر زبان کے پانچ درجے ہوتے ہیں: گلی محلے کی زبان (Slang)، درمیانے درجے کی زبان، معیاری زبان، ادبی زبان اور شاعرانہ زبان۔ آج کل عرب دنیا میں جو زبان بولی جاتی ہے وہ گلی محلے کے درجے کی ہے۔ زیادہ تر کتابیں ادبی زبان میں لکھی جاتی ہیں۔ اعلیٰ جذبات و احساسات کا اظہار شاعرانہ زبان میں ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَسْتُمْ	تم نہیں ہو	اعْلَمُوا	تم سب جان لو!	الْفَقْرَ	فقر، غربت
بِآخِذِيهِ	اسے لینے والے	حَمِيدٌ	قابل تعریف	يَأْمُرُكُمْ	وہ تمہیں حکم دیتا ہے
إِلاَّ	سوائے	يَعِدُكُمْ	وہ تم سے وعدہ کرتا ہے	بِالْفَحْشَاءِ	فحش کاموں کا
أَنْ تُغْمِضُوا	تم نظر انداز کر دو				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5A: جملہ اسمیہ کی تبدیل شدہ صورتیں

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے 4 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو		
سَعِيدٌ غافِلٌ	سعید غافل ہے۔		
ما سَعِيدٌ غافِلاً	سعید غافل نہیں ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	ما	منفی مفہوم	خبر حالت نصب میں چلی گئی ہے۔
الفِئَةُ كَثِيرَةٌ	فوج بڑی ہے۔		
هَلِ الفِئَةُ كَثِيرَةٌ	کیا فوج بڑی ہے؟		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	هل	سوالیہ مفہوم	کوئی فرق نہیں پڑا
ما اللهُ بِغافِلٍ	اللہ غافل نہیں ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	ما	منفی مفہوم	بِ نے خبر کو جر دی ہے۔
اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔		
إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	بے شک ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	ان	تاکیدی مفہوم	ان نے مبتدا کو نصب دی ہے۔
اللّٰهُ بَصِيرٌ	اللہ دیکھ رہا ہے۔		
إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ	یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	ان	تاکیدی مفہوم	ان نے مبتدا کو نصب دی ہے۔

چیلنج! اِنَّ اور اَنَّ لگانے سے جملے کی ظاہری شکل اور معنی میں کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5A: جملہ اسمیہ کی تبدیل شدہ صورتیں

عربي	اردو		
اللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ	اللہ وسعت اور علم والا ہے۔		
إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ	یقیناً اللہ بڑی وسعت اور علم والا ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	انّ	تاکیدی مفہوم	ان نے مبتدا کو نصب دی ہے۔
الْقُوَّةُ لِلَّه	قوت اللہ کی ہے۔		
أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّه	یقیناً قوت اللہ ہی کی ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	انّ	تاکیدی مفہوم	ان نے مبتدا کو نصب دی ہے۔
هُوَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ	وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔		
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	انّ	تاکیدی مفہوم	ان نے مبتدا کو نصب دی ہے مگر یہ مبنی ہے
اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ	اللہ سزا دینے میں شدید ہے۔		
أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	یقیناً اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	انّ	تاکیدی مفہوم	ان نے مبتدا کو نصب دی ہے۔
الْمُعَلِّمُونَ مُجتَهِدُونَ	اساتذہ محنتی ہیں۔		
هَلِ الْمُعَلِّمُونَ مُجتَهِدُونَ	کیا اساتذہ محنتی ہیں؟		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	ھل	سوالیہ مفہوم	کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی
إِنَّ الْمُعَلِّمِينَ مُجتَهِدُونَ	یقیناً اساتذہ محنتی ہیں۔		
	تبدیلی کس نے کی؟	معنی پر اثر	ظاہری شکل پر اثر
	انّ	تاکیدی مفہوم	ان نے مبتدا کو نصب دی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5A: جملہ اسمیہ کی تبدیل شدہ صورتیں

<table>
<tr><th>عربي</th><th colspan="3">اردو</th></tr>
<tr><td>هُوَ ظَلاَّمٌ</td><td colspan="3">وہ بڑا ظالم ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="3">هُوَ لَيسَ بِظَلاَّمٍ</td><td colspan="3">وہ بڑا ظالم نہیں ہے۔</td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>لیس</td><td>منفی مفہوم</td><td>ب نے خبر کو جر دی ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">أَنَّ اللَّهَ لَيسَ بِظَلاَّمٍ لِلعَبِيدِ</td><td colspan="3">بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔</td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>ان</td><td>تاکیدی مفہوم</td><td>ان نے مبتدا کو نصب دی ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="4">أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ</td><td colspan="3">کیا اللہ سب سے زیادہ علم رکھنے والا نہیں ہے؟</td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>أَ</td><td>سوالیہ مفہوم</td><td>کوئی اثر نہیں۔</td></tr>
<tr><td>لیس</td><td>منفی مفہوم</td><td>ب نے خبر کو جر دی ہے جو کہ غیر منصرف ہے اس لئے اس کی نصب اور جر ایک سی ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="4">أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ بِقَادِرٍ</td><td colspan="3">کیا وہ جس نے آسمان وزمین کو تخلیق کیا، قدرت رکھنے والا نہیں ہے؟</td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>أَ</td><td>سوالیہ مفہوم</td><td>کوئی اثر نہیں۔</td></tr>
<tr><td>لیس</td><td>منفی مفہوم</td><td>ب نے خبر کو جر دی ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="4">أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ</td><td colspan="3">کیا اللہ کافی نہیں ہے؟</td></tr>
<tr><td>تبدیلی کس نے کی؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>ظاہری شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>أَ</td><td>سوالیہ مفہوم</td><td>کوئی اثر نہیں۔</td></tr>
<tr><td>لیس</td><td>منفی مفہوم</td><td>ب نے خبر کو جر دی ہے</td></tr>
</table>

آج کا اصول: لفظ "کان" جملہ اسمیہ کو ماضی کے مفہوم میں کر دیتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں میں یہ رواج تھا کہ وہ شاعری کے مقابلوں میں جیتنے والی سات عظیم نظموں کو خانہ کعبہ کی دیوار کے ساتھ لٹکا دیا کرتے تھے۔ انہیں "سبع معلقات" کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 5B: رسوم و آداب

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لا تَأْكُلوا بالشِّمَالِ فَإنَّ الشَّيْطَان يَأْكُلُ بِاْلشِّمَالِ." (مسلم، كتاب الأشربة، 2019)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔"

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ: "المؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰه مِنَ المؤْمِنِ الضَّعِيفِ." (مسلم، كتاب القدر، 2664)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "طاقتور مومن، کمزور مومن کی نسبت اللہ کے نزدیک زیادہ بہتر اور پسندیدہ ہے۔"

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يُسلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، والمارُّ عَلَى القَاعِدِ، والْقَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ." (بخاري، كتاب الاستئذان، 5877)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "چھوٹا بڑے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھنے والے کو اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو۔"

عن جابر قال نَهَى النبيُ صلى الله عليه وسلم أنْ تَجَصَّصَ القُبُورَ وأن يَكْتُبَ عليها وأن يَبنى عليها وأن تُوطَأَ. قال أبو عيسى هذا حديث حسن صحيح. (ترمذي، كتاب الجنائز، 1052)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے، ان پر لکھنے، ان پر عمارت تعمیر کرنے اور ان پر قدم رکھ کر چلنے سے منع فرمایا۔ ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح درجے کی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَأْكُلوا	نہ کھاؤ	الصَّغِيرُ	چھوٹا	أن تَجَصَّصَ	پختہ بنانا
بالشِّمَال	بائیں ہاتھ سے	الْكَبِيرِ	بڑا	أن يَكْتُبَ	لکھنا
الْقَوِيُّ	مضبوط، طاقتور	المارُّ	چلنے والا، گزرنے والا	القُبُور	قبریں
خَيْرٌ	بہتر	القَاعِد	بیٹھنے والا	أن يَبنى	عمارت بنانا
أَحَبُّ	پسندیدہ	القَلِيلُ	کم	أن تُوطَأَ	قدم رکھ کر گزرنا
يُسلِّمُ	وہ سلام کرے	الكَثِيرِ	زیادہ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰه بن مَسْعُود رضي اللّٰه عنه قال سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّمَ: "أَي الْعَمَلِ أَحَبُّ إلى اللّٰه؟" قال: "الصَّلاةُ عَلَى وَقْتِها". قُلْتُ: "ثُمَّ أَيٌّ" ؟ قال: "بِرُّ الْوالِدَيْنِ" قُلْتُ: "ثُمَّ أَيٌّ" ؟ قال: "الجِهَادُ في سَبِيلِ اللّٰه"(مسلم، کتاب الایمان، 139)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: "اللہ کے نزدیک کون سا عمل سب سے پسندیدہ ہے؟" آپ نے فرمایا: "اپنے وقت پر نماز۔" میں نے عرض کیا: "اس کے بعد کونسا؟" فرمایا: "والدین کے ساتھ نیکی۔" میں نے عرض کیا: "اس کے بعد؟" فرمایا: "اللہ کی راہ میں جہاد۔"

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضي اللّٰه عَنْهُمَا قال: قال رسولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم: "لا تَمْنَعوا نِساءَكُم المساجِدَ، وبُيوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ."(أبو داؤد، كتاب الصلوة، 567)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اپنی خواتین کو مسجد آنے سے منع نہ کرو البتہ ان کے گھر ان کے لئے زیادہ بہتر ہیں۔"

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْها عن النَّبِي صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّمَ قال: "كُلُّ شَرابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ."(بخاري، كتاب الطهارة، 139)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: "ہر وہ پینے کی چیز جو نشہ کرے، حرام ہے۔"

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّمَ قال: "لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكونَ أحبَّ إِلَيْه مِنْ وَالِدِه وَوَلَدِه وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ." (بخاري، كتاب الإيمان، 15)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَيُّ	کون سا	سَبِيلِ	راستہ	حَرَامٌ	ناجائز، قابل تعظیم
الْعَمَلِ	عمل	لا تَمْنَعوا	تم سب منع نہ کرو	لا يُؤْمِنُ	وہ صاحب ایمان نہیں
وَقْتِها	اس کا وقت	نِساءَكُم	اپنی خواتین	أَكونَ	میں ہو جاؤں
بِرُّ	نیکی	بُيوتُهُنَّ	ان کے گھر	وَالِدِه	اس کا باپ
الْوالِدَيْنِ	والدین	شَرَاب	پینے کی کوئی بھی چیز	وَلَدِه	اس کی اولاد
الْجِهَادُ	اللہ کی راہ میں جدوجہد	أَسْكَرَ	وہ نشہ دے	أَجْمَعِينَ	سب کے سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 5B: رسوم وآداب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِي اللّٰه عَنْهُمَا وَعِنْدَهُ الأَقْرَعُ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِساً. فَقَالَ: "إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَداً." فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فَقَالَ: "مَنْ لا يَرْحَمُ لا يُرْحَمُ."(بخاري، كتاب الأدب، 5651)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو بوسہ دیا۔ آپ کے پاس اقرع بن حابس التمیمی بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: "میرے دس بچے ہیں، میں نے تو ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما۔" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: "جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔"

قال البَرَاءُ بْنُ عَازِب رضي الله عنهما: "أَمَرَنَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بسبعٍ ونَهَانَا عن سَبعٍ: أمرنا بعِيَادَةِ الْمَرِيض، واتِّبَاعِ الْجَنَازَة، وتَشْمِيتُ العَاطِسِ، وإبرَارُ القَسَمِ ونَصرُ الْمَظلُوم، وإفشَاءُ السَّلامِ، وإجَابَةُ الدَّاعِي، ونَهَانَا عن خَوَاتِمِ الذَّهَبِ، وعن آنِيَةِ الفِضَّة، وعن الْمَيَاثِرِ، والقَسِيَّةِ، والإستَبْرَقِ، والدِيبَاجِ." (بخاري، كتاب النكاح، 4880)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا: آپ نے ہمیں مریض کی عیادت، جنازے کے پیچھے جانے، چھینک مارنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنے، قسم کو پورا کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، سلام کو پھیلانے اور دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرنے کا حکم دیا۔ آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھیاں پہننے، چاندی کے برتن استعمال کرنے، ریشم کے تکیے اور کپڑے (قسیہ، استبرق، دیباج وغیرہ) استعمال کرنے سے منع فرمایا۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَبَّلَ	اس نے چوما	بِعِيَادَة	عیادت کا	إفشَاءُ	پھیلانا
جَالِسا	بیٹھنے کی حالت میں	الْمَرِيضِ	مریض	إجَابَةُ	قبول کرنا
قَبَّلْتُ	میں نے چوما	اتِّبَاعُ	پیچھے جانا	الدَّاعِي	دعوت دینے والا
فَنظَرَ	تو اس نے دیکھا	الْجَنَازَة	جنازہ	خَوَاتِمِ الذَّهَبِ	سونے کی انگوٹھیاں
لا يَرْحَمْ	وہ رحم نہیں کرتا	تَشمِيتُ	یرحمک اللہ کہنا	آنِيَةِ الفِضَّة	چاندی کے برتن
لا يُرْحَمْ	اس پر رحم نہیں کیا جاتا	العَاطِسِ	چھینکے والا	الْمَيَاثِرِ	ریشم کے تکیے
أمَرَنَا	اس نے ہمیں حکم دیا	إبرَارُ	پورا کرنا	القَسِيَّة	ریشم کا ایک خاص کپڑا
بِسبعٍ	سات چیزوں کا	القَسَمِ	قسم	الإستَبْرَقِ	ریشم کا ایک بھاری کپڑا
نَهَانَا	اس نے ہمیں روکا	نَصرُ	مدد کرنا	الدِيبَاجِ	ریشم کا ایک خاص کپڑا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللّه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم قال: "يَتْبَعُ المَيِّتَ ثَلاثَةٌ : أَهْلُهُ ومَالُهُ وعَمَلُهُ. فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، ويَبْقَى وَاحِدٌ : يَرْجِعُ أَهْلُهُ ومَالُهُ، ويَبْقَى عَمَلُهُ." (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2960)

سیدہ انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: "میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں۔ اس کے اہل و عیال، اس کا مال اور اس کا عمل۔ ان میں سے دو واپس آ جاتے ہیں اور ایک باقی رہ جاتا ہے۔ اس کے اہل و عیال اور اس کا مال تو واپس آ جاتا ہے جبکہ اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔"

عن أنسٍ رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: "اُنصرْ أخاكَ ظالمًا أو مظلُومًا." قالوا: "يا رسول الله! هذا نَنصُرُهُ مظلومًا، فكَيفَ نَنصُرُهُ ظالمًا؟" قال: "تأخُذُ فوقَ يَدَيه." (بخاري، كتاب المظالم، 2312)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔" لوگوں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! مظلوم کی مدد تو ہم کریں گے، لیکن ظالم کی مدد کیسے کریں؟" فرمایا: "اس کا ہاتھ پکڑ کر۔"

عن جابرِ بنِ عبدُالله ؛ قال: مَرَّتْ جَنَازَةٌ. فقَام لَهَا رسولُ الله صلى الله عليه وسلم. وقمنَا مَعَهُ. فقلنا: "يا رسول الله! إنَّهَا يَهُودِيَّةٌ." فقال: "إنَّ الْمَوتَ فزعٌ. فإذا رأيتُم الْجَنَازَةَ فقومُوا." (مسلم، كتاب الجنائز، 960)

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ایک جنازہ گزرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لئے کھڑے ہو گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ ہم نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! یہ تو یہودی تھا۔" آپ نے فرمایا: "موت یقیناً بے چینی کی چیز ہے۔ جب بھی تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتْبَعُ	وہ پیچھے جاتا ہے	ظالمًا	وہ ظالم ہو	فَقَامَ	تو وہ کھڑا ہو گیا
الْمَيِّتَ	میت، مردہ	مظلُومًا	وہ مظلوم ہو	قمنَا مَعَهُ	ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے
ثَلاثَةٌ	تین	نَنْصُرُهُ	ہم اس کی مدد کریں گے	يَهُودِيَّةٌ	یہودی خاتون
أَهْلُهُ	اس کے اہل و عیال	فَكَيفَ	تو کیسے؟	الْمَوتَ	موت
فَيَرْجِعُ	تو وہ واپس آ جاتا ہے	تأخُذُ	تم پکڑتے ہو	فَزعٌ	خوف، بے چینی
اثْنَانِ	دو	فَوقَ	اوپر	رَأيتُم	تم سب دیکھو
يَبْقَى	وہ باقی رہتا ہے	يَدَيهِ	اس کے دونوں ہاتھ	فَقُومُوا	تو تم سب کھڑے ہو جاؤ
اُنصُرْ	مدد کرو!	مَرَّتْ	وہ گزرا، گزری		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن أبي هُرَيرَةَ رضي الله عنه: أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: "لَيسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرعَةِ، إنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَملكُ نَفسَهُ عِندَ الْغَضَبِ." (بخاري، كتاب الأدب، 5763)
سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "پہلوانی کے زور پر کوئی طاقتور نہیں ہوتا۔ طاقتور تو وہ ہے جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔"
عن أبي هريرة: أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: "حجبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وحجبت الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ." (بخاري، كتاب الرقاق، 6122)
سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "(جہنم کی) آگ دنیاوی خواہشات کے پیچھے چھپی ہوئی ہے جبکہ جنت تکالیف کے پیچھے چھپی ہوئی ہے۔"
عن تَمِيمٍ الدَّارِيِّ؛ أنَّ النَبيَّ صلى الله عليه وسلم قال: "الدِّينُ النَّصِيحَةُ" قلنا: "لِمَنْ؟" قال "لله ولكتابِهِ ولِرَسُولِهِ ولأئِمَّةِ الْمُسلِمِينَ وعَامَاهُمْ." (مسلم، كتاب الإيمان، 95)
سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "دین تو خیر خواہی کا نام ہے۔" ہم نے عرض کیا: "کس کے لئے؟" فرمایا: "اللہ، اس کی کتاب، اس کے رسول، مسلمانوں کے حکمرانوں اور ان کے عوام کے لئے۔"

مطالعہ کیجیے! توحید اور شرک میں کیا فرق ہے؟ شرک اللہ کے نزدیک ناقابل قبول کیوں ہے؟ نماز اور دعا میں شرک سے کیسے بچا جائے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

آج کا اصول: لفظ "لیس" جملہ اسمیہ کو منفی مفہوم میں کر دیتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَيسَ	نہیں ہے	يَملكُ نَفسَهُ	جو اپنے نفس پر قابو رکھے	الدِّينُ	دین، مذہب، قانون
الشَّدِيدُ	طاقتور	الْغَضَبِ	غصہ	النَّصِيحَةُ	خیر خواہی
الصُّرعَةِ	کشتی، پہلوانی	حجبَتِ	یہ چھپی ہوئی ہے	لِمَنْ؟	کس کے لئے؟
إنَّمَا	بے شک وہی ہے	بِالشَّهَوَاتِ	خواہشات کے پیچھے	أئِمَّة	حکمرانوں
		بِالْمَكَارِهِ	مشکلات کے پیچھے	عَامَاهُمْ	ان کے عام لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن أبي مَالِك الأشعَرِيِّ؛ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "الطَّهُورُ شَطرُ الإِيْمَان. و [الْحَمدُ لله] تَملأُ الْمِيزَانَ. و [سُبحَانَ الله والحمد لله] تَملأَن (أو تَملأُ) مَا بينَ السَّمَاوات والأرض. والصَّلاةُ نُورٌ. والصَّدَقَةُ بُرهَانٌ. والصَّبرُ ضِياءٌ. والْقُرآنُ حُجَّةٌ لَكَ أو عَلَيكَ. كُلُّ النَّاسِ يَغدُوْ. فَبَايِعٌ نفسَهُ. فَمُعتِقُهَا أو مُوبِقُهَا." (مسلم، كتاب الطهارة، 223)

سیدنا ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ [الحمد للہ] کا کلمہ میزان کو بھر دیتا ہے۔ [سبحان اللہ اور الحمد للہ] کے کلمات زمین و آسمان کے بیچ میں جو جگہ ہے اسے بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ راہ خدا میں خرچ کرنا دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے۔ قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے۔ ہر انسان صبح کرتا ہے اور اپنے آپ کو خریدتا ہے۔ اس کے بعد وہ یا تو اسے آزاد کر دیتا ہے یا پھر (خواہشات کا) غلام بنالیتا ہے۔"

عن جابر بن عَبدَالله؛ أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال "اتَّقُوا الظُّلمَ. فإنَّ الظُّلمَ ظُلُمَات يَومَ الْقِيَامَة. واتَّقُوا الشُّحَّ فإنَّ الشُّحَّ أهلَكَ مَن كَانَ قَبلَكُم، حَمَلَهُم عَلَى أنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ واستَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ." (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2578)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ظلم سے بچو۔ یقیناً ظلم قیامت کے دن کے اندھیرے (میں تبدیل) ہو جائے گا۔ بخل (لالچ) سے بچو کیونکہ یقیناً بخل نے انہیں ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھے۔ یہ ان پر ایسے سوار ہو گیا کہ انہوں نے اپنوں کا خون بہایا اور ایسی خواتین سے ازدواجی تعلقات قائم کر لیے جن سے تعلق قائم کرنا حرام تھا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطَّهُورُ	پاکیزگی	ضِيَاءٌ	گرمائش والی روشنی	أهلَكَ	تمہارا خاندان
شَطرُ	نصف	حُجَّةٌ	دلیل	مَن كَانَ	تو جو تھے
تَملأُ	یہ بھر دے گی	يَغدُوْ	وہ صبح کرتا ہے	قَبلَكُم	تم سے پہلے
الْمِيزَانَ	میزان	بَايِعٌ	بیچنے والا	حَمَلَهُمْ	ان پر سوار ہو گیا
تَملأَن	یہ دونوں بھر دیں گے	مُعتِقُهَا	وہ جو اسے آزاد کرے	أنْ سَفَكُوْا	کہ وہ بہائیں
نُورٌ	نور، روشنی	مُوبِقُهَا	وہ جو اسے خطرے میں ڈالے	دِمَاءَهُمْ	اپنے خون
الصَّدَقَةُ	صدقہ، راہ خدا میں خرچ	اتَّقُوا	تم سب ڈرو	استَحَلُّوا	انہوں نے حلال کر لیا
بُرهَانٌ	واضح دلیل، ثبوت	ظُلُمَات	اندھیرے، ظلمت کی جمع	مَحَارِمَهُمْ	وہ خواتین جن سے نکاح حرام ہے
الصَّبرُ	صبر، ثابت قدمی	الشُّحَّ	کنجوسی، بخل		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن ابنِ عباسٍ رضي الله عنهما قال: قال النبيُّ صلى الله عليه وسلم: "العَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالكَلبِ، يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيئِه." (بخاري، كتاب الهبة، 2449)
سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تحفہ واپس لینے والا کتے کی طرح ہے، جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹ لیتا ہے۔"
عن أبي هُرَيرَةَ، عن النبِيِّ صلى الله عليه وسلم قال: "(ليسَ الغَنِيُّ عن كَثرَةِ العَرَضِ، ولَكِنَّ الغنىُ غِنى النَّفسِ." (بخاري، كتاب الرقاق، 6081)
سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا: "غنی وہ نہیں جس کے پاس کثیر سامان ہو۔ غنی تو وہ ہے جس کی شخصیت میں بے نیازی ہو۔"

کیا آپ جانتے ہیں؟

دور جاہلیت کے عرب شاعروں اور خطیبوں کو ان کے معاشرے میں بہت بڑا مقام حاصل ہوا کرتا تھا۔ یہ اپنی بولنے کی صلاحیت کے ذریعے ہر جگہ اپنے قبیلوں کی نمائندگی کیا کرتے تھے۔ جنگ اور مذاکرات کے لئے ان کی خدمات حاصل کی جاتیں۔ اپنے قبیلے کا نمائندہ ہونے کے سبب انہیں "شہید" کہا جاتا تھا جس کا معنی ہے "گواہی دینے والا"۔

مطالعہ کیجیے! بعض لوگ دو چہرے کیوں رکھتے ہیں؟ اس دوہری شخصیت کا ان کی ساکھ پر کیا اثر پڑتا ہے۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0016-Twofaces.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
العَائِدُ	واپس لینے والا	ليسَ	نہیں ہے	كَثرَةِ	کثرت
هِبَتِه	اپنا تحفہ	يَعُودُ	وہ واپس لیتا ہے	العَرَضِ	سامان
يَقِيءُ	وہ قے کرتا ہے	كَالكَلبِ	جیسے کتا	غِنَى	دولت وغیرہ کی پرواہ نہ ہونا
قَيئِه	اپنی قے	الغَنِيُّ	جسے دولت کی پرواہ نہ ہو		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6A: اسم الموصول

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَاراً	ان کی مثال اس کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی۔
يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ	اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے۔
وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا	اور تم میں سے جو دونوں یہ کام کریں، انہیں سزا دو۔
وَلاَ تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ	اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہو۔
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمْتَ عَلَيْهِمْ	ان کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ	اے لوگو! اپنے رب کی بندگی کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ	وہ لوگ جو بغیر دیکھے ایمان لاتے ہیں۔
وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ	وہ ان سے بوجھ اور بیڑیاں اتارتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ	بے شک جنہوں نے کفر کیا، برابر ہے کہ آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ	یہ ہے جو اس سے پہلے ہمیں بطور رزق دیا گیا۔
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ	آپ کہیے کہ کس نے اللہ کی زینت کا حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے۔
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ	تو جنہوں نے ظلم کیا، انہوں نے اس لفظ کو تبدیل کر دیا جو ان سے کہا گیا تھا۔

مطالعہ کیجیے! انتہا پسندی اور اعتدال پسندی میں کیا فرق ہے؟ انتہا پسندی بہتر ہے یا اعتدال پسندی؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0015-Extremist.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6A: اسم الموصول

عربي	اردو
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	کیا تم اس کا تبادلہ کرتے ہو جو کمتر ہے، اس سے جو برتر ہے۔
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جو تم سے پہلے تھے۔
أُمَّهَاتُكُمْ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ	تمہاری مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو۔
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ	جنت کی مثال جس کا وعدہ خدا سے ڈرنے والوں سے کیا گیا۔
وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ	اور تمہاری خواتین میں سے جو فحش کام کا ارتکاب کریں۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ	رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا۔
النِّسَاءُ اللاَّتِي لا يَرْجُونَ نِكَاحاً	وہ خواتین جو کہ شادی کی امید نہ رکھتی ہوں۔
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلالَةَ بِالْهُدَى	وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيباً مِنْ الْكِتَابِ	کیا تم نے ان کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب الٰہی میں سے حصہ دیا گیا۔
مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً	کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے۔
مَنِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ	کون ہیں وہ دونوں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ظہار کیا۔
وَاسْأَلْهُمْ عَنْ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ	اس شہر کے لوگوں کے بارے میں ان سے پوچھو جو کہ سمندر کے کنارے تھا۔
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ اللَّهُ	وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی۔

آج کا اصول:

اگر کسی اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر "ال" ہو تو یہ اس اسم اشارہ کا مشار الیہ ہوتا ہے جیسے ہذا الکتاب۔ لیکن اگر اس لفظ پر "ال" نہ ہو تو اسم اشارہ، مبتدا اور اس کے بعد کا لفظ اس کی خبر ہوتا ہے جیسے ہذا کتاب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6B: مکالمہ

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

الصَّــــوْمُ

الْمُدَرِّس	السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ.	الطُّلاَّب	وَعَلَيكُمُ السلام وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ	
استاذ	آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔	طالب علم	آپ پر بھی سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔	
الْمُدَرِّس	اِقْتَربَ شَهْرُ رَمَضَانَ المبارك.... وَدَرْسُنا اليَوْمَ عَنِ الصَّوْمِ.			
استاذ	رمضان المبارک کا مہینہ قریب آگیا ہے۔۔۔ ہمارا آج کا درس روزے کے بارے میں ہے۔			
بِلالٌ	ماذا قالَ اللّه تَعالى فِي القُرْآنِ عَنِ الصَّوْمِ؟	الْمُدَرِّسُ	قَالَ اللّه تَعالى: يَا أَيُّها الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الذينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعلَّكُمْ تَتَّقُونَ.	
بلال	اللہ تعالیٰ نے قرآن میں روزے کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟	استاذ	اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”اے اہلِ ایمان! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ ان پر فرض کیے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔	
حَامِدٌ	وماذا جاءَ فِي السُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ عن الصَّوْمِ؟	الْمُدَرِّسُ	قَالَ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " بُنِيَ الإِسْلامُ علَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أنْ لا إلهَ إلاَّ اللَّه وأنَّ مُحمّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وإِقَامِ الصَّلاةِ، وإِيتاءِ الزكاةِ، وحجِ البَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضانَ.	
حامد	اور سنت نبوی میں روزے کے بارے میں کیا آیا ہے؟	استاذ	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر قائم ہے: گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، اللہ کے گھر کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُدَرِّسُ	استاذ	رَمَضَانَ	رمضان	الصِّيَامُ	روزے، صوم کی جمع
الطُّلاَّبُ	طلباء	دَرْسُنا	ہمارا سبق	جاءَ	وہ آیا
اِقْتَربَ	وہ قریب آگیا	الصَّوْمِ	روزہ	السُّنَّةِ	سنت
شَهْرُ	مہینہ	كُتِبَ	یہ فرض کیا گیا	النَّبَوِيَّةِ	نبوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6B: مکالمہ

أحْمَد	أ يَصُومُ الْمرِيضُ يا أُستَاذُ؟	الْمُدَرِّسُ	لا يَجبُ الصَّوْمُ عَلَى الْمرِيضِ، ولا عَلَى الْمُسَافِرِ. قالَ اللّٰه تعالى: فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ.
احمد	استاذ جی! کیا مریض بھی روزے رکھے؟	استاذ	مریض پر روزہ رکھنا ضروری نہیں ہے اور نہ ہی مسافر پر۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم میں سے جو مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ دیگر ایام میں تعداد پوری کر لے۔
حَامِدٌ	ما مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالى فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ؟	الْمُدَرِّسُ	إذَا أَفْطَرَ الْمَرِيضُ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ – مَثَلاً – فِي رَمَضَانَ يَصُومُ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ. وَكَذلِكَ الْمُسَافِرُ.
حامد	اللہ تعالیٰ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ "دوسرے ایام میں تعداد پوری کر لے"؟	استاذ	جب مریض مثلاً رمضان میں چار دن روزہ نہ رکھے تو وہ رمضان کے علاوہ چار دن روزہ رکھ لے۔ اسی طرح مسافر کا معاملہ ہے۔
بِلالٌ	ألاَ يَجُوزُ لِلْمُسافِرِ أنْ يَصُومَ؟	الْمُدَرِّسُ	بَلَى، يَجُوزُ لَهُ الصَّوْمُ والفطر.
بلال	کیا مسافر کے لئے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے؟	استاذ	ہاں، اس کے لئے روزہ رکھنا یا نہ رکھنا دونوں جائز ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کی شاعری اور خطابت کے موضوعات محدود تھے۔ یہ لوگ اپنے گرد موجود اشیاء جیسے اونٹ، صحرا، شراب وغیرہ کا ذکر کرتے۔ اس کے علاوہ ان کی قبائلی جنگیں نظم و نثر کا بڑا موضوع تھیں۔ اپنے قبیلے کی اعلیٰ خصوصیات بیان کرنا بھی عرب شاعروں اور خطیبوں کا اہم ترین موضوع تھا۔

آج کا اصول: عربی میں انسانوں کے کسی گروہ کو "مونث" سمجھا جاتا ہے خواہ وہ گروہ مردوں ہی پر مشتمل کیوں نہ ہو۔

چیلنج! عربی میں اسم موصول کی اہمیت کیا ہے؟ انہیں کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُنِيَ	بنیاد قائم کی گئی ہے	المُسَافِرِ	مسافر	مَثَلاً	مثال کے طور پر
يَصُومُ	وہ روزہ رکھتا ہے	سَفَرٍ	سفر	غَيْرِ	علاوہ
الْمرِيضُ	مریض	عِدَّةٌ	تعداد پوری کرنا	بَلَى	جی ہاں
أُستَاذُ	استاذ	أُخَرَ	بعد میں	يَجُوزُ	یہ جائز ہے
لا يَجِبُ	یہ ضروری نہیں ہے	أفْطَرَ	اس نے روزہ نہیں رکھا	الْفَطْرُ	روزہ نہ رکھنا، افطار کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّــــفَـــرُ

أحْمَدُ	السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ الله وَبَركاتُهُ.	بِلَالٌ	وَعَلَيْكُمُ السلامِ وَرَحْمَةُ الله وَبَركاتُهُ.
احمد	آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔	بلال	آپ پر بھی سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔
أحْمَدُ	سَمِعْتُ أنَكَ مُسافِرٌ أ صحيحٌ هذَا؟	بِلَالٌ	نَعمْ. أنَا مُسافِرٌ يَوْمَ السَّبتِ إنْ شاءَ اللّهُ.
احمد	میں نے سنا ہے کہ آپ سفر کرنے لگے ہیں۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟	بلال	جی ہاں، میں انشاءاللہ ہفتے کے دن سفر کرنے والا ہوں۔
أحْمَدُ	إلى أيْنَ تُسافِرُ؟	بِلَالٌ	إلى باكستانَ
احمد	آپ کہاں جانے والے ہیں؟	بلال	پاکستان کی طرف
أحْمَدُ	أ حَجَزْتَ؟	بِلَالٌ	نَعمْ، حَجَزْتُ واشْتَرَيْتُ التَّذْكرةَ
احمد	کیا آپ نے ریزرویشن کروالی؟	بلال	جی ہاں، میں نے بکنگ بھی کروالی ہے اور ٹکٹ بھی خرید لیا ہے۔
أحْمَدُ	أخذْتَ تَأشِيْرَةَ الْخُرُوجِ والعَوْدَةِ؟	بِلَالٌ	نَعمْ، وكذلكَ تأشِيرةَ الدّخُولِ لباكسْتانَ
احمد	کیا آپ نے (سعودی عرب سے) باہر نکلنے اور واپس آنے کا ویزا لے لیا ہے؟	بلال	جی ہاں اور اسی طرح پاکستان میں داخل ہونے کا ویزا بھی لے لیا ہے۔
أحْمَدُ	مَتَى مَوْعِدُ الرِّحْلَةِ؟	بِلَالٌ	تُقْلعُ الطَّائِرةُ السَّاعَةَ الوَاحِدَةَ ظهْراً إن شاء اللّه تَعالَى
احمد	روانگی کا مقررہ وقت کیا ہے؟	بلال	جہاز انشاءاللہ دوپہر ایک بجے ٹیک آف کرے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَمِعْتُ	میں نے سنا	حَجَزْتَ	تم نے بکنگ کروائی	العَوْدَة	واپسی
صحيحٌ	صحیح، درست	حَجَزْتُ	میں نے بکنگ کروائی	الدّخُولِ	داخل ہونا
نَعمْ	جی ہاں	اشْتَرَيْتُ	میں نے خریدا	مَوْعِدُ	مقررہ وقت
السَّبتِ	ہفتے کا دن	التَّذْكرة	ٹکٹ	الرِّحْلَة	سفر، روانگی
شَاءَ	اس نے چاہا	أخذْتَ	تم نے لیا	تُقْلعُ	یہ ٹیک آف کرے گا
تُسافِرُ	تم سفر کروگے؟	تأشيرة	ویزا	الطَّائرةُ	ہوائی جہاز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6B: مکالمہ

أحْمَدُ	رَافَقَتْكَ السّلامةُ في الحَلِّ والتَرحالِ.	بلاَلٌ	جزاك اللّهُ خيراً
احمد	اللہ سفر و حضر ہر حال میں سلامتی کو آپ کا ساتھی بنائے۔	بلال	اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔
الطَّقْسُ			
حَسَنٌ	ما أَجْملَ الطَّقْسَ هَذا اليَوم!	مُحَمَّدٌ	هَذا فَصْلُ الرَّبِيعِ يا صَدِيقي انْظُرْ إلَى الخُضْرَةِ والأَزْهَارِ فِي كُلِّ مكانٍ
حسن	آج موسم بھی کتنا خوبصورت ہے!	محمد	میرے دوست! یہ بہار کا موسم ہے۔ ہر جگہ پر سبزے اور پھولوں کو دیکھیے۔
حَسَنٌ	لَقَدْ خَرَجَ النَّاسُ وَهُمْ فَرِحُونَ لِيَنْظُرُوا إِلَى هَذه الزُّهورِ الْمُتَفَتِّحةِ ولِيَجْلِسُوا تَحْتَ تِلْكَ الأَشْجَارِ الْخَضْرَاءِ	مُحَمَّدٌ	لَيْتَ الرَّبِيعَ يَدومُ
احمد	لوگ اس لئے باہر نکل آئے ہیں اور تفریح کر رہے ہیں تاکہ وہ ان کھلے پھولوں کو دیکھیں اور ان سبز درختوں کے نیچے بیٹھیں۔	محمد	کاش کہ بہار ہمیشہ رہے۔

چیلنج! جملہ اسمیہ کو سوالیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السَّاعَةَ	گھنٹہ، وقت	الطَّقْسَ	موسم، آب وہوا	فَرِحُونَ	وہ خوش ہو رہے ہیں
ظُهراً	دوپہر	فَصْلُ	سال کے موسم	لِيَنْظُرُوا	تاکہ وہ دیکھیں
رَافَقَتْكَ	تمہارے ساتھ رہے	الرَّبِيعِ	بہار	الزُّهورِ	پھول، زہرہ کی جمع
السّلامةُ	سلامتی	صَدِيقي	میرا دوست	الْمُتَفَتِّحة	پوری طرح کھلے ہوئے
الْحَلِّ و التَرحالِ	ہر حال میں (سفر میں بھی اور حضر میں بھی)	انْظُرْ	دیکھو	لِيَجْلِسُوا	تاکہ وہ بیٹھیں
		الْخُضْرَةِ	سبزہ	الأشْجَارِ	درخت، شجر کی جمع
جزاك	تمہیں جزا ملے	الأزْهَارِ	پھول، زہرہ کی جمع	لَيْتَ	کاش
أَجْملَ	زیادہ خوبصورت	مكانٍ	جگہ	يَدومُ	وہ ہمیشہ رہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6B: مکالمہ

حَسَنٌ	إنَّ في اخْتلاف الفُصولِ رَحْمَةً، فَفي الشِّتَاءِ بَرْدٌ وفي الْخَريفِ مَطَرٌ وَفي الصَّيْفِ حَرٌّ وفي كُلِّ فصل فَاكِهَةٌ وخَضْروَاتٌ مُخْتَلفةٌ	مُحَمَّدٌ	سُبْحَانَ اللّه الَّذي خَلَقَ كُلَّ هَذا الْجَمَالَ!
حسن	یقیناً موسموں کے فرق میں رحمت ہے۔ سردی کے موسم میں ٹھنڈ ہوتی ہے، خزاں میں بارش ہوتی ہے، گرمی کے موسم میں گرمی ہوتی ہے اور ہر موسم کے مختلف پھل اور سبزیاں ہیں۔	محمد	پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سب خوبصورتی بنائی!

رِحْلَة إلى وادِي بَدْر

الْمُدَرِّسُ	يا أَبْنائِي، نَحْنُ الآن في وادي بَدْرٍ		
استاذ	میرے بچو! ہم اب وادی بدر میں ہیں۔		
خالِدٌ	كَمْ المَسافَةُ بَيْنَ المَدينَةِ المُنوَّرةِ وبَدْرٍ؟	الْمُدَرِّسُ	المَسافَةُ ثلاثةٌ وخَمسُونَ ومائةُ كِيلومِترٍ
خالد	مدینہ منورہ اور بدر کا فاصلہ کتنا ہے؟	استاذ	یہ مسافت 153 کلومیٹر ہے۔
صالِحٌ	أَهُنَا كانَتِ المَعْرِكَةُ؟	الْمُدَرِّسُ	نَعَمْ، هُنا كانَتْ أَوَّلُ مَعْرِكةٍ بَيْنَ الْمُسْلمين وَالكُفّارِ
صالح	کیا یہاں معرکہ ہوا تھا۔	استاذ	جی ہاں، یہاں مسلمانوں اور کفار کے مابین پہلا معرکہ ہوا تھا۔

یہ سبق انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ کے عربی کورس سے ماخوذ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اخْتِلافِ	فرق	الصَّيْفِ	گرمی کا موسم	وادِي	وادی
الفُصولِ	موسم، فصل کی جمع	حَرٌّ	گرم	الآنَ	اب
الشِّتَاءِ	سردی کا موسم	فَاكِهَةٌ	پھل	المَسافَةُ	مسافت، فاصلہ
بَرْدٌ	برد	خَضْروَاتٌ	سبزیاں	المَعْرِكَةُ	معرکہ، جنگ
الْخَريفِ	خزاں کا موسم	مُخْتَلفَةٌ	مختلف، متنوع	هُنَا	یہاں
مَطَرٌ	بارش	الجَمَالَ	خوبصورتی	كَانَتِ	یہ تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 6B: مکالمہ

عُمَرُ	وهُنا كَانَ أَوَّلُ نَصرٍ لِلْمُسْلمينَ عَلى الكُفَّارِ	صالِحٌ	إِنَّ مَعْرِكةَ بَدْرٍ مَعْرِكةٌ عَظيمَةٌ. حَقّاً ما أَعْظَمَها مِنْ مَعْرِكةٍ!
عمر	یہاں کفار کے خلاف مسلمانوں کو پہلی مدد ملی تھی۔	صالح	یقیناً معرکہ بدر بہت بڑا معرکہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سے بڑا معرکہ کوئی نہیں ہے۔
الْمُدَرِّس	عَلِمَ الْمُسْلمُونَ في المَدينةِ الْمُنَوَّرةِ أَنَّ قافلةً لِقُرَيْشٍ راجِعَةٌ مِنَ الشَّامِ.		
استاذ	مسلمانوں کو مدینہ منورہ میں علم ہوا کہ قریش کا ایک قافلہ شام سے واپس آرہا ہے۔		

فَأَمَرَهُمُ الرَّسولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ بِأَنْ يَتَعرَّضُوا لَها لَعَلَّهُمْ يَسْتعيدون بَعْضَ ما أَخَذَهُ الكفار مِنْهُم في مَكَّةَ. ولَمَّا سَمعَ قائِدُ القافِلَةِ بِذلِكَ سَارَ في طَرِيقٍ آخَرَ وَنَجَتِ القافِلَةُ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس کا سامنا کریں تاکہ کفار نے مکہ میں ان سے جو کچھ لیا تھا، اس کا بعض حصہ واپس لے سکیں۔ جب قافلے کے لیڈر نے یہ سنا تو اس نے دوسرے راستے سے رفتار تیز کرلی اور قافلہ بچ کر نکل گیا۔

عَلمتْ قُرَيْشٌ بالْخَبَرِ فَخَرَجُوا مِنْ مَكَّةَ مُسْرِعينَ لِقتالِ الْمُسْلمينَ. وَ في اليَوْمِ السَّابِعَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضانَ لِلسَّنَةِ الثَّانيةِ مِنَ الْهِجْرَةِ الْتَقى الْجَيْشانِ في وادي بَدْرٍ.

جب قریش کو اس کا علم ہوا تو وہ مکہ سے تیز رفتاری سے نکلے تاکہ مسلمانوں سے جنگ کریں۔ سن آٹھ ہجری کے رمضان کے مہینے کے سترہویں دن دو فوجیں وادی بدر میں آمنے سامنے آکھڑی ہوئیں۔

وَنَصرَ اللَّهُ عِبادَهُ الْمُؤْمنينَ نَصْراً عظيماً مَعَ قِلَّةِ عَدَدِهِمْ وأَرْسَلَ المَلائكَةَ تُقاتِلُ مَعَهُمْ.

اللہ نے اپنے صاحب ایمان بندوں کی عظیم مدد کی اگرچہ ان کی تعداد کم تھی۔ اس نے ان کے ساتھ لڑنے کے لئے فرشتے بھیجے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَصْرٍ	مدد	يَسْتَعيدون	وہ واپس لے سکیں	مُسْرِعينَ	تیزی سے چلنے والے
أَعْظَمَها	اس نے اسے بڑا کر دیا	أَخَذَهُ	اس نے اسے لے لیا	قِتالِ	جنگ
قافلةً	قافلہ	قائِدُ	لیڈر، قائد	السَّنَةِ	سال
قُرَيْش	قریش مکہ	سَارَ	اس نے سفر کیا	الْتَقى	وہ ملا
راجِعَةٌ	واپس آنے والا	طَريقِ	راستہ	الْجَيْشانِ	دو لشکر، جیش کا تثنیہ
يَتَعرَّضُوا	انہوں نے سامنا کیا	نَجَتِ	وہ بچ کر نکل گیا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
طَعَامٌ وَاحِدٌ	ایک کھانا
إِلَهٌ وَاحِدٌ	ایک خدا
اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنكُمْ	تم میں سے دو اچھے کردار (کے گواہ)
وَمِنْ الإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنْ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ	اونٹوں میں سے دو اور گائیوں میں سے دو
لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ	وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ایلاء کریں، انہیں چار مہینے انتظار کرنا چاہیے
أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ	ایک امت
ثَلاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلاةِ الْفَجْرِ	نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ
سَيَقُولُونَ ثَلاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ	جلد ہی وہ کہیں گے، وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا۔
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہتے ہیں، وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔
وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہتے ہیں، وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ	ہر جوڑے میں سے دو۔
نَفْسٌ وَاحِدَةٌ	ایک جان
تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ	فرعون کی طرف نو نشانیاں۔

مطالعہ کیجیے!

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کے حالات پر ایک چشم کشا تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	عربي
جب ہم نے ان کی طرف دو کو بھیجا تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں تیسرے کے ذریعے قوت دی۔	إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
تم میں سے وہ لوگ جو مر جائیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جائیں، ان بیویوں کو چار ماہ اور دس دن انتظار کرنا چاہیے۔	وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَ عَشْرًا
اس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا۔	خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
تو اس نے سات آسمان برابر بنا دیے۔	فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ
حج کے دنوں میں تین دن اور واپس آنے کے بعد سات۔ یہ پورے دس ہوئے۔	ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ
اس میں سے سات کونپلیں پھوٹ نکلیں۔	أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ
تو چار پرندے لو۔	فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ
آٹھ جوڑے۔ بھیڑوں میں سے دو اور بکریوں میں سے دو۔	ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ، مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ ، وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ
طلاق یافتہ خواتین کو تین حیض تک انتظار کرنا چاہیے۔	وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ
کہ تم آٹھ سال میرے پاس ملازمت کرو۔ اگر تم دس پورے کر دو تو یہ تمہاری جانب سے اضافی ہوگا۔	أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَةَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ
اس شہر میں نو لیڈر رہتے تھے۔	وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
یہ کہ تم تین رات تک لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے۔	أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاثَ لَيَالٍ

آج کا اصول: عربی میں اعداد کی تین اقسام ہیں۔ عام عدد جیسے ثلاثة (تین)، صفت کے طور پر استعمال ہونے والے اعداد جیسے ثالث (تیسرا) اور اعشاریہ میں استعمال ہونے والے اعداد جیسے ثلث (تیسرا حصہ)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ	میں نے سات موٹی گائیں دیکھی ہیں جنھیں سات پتلی گائیں کھا رہی تھیں۔ اور سات سبز بالیاں تھیں جنھیں سات سوکھی بالیاں کھا رہی تھیں۔
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا	اس نے لگاتار سات راتیں اور آٹھ دن تک اسے ان پر مسلط کیے رکھا۔
وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً	تم تین جوڑے تھے۔
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ	اس دن ان کے اوپر تمہارے رب کے عرش کو آٹھ فرشتوں نے اٹھایا ہو گا۔
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	بے شک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں عطا کیں۔
فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ	ان کے خلاف اپنے میں سے چار گواہ لاؤ۔
وَازْدَادُوا تِسْعًا	اس پر مزید نو سال کا اضافہ کیا۔
الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	وہی ہے جس نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسے چھ دن میں بنایا۔
فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ	تو اس کا کفارہ دس مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ	تو زمین میں چار ماہ تک سفر کر لو۔۔۔۔
وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ	اس نے تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ جوڑے اتارے۔
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا	جو نیکی لائے گا، اس کے لئے دس گنا اجر ہو گا۔

چیلنج!

ثلاث اور ثلاثۃ میں کیا فرق ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عدد (ألفاظ)	نمبر
خَمسَةُ آلافٍ و سِتّ مائة	5600
سَبْعَةُ آلافٍ و أربَعُ مائة و ثَمَانِي و ثلاثون	7438
تسعُ مائة و إثنتان و خمسُون	952
أربعةُ آلافٍ و مِائتان و ثلاثة و سبعون	4273
ثلاث مائة و تسع و عشرون	329
أربع مائة و خمس و تسعون	1,146,495
سبع مائة و سبعة و أربعون	747
ألفان و ثلاث مائة و إثنتان و ستون	2362
ثمانية آلاف و خمس مِائةٍ و ثلاث و أربعون	8543
مائتان و خمسون	250

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت میں حج کے بعد بہت سے میلے لگا کرتے تھے۔ یہ میلے عربوں کی زبردست تجارتی اور تفریحی سرگرمیوں کا مرکز تھے۔ یہاں بڑے بڑے عرب شاعر اور خطیب جمع ہوتے اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے۔ اس مقصد کے لئے ان کے ہاں بڑے مقابلے ہوا کرتے تھے۔

مطالعہ کیجیے! قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ انبیاء کرام علیہم السلام سے متعلق سائٹس کا سفر نامہ۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً	تو اس میں سے ۱۲ چشمے پھوٹ نکلے۔
وَبَعَثْنَا مِنْهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً	ہم نے تم میں سے ۱۲ لیڈر مقرر کیے۔
إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً	میں نے ۱۱ ستارے دیکھے ہیں۔
إِنْ يَكُنْ مِنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّه	اگر تم میں سے ۱۰۰۰ ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے ۲۰۰۰ پر غالب آئیں گے۔
إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْراً ..... مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ	بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد ۱۲ ہے جن میں سے ۴ مہینوں میں جنگ و جدال حرام ہے۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ	اس پر ۱۹ فرشتے مقرر ہیں۔
وَقَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطاً أُمَماً	ہم نے انہیں ۱۲ قبیلوں میں تقسیم کر دیا جو کہ قومیں بن گئے۔
وَإِنْ يَكُنْ مِنكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفاً	اگر تم میں سے ۱۰۰ ہوں گے تو ۱۰۰۰ پر غالب آئیں گے۔
فَإِنْ يَكُنْ مِنكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ	اگر تم میں سے ۱۰۰ ثابت قدم ہوں گے تو وہ ۲۰۰ پر غالب آئیں گے۔
فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ	اللہ نے اسے ۱۰۰ سال کے لئے موت دے دی۔
إِنْ يَكُنْ مِنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ	اگر تم میں سے ۲۰ ثابت قدم ہوں گے تو وہ ۲۰۰ پر غلبہ پالیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ	میں ۱۰۰۰ فرشتوں سے تمہاری مدد کرنے والا ہوں۔
وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا	وہ اپنی غار میں ۳۰۰ سال رہے اور اس پر مزید ۹ سال کا اضافہ کیا۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَاماً	بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ وہ ان میں ۱۰۰۰ کم ۵۰ برس تک رہے۔
فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ	اس دن جس کی مقدار ۱۰۰۰ سال ہو گی۔
الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ	بدکار مرد و عورت میں سے ہر ایک کو ۱۰۰ کوڑے مارو۔
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ	وہ دن جس کی مقدار ۵۰۰۰۰ سال ہو گی۔
وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ	ہم نے اسے ۱۰۰۰۰۰ یا اس سے بھی زیادہ کی طرف بھیجا۔
هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ	یہ ہے تمہارا رب جو ان ۵۰۰۰ نشان والے فرشتوں سے تمہاری مدد کر رہا ہے۔
يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ	ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ۱۰۰۰ سال تک زندہ رہے۔
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ	شب قدر ۱۰۰۰ مہینوں سے بہتر ہے۔
أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ	کہ تمہارا رب ۳۰۰۰ نازل ہونے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے۔
فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ	ہر بالی میں ۱۰۰ دانے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7B: امت مسلمہ کا کردار

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُم مُسْلِمُونَ.
اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور صرف اسلام کی حالت ہی میں مرنا۔
وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعاً وَلَا تَفَرَّقُوا.
تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ واریت میں نہ پڑو۔
وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً.
اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم دشمن تھے، پھر اس نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے۔
وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا. كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ.
تم آگ کی گھائی کے کنارے پر تھے تو اس نے اس سے تمہیں نجات دی۔ اللہ اسی طرح اپنی آیات کو واضح کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اتَّقُوا اللَّهَ	اللہ سے ڈرو	اذْكُرُوا	یاد کرو	إِخْوَاناً	بھائی بھائی
حَقَّ تُقَاتِهِ	اس سے ڈرنے کا حق ہے	فَأَلَّفَ	تو اس نے محبت پیدا کر دی	شَفَا حُفْرَةٍ	کھائی کا کنارہ
لَا تَمُوتُنَّ	تم نہ مرنا	نِعْمَةَ اللَّهِ	اللہ کی نعمت	فَأَنْقَذَكُمْ	تو اس نے تمہیں نجات دی
اعْتَصِمُوا	مضبوطی	كُنْتُمْ	تم سب تھے	يُبَيِّنُ	وہ واضح کرتا ہے
بِحَبْلِ اللَّهِ	اللہ کی رسی کو	أَعْدَاءً	دشمن	لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم
جَمِيعاً	مل کر	فَأَصْبَحْتُمْ	تو تم سب ہو گئے	تَهْتَدُونَ	تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ
لَا تَفَرَّقُوا	فرقہ واریت نہ کرو	بِنِعْمَتِهِ	اس کی نعمت سے		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7B: امت مسلمہ کا کردار

وَلْتَكُنْ مِنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ.
تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو کہ نیکی کی طرف بلائیں، اچھی باتوں کی تلقین کریں اور بری باتوں سے منع کریں۔ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ.
ان کی طرح مت ہو جاؤ جنھوں نے روشن نشانیاں آجانے کے بعد تفرقہ اور اختلاف کیا۔ ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ.
اس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ پڑ جائیں گے۔ تو جن کے چہرے سیاہ پڑ گئے، (ان سے کہا جائے گا کہ) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا، تو اب عذاب کا مزہ چکھو کیونکہ تم کفر کیا کرتے تھے۔
وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ.
اور جن کے چہرے سفید ہوں گے، وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لْتَكُنْ	تو ہونا چاہیے	الْمُفْلِحُونَ	فلاح پانے والے	تَبْيَضُّ	وہ سفید ہو جائے گا
أُمَّةٌ	ایک گروہ	لَا تَكُونُوا	تم سب نہ ہو جاؤ	اسْوَدَّتْ	سیاہ ہو گیا
يَدْعُونَ	وہ دعوت دیں	تَفَرَّقُوا	انہوں نے تفرقہ کیا	فَذُوقُوا	تو تم سب چکھو
يَأْمُرُونَ	وہ ترغیب دیں	اخْتَلَفُوا	انہوں نے اختلاف کیا	بِمَا	اس لئے کہ
الْمَعْرُوفِ	نیک کام	الْبَيِّنَاتُ	واضح نشانیاں	كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ	تم کفر کرتے تھے
يَنْهَوْنَ	وہ منع کریں	تَسْوَدُّ	وہ سیاہ ہو جائے گا	ابْيَضَّتْ	سفید ہو گیا
الْمُنْكَرِ	برے کام			خَالِدُونَ	ہمیشہ رہنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7B: امت مسلمہ کا کردار

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِلْعَالَمِينَ
یہ آیات ہیں جو ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کر رہے ہیں۔ اللہ تمام جہانوں کے ساتھ ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔
وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ. (ال عمران 3:102-109)
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اللہ ہی کا ہے اور اسی کی طرف معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔
إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَابِ
بے شک آسمان و زمین کی تخلیق اور رات و دن کے فرق میں اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ
وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کھڑے، بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں۔ وہ آسمان و زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں:)
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
ہمارے رب! تو نے یہ سب بے کار نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے دے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قدیم عربی میں اعداد کو بیان کرنے کے لئے الفاظ محدود تھے۔ زیادہ سے زیادہ ۱۰۰۰ کے لئے "الف" کا لفظ موجود تھا۔ اسی کو دیگر الفاظ جیسے "مائۃ" وغیرہ کے ساتھ ملا کر بڑے اعداد بولے جاتے تھے۔ جدید عربی میں بڑے اعداد کے لئے "ملیون (1,000,000)" جیسے الفاظ شامل کیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَتْلُوهَا	ہم اسے پڑھتے ہیں	النَّهَارِ	دن	يَتَفَكَّرُونَ	وہ فکر کرتے ہیں
يُرِيدُ	وہ ارادہ کرتا ہے	لأُولِي الأَلْبَابِ	اہل عقل کے لئے	خَلَقْتَ	تو نے تخلیق کیا
لِلْعَالَمِينَ	جہانوں کے لئے	يَذْكُرُونَ	وہ یاد کرتے ہیں	بَاطِلاً	باطل، بے کار، لغو
تُرْجَعُ	اسے لوٹایا جائے گا	قِيَاماً	کھڑے ہونے کی حالت	سُبْحَانَكَ	تو پاک ہے
اخْتِلافِ	اختلاف، فرق	قُعُوداً	بیٹھنے کی حالت	فَقِنَا، فَ قِ نَا	پس ہمیں بچا لے
اللَّيْلِ	رات	عَلَى جُنُوبِهِمْ	کروٹوں پر، لیٹے ہوئے		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7B: امت مسلمہ کا کردار

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ
ہمارے رب! بے شک جسے تو نے آگ میں داخل کر دیا، اسے تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار تو نہیں ہے۔
رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَارِ
ہمارے رب! ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا جو ایمان کی آواز بلند کر رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے، ہمارے رب! پس ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہماری کوتاہیوں کو ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے دے۔
رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ
ہمارے رب! ہمیں وہ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے۔ ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ فرما، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ.
تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی (اور ان کو جواب دیا): "بے شک میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا خواہ وہ مرد ہو یا خاتون۔ تم سب ایک دوسرے سے ہی ہو۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُدْخِلْ	تو نے داخل کیا	كَفِّرْ عَنَّا	ہم سے دور کر دے	الْمِيعَادَ	وعدہ
أَخْزَيْتَهُ	تو نے اسے رسوا کیا	سَيِّئَاتِنَا	ہمارے گناہ	اسْتَجَابَ لَهُمْ	ان کی دعا قبول کر لی
أَنْصَارٍ	مددگار، ناصر کی جمع	تَوَفَّنَا	ہمیں موت دے	لا أُضِيعُ	میں ضائع نہیں کرتا
مُنَادِياً	منادی، پکارنے والا	مَعَ الأَبْرَارِ	نیک لوگوں کے ساتھ	عَمَلَ عَامِلٍ	عمل کرنے والے کا عمل
يُنَادِي	وہ پکارتا ہے	وَعَدْتَنَا	تو نے ہم سے وعدہ کیا	ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى	مرد یا خاتون
فَآمَنَّا	تو ہم ایمان لائے	لا تُخْزِنَا	ہمیں رسوا نہ کرنا		
ذُنُوبَنَا	ہمارے گناہ، ذنب کی جمع	لا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں کرتا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7B: امت مسلمہ کا کردار

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ
تو جنھوں نے (راہ خدا میں) ہجرت کی، وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے، انہیں میری راہ میں اذیت دی گئی، انہوں نے جنگ کی اور قتل کئے گئے، میں ضرور ضرور ان کی کوتاہیوں کو ان سے دور کر دوں گا اور یقیناً یقیناً انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے دریا جاری ہوں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے اجر ہے، اور اللہ کے پاس کیا ہی اچھا اجر ہے۔
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ، مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ
آپ کو ان اہل کفر کا شہروں میں سج دھج سے گھومنا دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ ایک تھوڑا سا سامان ہے۔ پھر ان کا مقام جہنم ہو گی جو رہنے کی بدترین جگہ ہے۔
لَكِنْ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ
لیکن جو اپنے رب سے ڈرے، ان کے لئے باغات ہوں گی جن کے نیچے دریا جاری ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی جانب سے تحفہ ہو گا اور اللہ کے پاس نیک لوگوں کے لئے بہتری ہے۔

آج کا اصول: عربی میں مذکر اسماء کے ساتھ مونث اعداد اور مونث اسماء کے ساتھ مذکر اعداد استعمال ہوتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَاجَرُوا	انہوں نے ہجرت کی	لَأُدْخِلَنَّهُمْ	میں ضرور داخل کروں گا	مَتَاعٌ قَلِيلٌ	تھوڑا سا سامان
بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ	ایک دوسرے میں سے	جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	جنتوں میں جن کے نیچے دریا جاری ہوں گے	مَأْوَاهُمْ	ان کا آخری ٹھکانہ
				بِئْسَ الْمِهَادُ	برا ٹھکانہ
دِيَارِهِمْ	ان کے گھروں	ثَوَابًا	ثواب	خَالِدِينَ	ہمیشہ رہنے والے
أُوذُوا	انہیں اذیت دی گئی	حُسْنُ	اچھا، خوبصورت	نُزُلًا	تحفہ
قَاتَلُوا وَقُتِلُوا	انہوں نے جنگ کی اور مارے گئے	لَا يَغُرَّنَّكَ	تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے	لِلْأَبْرَارِ	نیک لوگوں کے لئے
لَأُكَفِّرَنَّ	میں ضرور ختم کر دوں گا	تَقَلُّبُ	سج دھج، رعب سے چلنا	أُخْرِجُوا	انہیں نکالا گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 7B: امت مسلمہ کا کردار

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

بے شک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اور (اس سے پہلے) ان کی طرف نازل ہوا۔ وہ اللہ سے ڈرنے والے ہیں اور اس کی آیات کے بدلے تھوڑے دام نہیں خریدتے۔ ان کے لئے ان کی رب کے پاس اجر ہے۔ بے شک اللہ حساب لینے میں بہت تیزی کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (ال عمران 3:190-200)

اے اہل ایمان! صبر کرو، ثابت قدمی سے مقابلہ کرو، ایک دوسرے سے رابطے میں رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اسلام نے عربوں کی شاعری اور نثر پر غیر معمولی اثرات مرتب کئے۔ وہ شاعری جو شراب اور سیکس جیسے موضوعات سے بھری ہوئی تھی، اب اعلی اخلاق کی تعلیم کے لئے استعمال ہونے لگی۔ نہ صرف عربی بلکہ فارسی، ترکی، ہندی اور بہت سی زبانوں کی شاعری اور نثر پر اسلام نے گہرے اثرات مرتب کیے۔

چیلنج!

اس سبق میں ان الفاظ اور جملوں کی نشاندہی کیجیے جس میں تمثیلی انداز میں کسی بات کو بیان کیا گیا ہو۔

مطالعہ کیجیے!

ہمارے اکثر جھگڑوں کی بنیادی وجہ شک اور بدگمانی ہے۔ اس سے کیسے بچا جائے؟ دین کی اس بارے میں کیا تعلیمات ہیں؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَاشِعِينَ	ڈرنے والے	سَرِيعُ	تیز	رَابِطُوا	ایک دوسرے سے رابطہ رکھو
لا يَشْتَرُونَ	وہ نہیں خریدتے ہیں	الْحِسَابِ	حساب کتاب	صَابِرُوا	ثابت قدمی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرو
ثَمَناً قَلِيلاً	تھوڑے سی قیمت	اصْبِرُوا	تم سب صبر کرو		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8A: صفاتی اور اعشاری اعداد

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ	اگر وہ 2 سے زائد خواتین ہوں تو ان کا ترکے کا 2/3 حصہ ہے۔
إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ	اگر وہ ایک ہو تو اس کے لئے نصف حصہ ہے۔
وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ	والدین میں سے ہر ایک کے لئے ترکے کا 1/6 حصہ ہے اگر میت کے اولاد ہو۔
فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ	اگر اولاد نہ ہو اور اس کے وارث صرف والدین ہوں تو ماں کے لئے ترکے کا 1/3 حصہ ہے۔
فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ	اگر اس (میت) کے بہن بھائی ہوں تو ماں کا حصہ 1/6 ہو گا۔
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ	تمہارے لئے اپنی بیویوں کے ترکے کا 1/2 ہے اگر ان کا کوئی بچہ نہ ہو۔
فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ	اگر ان کا کوئی بچہ ہو تو پھر تمہارے لئے ترکے کا ¼ حصہ ہے۔
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ	ان کے لئے ترکے کا ¼ حصہ ہے اگر تمہارا کوئی بچہ نہ ہو۔
فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ	اگر تمہارا کوئی بچہ ہو تو پھر ان کے لئے تمہارے ترکے کا 1/8 حصہ ہے۔
فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ	اگر وہ دو لڑکیاں ہوں تو ان کے لئے ترکے کا 2/3 حصہ ہے۔

آج کا اصول: دو یا زیادہ اسم اگر کسی حرف عطف کے ساتھ آئیں تو یہ مرکب عطفی کہلاتے ہیں۔ ان تمام اسماء کی حالت ایک سی ہوتی ہے۔ اگر ایک رفع میں ہے تو دوسرا بھی رفع میں ہو گا۔ اگر ایک نصب یا جر میں ہے تو دوسرا بھی اسی حالت میں ہو گا۔

چیلنج! ثلاث، ثالث اور ثلث میں کیا فرق ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 8A: صفاتی اور اعشاری اعداد

عربي	اردو
أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ	کہ آپ رات کے 2/3 حصے سے کم یا اس کے 1/2 یا اس کے 1/3 حصہ نماز کے لئے قیام کیجیے۔
وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً	وہ جب 40 سال (کی عمر) کو پہنچا۔
وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ	جان لو کہ تمہیں مال غنیمت میں سے جو چیز ملے، اس کا 1/5 حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔
أَفَرَأَيْتُمُ اللاَّتَ وَالْعُزَّى. وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الأُخْرَى	تو تم نے کیا لات اور عزیٰ کو دیکھا ہے اور تیسری منات کو بھی۔
فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ	اس کے 1/3 میں ان کے شریک ہیں۔
وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً	جب ہم نے موسیٰ سے 40 راتوں کا وعدہ کیا۔
مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلاثَةٍ إِلاَّ هُوَ رَابِعُهُمْ	تین لوگ سرگوشی نہیں کرتے سوائے اس کے کہ وہ (اللہ) ان میں چوتھا ہوتا ہے۔
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ	دو میں سے دوسرا جب کہ وہ دونوں غار میں تھے۔
إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ	بے شک یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ۹۹ بھیڑیں ہیں اور میرے پاس صرف ایک بھیڑ۔
وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	پانچویں یہ کہ اللہ اس پر لعنت فرمائے اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مختلف عرب قبائل ایک ہی لفظ کو مختلف لہجے میں بولتے ہیں۔ اسی طرح بعض خاص الفاظ، مرکبات اور اسالیب ایسے ہیں جنہیں مخصوص قبیلے ہی استعمال کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
سَيَقُولُونَ ثَلاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ	جلد ہی وہ کہیں کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا۔
ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	دوسرا (نکتہ یہ ہے کہ) یہ (اپنی زبان کو) بل دیتے ہیں تا کہ اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) بھٹکا سکیں۔
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا۔
وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ	وہ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا۔
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ	بے شک انہوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔ سوائے ایک خدا کے اور کوئی خدا نہیں۔
قالت التاسعة	نویں بولی۔
فَالتَمِسُوهَا فِي التاسِعَةِ والسَابِعَةِ والخَامِسَةِ	تو اسے (لیلۃ القدر) کو (رمضان کے آخری عشرے کی) نویں یا ساتویں یا پانچویں (رات میں تلاش کرو)۔
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ	تو ہم نے انہیں ____ کے ذریعے تقویت دی۔
أَنها فِي اللَّيلَةِ السَابِعَةِ مِنَ العَشَرِ الأَوَاخِرِ	بے شک وہ آخری ____ میں سے ____ رات ہے۔
وَلا خَمْسَةٍ إِلاَّ هُوَ سَادِسُهُمْ	وہ ____ (سرگوشی) نہیں کرتے مگر یہ کہ وہ (اللہ) ان میں ____ ہوتا ہے۔
رأيتَنِي سابعُ سَبعَةٍ مَعَ النَبِي صلى الله عليه وسلم	میں نے ان ____ کے ____ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا۔

مطالعہ کیجیے!

کامیابی کے راز؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0015-Secrets.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

حَدَّثَنا أبُو اليَمَان الْحَكَمُ بنُ نَافِعٍ قال: أخبَرَنَا شُعَيبٌ عنِ الْزُهرِيُّ قال: أخبَرَنِي عُبَيدُ اللهِ بنُ عَبدِ اللهِ بنِ عُتبَةَ بنِ مَسعُودٍ، أنَّ عَبدُ اللهِ بنَ عَبَّاسٍ أخبَرَهُ، أنَّ أبَا سُفيَانَ بنَ حَرْبٍ أخبَرَهُ:

ابو الیمان حکم بن نافع نے ہم سے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا کہ شعیب نے زہری کے حوالے سے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود نے مجھے خبر دی کہ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں خبر دی کہ سیدنا ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا:

أنَّ هِرَقْلَ أرسَلَ إلَيه فِي رَكبٍ منْ قُرَيشٍ، وكانُوا تُجَّارًا بالشَّأم، فِي الْمُدَّة الَّتِي كان رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم مَادَّ، فِيهَا ابَا سُفيَانَ وكُفَّارَ قريشٍ، فَأتُوهُ وهم بِإيلِيَاءَ، فَدَعَاهُمْ فِي مَجلِسِهِ، وحَولَهُ عُظَمَاءُ الْرُّومِ، ثُم دعاهم ودعا بِترجُمَانِه، فقال:

ہرقل نے قریش کے قافلے کی طرف (پیغامبر) بھیجے جبکہ وہ شام میں تجارت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اس زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے معاہدہ کیا تھا۔ اس (قافلے) میں ابوسفیان اور کفار قریش شامل تھے۔ وہ ان تک پہنچے جبکہ وہ یروشلم میں تھے۔ اس نے انہیں اپنی مجلس میں بلایا۔ (جب وہ داخل ہوئے تو) اس کے گرد روم کے سردار جمع تھے۔ اس نے انہیں (اپنے پاس) بلایا اور اپنے مترجم کو بھی بلایا اور کہا:

"أيُّكم أقرَبُ نَسبًا بِهذَا الرَّجلِ الذي يَزعَمُ أنَّهُ نَبِيٌّ؟" فقال أبو سفيانَ: "فَقُلتُ أنا أقرَبُهم نَسبًا."

"تم میں سے خاندانی اعتبار سے ان صاحب کے قریب ترین کون ہے جو سمجھتے ہیں کہ وہ نبی ہیں؟" ابوسفیان نے کہا: "میں نے کہا کہ میں نسب کے اعتبار سے اس سے قریب ترین ہوں۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هِرَقْلَ	ہرکولیس، رومی بادشاہ	فَأتُوهُ	تو اسے بلا کر لاؤ	ترجُمَانِه	اپنے ترجمان
أرسَلَ	اس نے بھیجا	إيلِيَاءَ	یروشلم کا عربی نام	أيُّكم	تم میں سے کون
رَكبٍ	کارواں، قافلہ	مَجلِسِه	اپنی محفل	أقرَبُ	قریب ترین
تُجَّارًا	تاجر	حَولَهُ	اس کے گرد	نَسبًا	نسب، خاندانی شجرہ
الشَّأمِ	شام	عُظَمَاءُ	سردار، عظیم کی جمع	يَزعَمُ	وہ خیال کرتا ہے
مَادَّ	اس نے معاہدہ کیا	الرُّومِ	روم		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

فقال: "أدْنُوهُ منّي، وقَرِّبوا أصحابَهُ." فاجعلُوهم عِندَ ظَهرِه. ثُم قال لِترجُمانه: "قُلْ لَهُم إنّي سَائلٌ عن هذا الرَّجُلِ، فإنْ كَذَّبني فكذِّبُوهُ." فواللهِ لولا الْحَيَاءُ مِن أنْ يَأثِرُوا عَلَيَّ كَذِبًا لكَذَبْتُ عَنهُ.

اس نے کہا: "اسے میرے پاس لاؤ اور اس کے ساتھیوں کے اس کے قریب کر دو۔" انہوں نے انہیں ان (ابو سفیان) کی پیٹھ کے پیچھے بٹھا دیا۔ پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا: "ان سے کہو کہ میں اس شخص کے بارے میں کچھ سوال پوچھنے والا ہوں۔ اگر یہ مجھ سے جھوٹ بولے تو اس کے جھوٹ کو واضح کر دینا۔" اللہ کی قسم اگر حیاء نہ ہوتی کہ وہ لوگ مجھ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگائیں گے تو میں لازماً جھوٹ بولتا۔"

ثُم كان أوَّلُ ما سَألَني عَنْهُ أنْ قالَ: "كَيفَ نَسَبُهُ فيكُم؟" قُلتُ: "هُوَ فِينا ذُو نَسَب." قال: "فَهَل قَالَ هَذَا القَول منكُم أحَدٌ قَطٌّ قَبلَهُ؟"، قلت: "لا." قال: "فهل كان مِن آبائه مِن مَلِكٍ؟" قلت: "لا."قال: "فأشرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أمْ ضُعَفَاؤُهُم؟" فقلت: "بَلْ ضعفاؤهم." قال: "أيَزِيدُونَ أم يَنقُصُونَ؟" قلت: "بل يزيدون."

پھر اس نے مجھ سے جو پہلا سوال کیا وہ یہ کہنا تھا: "ان کا نسب تم میں کیسا ہے؟" میں نے کہا: "وہ ہم میں اعلیٰ نسب کے ہیں۔" اس نے کہا: "کیا تم میں سے کسی شخص نے ایسی بات ان سے پہلے کہی ہے؟" میں نے کہا: "نہیں۔" اس نے پوچھا، "کیا تمہارے آباؤاجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟" میں نے کہا: "نہیں۔" اس نے پوچھا، "اشرافیہ کے لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں یا ان کے کمزور لوگ؟" تو میں نے کہا: "بلکہ ان کے کمزور لوگ۔" وہ بولا: "کیا وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟" میں نے کہا: "بلکہ وہ بڑھ رہے ہیں۔"

قال: "فهل يَرتَدُّ أحدٌ منهم سَخطَةً لدينه بَعدَ أنْ يَدخُلَ فيه؟" قلت: "لا." قال: "فهل كُنتُم تَتَّهِمُونَهُ بالكذب قبلَ أنْ يُقولُ ما قال؟" قلت: "لا." قال: "فهل يَغدِرُ؟" قلت: "لا، ونَحنُ منه في مُدَّة لا نَدرِي ما هُوَ فَاعِلٌ فِيهَا."قال: "ولم تُمكِنِّي كَلِمَةٌ أدخلُ فيها شيئًا غَيْرُ هَذِه الكَلِمَة."

وہ بولا: "کیا ان کے دین میں کوئی داخل ہونے کے بعد عدم اطمینان کی وجہ سے کوئی واپس پلٹا ہے؟" میں نے کہا: "نہیں۔" وہ بولا: "وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا اس سے پہلے تم نے کبھی ان پر جھوٹ کا الزام عائد کیا ہے؟" میں نے کہا: "نہیں"۔ وہ بولا: "کیا انہوں نے کبھی وعدہ خلافی کی ہے؟" میں نے کہا: "نہیں، اب ہمارا ان کے ساتھ معاہدہ ہے، ہمیں نہیں معلوم کہ وہ کیا کرنے والے ہیں۔" (ابو سفیان نے بعد میں) کہا: "میں اس کلمے کے علاوہ کوئی اور بات داخل نہیں کر سکا۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَرِّبُوا	انہیں میرے قریب کرو	ذُو نَسَبٍ	عالی نسب	سَخطَةً	عدم اطمینان کی حالت
اجعلُوهُم	انہیں بناؤ یا بٹھاؤ	قَطٌّ	کبھی بھی	أنْ يَدخُلَ	کہ وہ داخل ہوں
سَائلٌ	پوچھنے والا	أشرَافُ	باعزت لوگ	تَتَّهِمُونَهُ	تم اس پر الزام لگاتے ہو
كَذَّبَني	وہ مجھ سے جھوٹ بولے	يَتَّبِعُونَهُ	وہ اس کی پیروی کرتے ہیں	يَغدِرُ	وہ وعدہ خلافی کرتا ہے
كَذِّبُوهُ	انہوں نے اسے جھٹلایا	ضُعَفَاؤُهُم	ان کے کمزور لوگ	مُدَّةٌ	مدت
يَأثِرُوا	وہ مجھ پر الزام لگائیں گے	يَزِيدُونَ	وہ بڑھ رہے ہیں	لا نَدرِي	ہمیں نہیں معلوم
كَذِبًا	جھوٹ	يَنقُصُونَ	وہ کم ہو رہے ہیں	لم تُمكِنِّي	میرے لئے ممکن نہ ہوا
لَكَذَبْتُ	یقیناً میں جھوٹ بولتا	يَرتَدُّ	وہ واپس جاتا ہے	كَلِمَةٌ	کلمہ، لفظ، جملہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال: "فهل قَاتَلْتُمُوهُ؟" قلت: "نعم." قال: "فكيف كان قِتَالُكُم إيَّاهُ؟" قلت: "الْحَربُ بَيْنَنَا وبَينهُ سِجَالٌ، يَنَالُ مِنَّا ونَنَالُ منهُ." قال: "ما ذا يَأمُرُكُم؟" قلت: يقول: "اُعبُدُوا اللهَ وَحدَهُ ولا تُشرِكُوا بِهِ شَيئًا، واترُكُوا ما يَقُولُ آباؤكُم، ويأمرنا بالصَّلاةِ والصِّدقِ والعَفَافِ والصِّلَةِ.

وہ بولا: "کیا تم نے ان سے جنگ کی ہے؟" میں نے کہا: "جی ہاں۔" وہ بولا: "تمہاری اور ان کی جنگ کیسی رہی؟" میں نے کہا: "جنگ ان کے اور ہمارے مابین ڈول کی طرح ہے۔ وہ ہم سے لے لیتے ہیں اور ہم ان سے لے لیتے ہیں۔" وہ بولا: "وہ تمہیں کس بات کی تلقین کرتے ہیں؟" میں نے کہا: وہ کہتے ہیں، "صرف اکیلے اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور وہ چھوڑ دو جو تمہارے آباؤ اجداد کہا کرتے تھے۔ وہ ہمیں نماز، سچائی، عفت و پاکدامنی اور صلہ رحم کی تلقین کرتے ہیں۔"

فقال للتَّرجُمَان: قُل له: "سألتُكَ عن نَسَبِه فذكَرْتَ أنهُ فيكم ذو نسب، فَكَذَلكَ الرُّسُلُ تُبعَثُ في نَسَبِ قومها. وسألتك هل قال أحدٌ منكم هذا القولَ، فذكرتَ أن لا، فقلت لَو كان أحدٌ قال هذا القول قَبلَهُ، لَقُلتُ رَجُلٌ يَتَأسَّي بقول قِيلَ قبلَه. وسألتك هل كان من آبائه من مَلَك، فذكرتَ أن لا، قلت: فلو كان من آبائه من ملك، قلت رجل يَطلُبُ مُلكَ أبيه. وسألتكَ هل كنتم تَتَّهِمُونَهُ بالكَذبِ قبلَ أن يقولَ ما قال، فذكرتَ أن لا، فَقَدْ أعرِفُ أنه لَم يَكُن لِيَذَرَ الكَذبَ على النَّاسِ ويَكذبَ على الله.

اس نے مترجم سے کہا: ان سے کہو، "میں نے تم سے ان کے نسب کے بارے میں پوچھا تو تم نے بیان کیا کہ وہ تم میں سے اعلی خاندان کے ہیں۔ رسول ایسے ہی ہوتے ہیں، وہ اپنی قوم کے اعلی نسب (کے خاندان) میں بھیجے جاتے ہیں۔ میں نے تم سے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے ایسی بات کہی ہے۔ تم نے بیان کیا کہ نہیں۔ تو میں کہتا ہوں کہ اگر ان میں سے کسی نے یہ بات اس سے پہلے کہی ہوتی تو میں کہتا کہ یہ شخص اپنے سے پہلے کہی گئی بات کی نقل کرتا ہے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے آباؤ اجداد میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہے، تو تم نے بیان کیا کہ نہیں۔ میں کہتا ہوں: اگر ان کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوتا تو میں کہتا کہ یہ شخص اپنے آباء کی حکومت طلب کر رہا ہے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ وہ جو کہہ رہے ہیں، کیا تم ان پر اس سے پہلے جھوٹ کا الزام لگاتے تھے تو تم نے بتایا کہ نہیں۔ میں جان گیا ہوں کہ جو شخص لوگوں سے متعلق جھوٹ نہیں بولتا، وہ اللہ پر جھوٹ کیسے بولے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَاتَلتُمُوهُ	تم نے اس سے جنگ کی	نَنَالُ	ہم حاصل کرتے ہیں	تُبعَثُ	تمہیں بھیجا گیا
قِتَالُكُم	تمہاری جنگ	اُعبُدُوا	تم سب عبادت کرو	يَتَأسَّي	وہ پیروی کرتا ہے
إيَّاهُ	صرف اسے	اُترُكُوا	تم سب چھوڑ دو	يَطلُبُ	وہ مطالبہ کرتا ہے
الْحَربُ	جنگ	الصِّدق	سچائی	أعرِفُ	میں جانتا ہوں
سِجَالٌ	ڈول، مقابلہ	العَفَاف	عفت و پاکدامنی	لَم يَكُن	یہ نہیں ہو سکتا ہے
يَنَالُ	وہ حاصل کر لیتا ہے	الصِّلَة	صلہ رحمی	يَذَرَ	وہ چھوڑ دیتا ہے
		ذَكَرْتَ	تم نے ذکر کیا	يَكذبَ	وہ جھوٹ بولتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

وسألتك أشرافُ الناسِ اتَّبعُوهُ أم ضُعَفَاؤُهم، فذكرتَ أن ضعفاؤهم اتبعوه، وهم أتبَاعُ الرُّسُلِ، وسألتك أيزيدون أم ينقصون، فذكرت أنَّهم يزيدون، وكذلك أمرُ الإيمان حتى يُتِمَّ. وسألتك أيَرتَدُّ أحد سَخطةً لدينه بعدَ أنْ يَدخُلَ فيه، فذكرتَ أن لا، وكذلك الإيمانُ حين تُخَالِطُ بَشَاشَتُهُ القُلُوبَ. وسألتك هل يَغدِرُ، فذكرتُ أن لا، وكذلك الرُّسُلُ لَا تَغدرُ. وسألتك بما يأمُرُكُم، فذكرتَ أنه يأمركم أن تَعبُدُوا اللہَ ولا تُشرِكُوا به شيئًا، ويَنهَاكُم عن عِبَادَةِ الأوثَانِ، ويأمُرُكُم بِالصَّلَاةِ والصدق والعفاف:

میں نے تم سے پوچھا کہ کیا لوگوں میں باعزت لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں یا ان کے کمزور لوگ، تم نے بتایا کہ ان کے کمزور لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں۔ رسولوں کے پیروکار ایسے ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تم سے پوچھا کہ وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں، تم نے بیان کیا کہ وہ بڑھ رہے ہیں۔ ایمان کا معاملہ یہی ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ کامل ہو جائے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ کوئی عدم اطمینان کے باعث ان کے دین سے واپس پلٹا ہے تو تم نے بیان کیا کہ نہیں۔ ایمان ایسا ہی ہوتا ہے جب اس کی بشاشت دلوں میں جگہ بنا لیتی ہے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ کیا وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں تو تم نے بتایا کہ نہیں۔ اسی طرح رسول کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ وہ کیا تلقین کرتے ہیں تو تم نے بیان کیا کہ وہ تلقین کرتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ وہ تمہیں بتوں کی پرستش سے روکتے ہیں اور تمہیں نماز، سچائی اور پاکدامنی کی تلقین کرتے ہیں۔

فإن كان ما تَقُولُ حَقًّا فَسَيَملِكُ مَوضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَينِ، وقد كُنتُ أعلَمُ أنَّه خَارِجٌ، لَم أكُنْ أظُنُّ أنه منكم، فلو أنِّي أعلَمُ أنِّي أخلُصُ إلَيه، لَتَجَشَّمتُ لِقَاءَهُ، ولو كُنتَ عِندَهُ لَغَسَلْتُ عَن قَدَمِهِ." ثُم دَعَا بِكِتَابِ رسولِ اللہِ صلى اللہ عليه وسلم الذي بَعَثَ بِهِ دَحيَةَ الكَلبِي إلى عَظِيمِ بُصرِى، فَدَفَعَهُ إلى هِرَقلَ، فَقَرَأَهُ، فَإذَا فيه:

جو تم کہہ رہے ہو، اگر وہ سچ ہے تو پھر عنقریب وہ اس جگہ کے مالک ہو جائیں گے جو میرے دونوں قدموں کے نیچے ہے۔ میں جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں مگر مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے۔ اگر میں جانتا تو خلوص کے ساتھ ان کی ملاقات کے لئے (سفر کی) تکلیف برداشت کرتا۔ اگر میں ان کے پاس ہوتا تو ان کے قدم ضرور خود دھوتا۔" پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط منگوایا جو آپ نے دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ذریعے بصری کے گورنر کو بھیجا تھا۔ اس نے یہ ہرقل کو بھیج دیا تھا۔ اس نے اسے پڑھ کر سنایا، اس میں لکھا تھا:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أتبَاعُ الرُّسُلِ	رسولوں کے پیروکار	حَقًّا	حق، درست	أخلُصُ	میں خالص کر لیتا
يُتِمُّ	یہ مکمل ہو جاتا ہے	سَيَملِكُ	عنقریب وہ مالک ہو جائے گا	لَتَجَشَّمتُ	لازماً میں تکلیف اٹھاتا
تُخَالِطُ	یہ مکس ہوتا ہے	مَوضِعَ	جگہ	لِقَاءَهُ	ان سے ملاقات
بَشَاشَتُهُ	اطمینان، سکون، خوشی	قَدَمَيَّ	میرے دو قدم	لَغَسَلْتُ	یقیناً میں دھوتا
القُلُوبَ	دل، قلب کی جمع	هَاتَينِ	یہ	كِتَاب	خط، تحریر، کتاب
تَغدِرُ	تم وعدہ توڑتے ہو	خَارِجٌ	نکلنے والا	بَعَثَ	اس نے بھیجا
يَنهَاكُم	وہ تمہیں منع کرتا ہے	لَم أكُنْ أظُنُّ	میں گمان نہیں کیا کرتا تھا	عَظِيمِ بُصرَى	بصری شہر کا حاکم
الأوثَانِ	دیوتا، بت، وثن کی جمع			دَفَعَهُ	اس نے اسے آگے بھیجا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

(بسم الله الرَّحْمَن الرَّحيم، من مُحمَّد عَبدُ الله ورَسُوله إلى هرَقلَ عَظيم الرُّوم: سَلامٌ عَلى مَن اتَّبعَ الْهُدى، أمَّا بَعدُ، فَإنِّي أدعُوكَ بدعَايَة لإسلامِ، أَسْلمْ تَسلم، يُؤتكَ اللهُ أجرَكَ مَرَّتَيْن، فَإنْ تَولَّيتَ فإن عَليكَ إثْمَ اليَريسيِّين، و: يَا أهلَ الكتاب تَعَالَوا إلى كَلمَة سَواءٌ بَينَنا وبَينَكم أنْ لا نَعبُدَ إلا اللهَ ولا نُشرِكْ به شَيئًا ولا يَتَّخذَ بَعضُنَا بَعضًا أربَابًا من دُونِ الله فإنْ تَولَّوا فَقُولُوا اشْهَدُوْا بأنَّا مُسلمُونَ.

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔ اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف۔ ان پر سلامتی ہو جنھوں نے ہدایت کی پیروی کی۔ اس کے بعد: میں آپ کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ اسلام قبول کر لیجیے، آپ محفوظ ہو جائیں گے۔ اللہ آپ کو دوگنا اجر دے گا۔ اگر آپ منہ موڑتے ہیں تو پھر آپ پر اپنی رعایا کا گناہ بھی ہو گا۔ اور "اے اہل کتاب! اس بات کی طرف آیئے جو ہمارے اور آپ کے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور اللہ کے علاوہ ایک دوسرے کو خدا نہ بنائیں۔ اگر وہ منہ موڑیں تو پھر کہہ دو کہ ہم نے گواہی دی کہ ہم مسلمان (خدا کے فرمانبردار) ہیں۔"

قال أبو سفيانُ: فلما قَال ما قال، وفَرغَ منْ قرَاءَة الكتَاب، كَثُرَ عندَهُ الصَّخبُ وارْتَفعَتْ الأصوَات وأُخرجنَا، فقلتُ لأصحَابي حِينَ أخرِجنَا: لقد أمرَ ابن أبي كَبشَة، إنه يَخَافُهُ مَلكُ بَني الأصفَرَ. فَمَا زِلتُ مُوقنَا أنَّهُ سَيظهَرُ حَتَّى أدخَلَ اللهُ عليَّ الإسلامَ.

ابو سفیان نے کہا: "جب اس نے جو کہنا تھا، کہہ چکا اور خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے پاس بڑا شور ہوا اور آوازیں بلند ہوئیں۔ ہمیں نکال دیا گیا۔ جب ہمیں نکالا گیا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: "ابن ابی کبشہ کا معاملہ تو بہت بڑھ گیا کہ ان زرد لوگوں کا بادشاہ ان سے ڈرتا ہے۔ میں اپنی رائے پر قائم رہا یہاں تک کے اللہ نے مجھے اسلام میں داخل کر دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَرَأهُ	پڑھنا	تَعالَوا	تم سب آؤ	كَثُرَ	وہ زیادہ ہوا
أدعُو	میں دعوت دیتا ہوں	سِوَاءٌ	برابر، مشترک	الصَّخبُ	شور وغوغا
دِعَايَة	دعوت، پکار	يَتَّخذَ	وہ بناتا ہے	ارْتَفعَتْ	وہ بلند ہوئیں
أسْلمْ	اطاعت قبول کر لو	بَعضُنَا بَعضًا	ہم ایک دوسرے کو	الأصوَات	آوازیں
تَسلم	تم سلامت رہو گے	أربَابًا من دُونِ الله	اللہ کے علاوہ شریک	أُخرِجنَا	ہمیں نکال دیا گیا
يُؤتكَ	وہ تمہیں دے گا	تَوَلَّوا	تم منہ موڑو	يَخَافُهُ	وہ اس سے ڈرتا ہے
أجرَكَ	تمہارا اجر	اشْهَدُوْا	تم سب گواہ رہو	بَني الأصفَرَ	زرد قوم، رومی
تَولَّيتَ	تم نے منہ موڑا	مُسلمُونَ	خدا کے فرمانبردار	ما زِلتُ	میں نے نہیں چھوڑی
إثْم	گناہ	فَرِغَ	وہ فارغ ہوا	مُوقنَا	ہماری رائے
يَريسيِّينَ	رعایا	قِراءَة	پڑھنا	ابن أبي كَبشَة	رسول اللہ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

وكان ابْنُ الناطُور، صاحبَ إيلِيَاءَ وهرَقَلَ، أَسْقُفًا عَلَى نَصَارَى الشَّام، يُحَدِّثُ أَنَّ هرقل حينَ قَدِمَ إيلياءَ، أصبحَ يومًا خَبِيثَ النَّفسِ، فقالَ بعضُ بطَارِقَتِه: قد استَنكَرْنَا هيئَتَكَ، قال ابنُ الناطور: وكان هرقل حَزَّاءً ينظُرُ فِي النُّجُومِ، فقال لَهم حينَ سأَلُوه: إِنِّي رأيتُ اللَّيلَةَ حينَ نَظَرتُ فِي النجومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قد ظَهَرَ، فمن يَختَتِنُ من هَذه الأُمَّة؟

ابن ناطور، جو کہ یروشلم کے رہنے والے، ہرقل کے ساتھی اور شام کے عیسائیوں کے بشپ تھے، بیان کیا کرتے تھے کہ ہرقل جب بیت المقدس آیا تو ایک صبح پریشان حال اٹھا۔ اس کے بعض درباریوں نے کہا: ہم آپ کی حالت عجیب دیکھ رہے ہیں۔ ابن ناطور نے کہا: ہرقل نجومی تھا اور ستارے دیکھا کرتا تھا۔ جب انہوں نے پوچھا تو اس نے کہا: ”میں رات کو ستارے دیکھ رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ ختنہ کروانے والوں کا بادشاہ ظاہر ہو گیا۔ تو اس گروہ میں کون ختنہ کرواتا ہے؟“

قالوا: ”ليسَ يختَتِنُ إلا اليَهُودُ، فلا يُهِمَّنَّكَ شأنُهُم، واكْتُب إِلَى مَدَائِنِ مُلكِكَ، فَيَقتُلُوا مَنْ فيهم منَ اليَهُود.“ فَبَينَمَا هُم عَلَى أمرِهِم، أُتِيَ هرقلُ بِرَجُلٍ أرسَلَ بِه مَلِكُ غَسَّانَ يُخبِرُ عَن خَبَرِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم.

وہ بولے: ”سوائے یہودیوں کے اور کوئی ختنہ نہیں کرواتا۔ ان کے معاملے میں آپ فکر مت کیجیے۔ اپنے ملک کے شہروں میں لکھ کر بھیج دیجیے کہ وہاں جو یہودی ہوں، انہیں وہ قتل کر دیں۔“ یہ معاملہ اپنی ان کے درمیان ہی تھا کہ ہرقل کے پاس ایک شخص لایا گیا جسے غسان کے بادشاہ نے بھیجا تھا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں خبر بیان کر رہا تھا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَيَظهَرُ	عنقریب ظاہر ہو گا	هيئَتَكَ	آپ کی ظاہری حالت	يَختَتِنُ	وہ ختنہ کرتے ہیں
أدخَلَ	اس نے داخل کیا	حَزَّاءً	نجومی	لا يُهِمَّنَّكَ	آپ پریشان نہ ہوں
أسقُف	بشپ، بڑا پادری	ينظُرُ	وہ دیکھتا تھا	شأنُهُم	ان کا معاملہ
يُحَدِّثُ	وہ بیان کرتا ہے	النُّجُومِ	ستارے	اكتُب	لکھیے!
قَدِمَ	وہ آیا	رأيتُ	میں نے دیکھا	مَدَائِنِ	شہر، مدینہ کی جمع
أصبَحَ	اس نے صبح کی	اللَّيلَة	رات کے وقت	يَقتُلُوا	وہ قتل کر دیں
خَبِيثَ النَّفسِ	منتشر شخصیت	نَظَرتُ	میں نے دیکھا	أُتِيَ	وہ لایا گیا
بَطَارِقَة	بطریق کی جمع، شاہی درباری	الْخِتَان	ختنہ کرنے والے	غَسَّانَ	شمالی عرب کی ریاست
استنكَرنَا	ہم نے مختلف پایا	ظَهَرَ	وہ ظاہر ہوا	يُخبِرُ	وہ خبر دیتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

فلما استخبرَهُ هرقلُ قال: أذهَبُوا فانظُرُوا أمُختَتِنٌ هُو أم لا؟ فنظرُوا إليه، فحدَّثُوهُ أنهُ مُختَتِنٌ، وسألَهُ عَنِ العَرَبِ، فقال: هم يَختَتِنُونَ. فقال هرقلُ: "هذا مَلِكٌ هذهِ الأمةِ قد ظَهَرَ."

جب ہرقل نے اس سے خبر حاصل کرلی تو کہا: "جاؤ اور معلوم کرو کہ اس نے ختنہ کروایا ہوا ہے یا نہیں؟ جب انہوں نے معلوم کیا اور اس سے بیان کیا کہ اس نے ختنہ کروایا ہوا ہے۔ اس نے عربوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا: "وہ ختنہ کرتے ہیں۔" ہرقل نے کہا: "یہ اس امت کا بادشاہ ہے جو ظاہر ہو چکا ہے۔"

ثُم كَتَبَ هرقلُ إلَى صاحب له برُومِيَّة، وكان نَظيرُهُ فِي العلمِ، وسَارَ هرقلُ إلَى حمْصَ، فلم يَرِم حمصَ حَتَّى أَتَاهُ كتابٌ مِن صَاحبه يُوَافِقُ رَايَ هرقلَ عَلى خُرُوجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، وأنه نبِي، فَأَذَّنَ هرقلُ لِعُظَمَاءِ الرُّومِ فِي دَسكَرَةٍ له بِحِمصَ، ثُم أَمَرَ بأبوابِها فغُلِّقَتْ، ثُم اطَّلَعَ فقال:

پھر ہرقل نے روم میں اپنے ساتھی کو خط لکھا جو علم (نجوم) میں اس کی مانند تھا۔ اس کے بعد ہرقل نے حمص کا سفر کیا۔ ابھی وہ حمص سے نہیں نکلا تھا کہ اس کے ساتھی کا خط آ گیا جس میں اس کی رائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے متعلق ہرقل کے موافق تھی اور یہ کہ یہ آپ نبی ہیں۔ ہرقل نے روم کے لیڈروں کو اپنے محل میں بلا بھیجا جو کہ حمص میں تھا۔ پھر اس نے اس کے دروازے بند کرنے کا حکم دیا۔ جب اسے (دروازے بند ہونے کی) اطلاع مل گئی تو اس نے کہا:

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب یمن سے شام تک تجارت کیا کرتے تھے۔ ان کے بعض قبائل کا پیشہ ہی تجارتی قافلوں کو لوٹنا تھا۔ یہ ڈاکو قریش کے قافلوں کو نہیں لوٹتے تھے کیونکہ ان کا تعلق خانہ کعبہ سے تھا جس کا احترام تمام عرب قبائل کیا کرتے تھے۔

چیلنج!
اب تک آپ نے جتنی عربی سیکھی ہے، اس کی روشنی میں حروف جر کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استَخبَرَهُ	اس نے معلومات طلب کیں	رُومِيَّة	روم، موجودہ اٹلی کا شہر	رَايَ	رائے
أذهَبُوا	تم سب جاؤ	نَظِيرُهُ	اس کا ہم پلہ	خُرُوجِ	نکلنا
فانظُرُوا	پس تم سب دیکھو	سَارَ	اس نے سفر کیا	فأَذَّنَ	تو اس نے اعلان کروایا
مُختَتِنٌ	ختنہ کرنے والا	حِمْصَ	شام کا ایک شہر	دَسكَرَة	محل
أم	یا	لم يَرِم	وہ ابھی نہیں نکلا	أبوابِها	اس کے دروازے
فنظرُوا	تو انہوں نے دیکھا	أَتَاهُ	وہ اس کے پاس لایا	غُلِّقَتْ	بند کر دیے گئے
يَختَتِنُونَ	وہ ختنہ کرتے ہیں	يُوَافِقُ	وہ مطابق تھا	اطَّلَعَ	اس نے اطلاع دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

”يا مَعشَرَ الرُّومِ، هل لكُم في الفَلاحِ والرُّشد، وأن يَثبُتَ مُلكُكُمْ فَتبَايَعُوا هذا النبي؟“ فحَاصَوا حَيصَةَ حُمُرِ الوحشِ إلى الأبواب، فوَجَدُوها قد غُلِّقَت، فلمَّا رَأى هرقلُ نَفرَتَهُم، وأيسَ من الإيْمَان، قال: ”رُدُّوهُم عليَّ، وقال: إنِّي قلت مقالَتِي آنِفًا أختَبِرُ بِها شِدَّتُكم على دينِكم، فقد رأيتُ، فسَجدُوا له ورضَوا عنهُ، فَكان ذلك آخرُ شأنِ هرقل.

”اے اہل روم! اگر تم فلاح اور ہدایت چاہتے ہو اور اپنے ملک کو ثابت رکھنا چاہتے ہو تو اس نبی کی بیعت کر لو۔“ وہ لوگ جنگلی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف بھاگے تو انہوں نے انہیں بند پایا۔ جب ہرقل نے ان کی نفرت دیکھی تو وہ ان کے ایمان سے مایوس ہو گیا۔ اس نے کہا: ”انہیں میری طرف واپس لاؤ۔“ اور پھر بولا: ”میں نے اپنی یہ بات اس لئے کہی ہے کہ میں تمہاری اپنے دین پر شدت کا امتحان لے رہا تھا۔ میں نے وہ دیکھ لیا۔“ انہوں نے اسے سجدہ کیا اور اس سے راضی ہو گئے۔ یہ ہرقل کا آخری معاملہ تھا۔

قال أبو عبدالله: رَوَاه صالِحُ بنُ كَيسانَ ويُونُسُ بنُ مَعمَرُ عَنِ الزُّهرِيِّ. (بخاري، 7)

ابو عبد اللہ نے کہا: اسے صالح بن کیسان اور یونس بن معمر نے زہری سے روایت کیا۔

آج کا اصول: بعض ایسے اسم ہوتے ہیں جو حالت نصب یا جر میں ایک جیسے رہتے ہیں۔ انہیں ”غیر منصرف“ کہا جاتا ہے۔ بعض اسم تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہتے ہیں، انہیں ”مبنی“ کہتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! مثبت طرز عمل ہی زندگی کی ضمانت ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0017-Positive.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يا مَعشَرَ	اے گروہ	حَيصَةَ	بھاگنا	مقالَتِي آنِفًا	میرے پچھلے الفاظ
الفَلاحِ	کامیابی	حُمُرِ الوحشِ	جنگلی گدھے	أختَبِرُ	میں امتحان لے رہا ہوں
الرُّشد	ہدایت	وَجَدُوها	انہوں نے پایا	شِدَّتُكم	تمہاری شدت
أن يَثبُتَ	برقرار رہے	نَفرَتَهُم	ان کی نفرت	رأيتُ	میں نے دیکھا
مُلكُكُمْ	تمہارا ملک	أيسَ	وہ مایوس ہو گیا	رضَوا	وہ خوش ہو گئے
تَبَايَعُوا	بیعت کر لو	رُدُّوهُم	انہیں واپس لاؤ!	رواه	اسے روایت کیا
حَاصَوا	وہ بھاگے				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9A: حروف جر (Prepositions)

(ا) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
مَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ	جو بھی تم کسی چیز میں سے خرچ کرو
خَاتَم مِنَ الذَهَبِ	سونے کی انگوٹھی
مِنَ البَيتِ	گھر سے
مِنَ الصُبْحِ	صبح سے
أرضِيتم بِالحَيَاةِ الدُنيَا مِنَ اللآخرَةِ	تم آخرت کی بجائے دنیاوی زندگی چاہتے ہو۔
إِذَا نُودِي لِلصَّلاةِ مِنْ يَومِ الْجُمُعَةِ	جب جمعہ کے دن میں نماز کے لئے اذان دی جائے (نوٹ: یہاں ترجمہ حرف جر کے بغیر بھی ٹھیک ہے)
بِسمِ اللهِ	اللہ کے نام کے ساتھ
كَتَبتُ بِالقَلَمِ	میں نے قلم سے لکھا۔
يا نوح! إهبِط بِسَلامٍ مِنَّا	اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اترو۔
إشتَرَيتُ بِدينارَينِ	میں نے دو دینار میں خریدا۔
نَصَرَكُمُ اللهُ بِبَدْرٍ	اللہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی۔
بِالوَالِدَينِ إحسَانًا	والدین سے احسان کرو۔

مطالعہ کیجیے! اے اللہ! تیری مانند کون ہے؟ اللہ کی محبت جگانے والی ایک تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0008-LikeYou.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9A: حروف جر (Prepositions)

عربي	اردو
بِي	مجھ سے، میرے ساتھ
مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى	مسجد الحرام سے مسجد اقصی تک
إذهَبْ الى البَيتِ	گھر کی طرف جاؤ۔
يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْخَمْرِ	وہ آپ سے شراب کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔
مَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ	ہم تمہاری بات سے اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں۔
على السقف	چھت پر
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی۔
في البيت	گھر میں
لكم في القصاص حيوة	تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔
لِله	اللہ کے لئے
لِي	میرے لئے
و الضُحى	صبح کی قسم، میں صبح کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں
الحَمدُ لِله	تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔

چیلنج! کیا آپ کچھ ایسے حروف جر کی فہرست تیار کر سکتے ہیں جو کہ اس سبق میں بیان نہ کیے گئے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9A: حروف جر (Prepositions)

عربي	اردو
الى صِراطٍ مُستَقِيمٍ	صراط مستقیم کی طرف
على القومُ الفُاسقِينَ	فاسق قوم پر
غَضَبٌ على غضَبٍ	غضب پر غضب، غضب بالائے غضب
على البرِّ	نیکی پر
الْمحسنُ قريب من الخَيرِ	نیک انسان، بہتری کے قریب ہے۔
طلبُ العِلمِ فَرِيضَةٌ على كُلِّ مسلمٍ	طلب علم ہر مسلمان پر فرض ہے۔
انَّ لِله ما فى السَمَاوَاتِ و ما فى الأرضِ	بے شک جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ سب اللہ کا ہے۔
على قُلوبِهِمْ و على سَمعِهِم و على أبصَارِهِم	ان کے دلوں پر، ان کے کانوں پر پر اور ان کی آنکھوں پر
لَهُمْ فى الدُنيا خِزْيٌ و فى الآخرةِ عَذابٌ عظِيمٌ	ان کے لئے، دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے
الفتنةُ أكبرُ مِنَ القتلِ	مذہبی جبر تو قتل سے بڑی چیز ہے۔
مَثَلُهُم كَمَثَلِ استوقَدَ نَارًا	ان کی مثال اس کی سی ہے جس نے آگ بھڑکائی۔
كَمَا صَلّيتَ عَلى إبراهِيمَ	جیسا کہ تو نے ابراہیم پر رحمت بھیجی۔

آج کا اصول: حروف جر کے بعد آنے والے اسم ہمیشہ حالت جری میں رہتے ہیں۔ غیر منصرف اسماء میں چونکہ حالت نصب یا حالت جر ایک جیسی ہوتی ہے، اس وجہ سے ان پر زبر آتی ہے جیسے مِنْ إسْمَاعِيلَ ہو گا نہ کہ مِنْ إسْمَاعِيلِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	جیسا کہ دانے کی مثال جس میں سے سات بالیاں اگیں
كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ	اس کی طرح جو اپنے مال کو لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے
كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ	جیسا کہ ایک باغ کی مثال جو کہ بلندی پر واقع ہو
وَ الشَمسِ	میں سورج کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں
وَ القَمَرِ	میں چاند کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں
وَ العَصْرِ	میں زمانے کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں
وَ الشَمسُ	اور سورج (شمس حالت رفع میں ہے، اس لئے واؤ اور کے معنی میں ہے)
وَ القَمَرُ	اور چاند
وَ العَصْرُ	اور زمانہ
سَلامٌ هي حتى مطلَعِ الفَجْرِ	سلامتی ہے وہ، طلوع فجر تک
لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً	ہم اس وقت تک تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک اللہ کو کھلے عام نہ دیکھ لیں۔
وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ	کھاؤ پیو، اس وقت تک جب (صبح کا) سفید دھاگا، (رات کے) سیاہ دھاگے سے نمایاں نہ ہو جائے۔
وَلا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ	اپنے سر نہ منڈواؤ اس وقت تک جب قربانی کے جانور اپنے مقام تک نہ پہنچ جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9A: حروف جر (Prepositions)

(۲) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

اردو	عربي
گھر سے	مِنَ البَيت
صبح کے وقت سے	مِنَ الصَّبَاحِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بِسم الله
میں قلم سے لکھتا یا لکھتی ہوں	أكتُبُ بِالْقَلَم
میں نے اسے دو دینار میں خریدا ہے	اشْتَرَيتُ بِدِينَارَين
والدین کے ساتھ احسان کرو	بالْوَالِدَين إحْسَانًا
چھت پر	عَلَى السَّقفِ
میں چاند کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں	وَ الْقَمَرِ
سیدھے راستے کی طرف	إلَى الْصِرَاطِ الْمُستَقيم
علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	طَلبُ العِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسلِمٍ
یقیناً، آسمان و زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے	انَّ لِله ما فِی السَمَاوَات و ما فِی الأرضِ
یہ طلوع فجر تک سلامتی ہے	سَلامٌ هي حتى مطلَعِ الفَجْرِ
جیسا کہ تو نے ابراہیم پر اپنی رحمت بھیجی	كَمَا صَلّيتَ عَلى إبراهِيمَ
میں وقت کو بطور دلیل پیش کرتا ہوں	وَالعَصْرِ
اس کی طرح جو اپنی دولت کو دکھاوے کے لئے خرچ کرے	كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ
ان کے لئے اس دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے	لَهُمْ فِی الدُنيا خِزْيٌ و فِی الآخرَةِ عَذابٌ عظِيمٌ
اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر	خَتَمَ اللهُ على قُلُوبِهِمْ و على سَمعِهِم و على أبصَارِهِم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9B: طہارت، نماز اور حج

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیرا گراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

صفَةُ الوُضُوء: يُحْضِرُ المسلمُ الماءَ الطَّهُورَ. يَنْوِي الوُضُوءَ. يَقُولُ: بسم اللّه. يَغْسِلُ كَفَّيهِ ثَلاثاً. يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثَلاثاً. يَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلاثاً، ويُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ بالماء. يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى المِرْفَقَيْنِ ثَلاثاً. يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَعَ الأُذُنَيْنِ مَرَّةً واحِدَةً. يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ إِلَى الكَعْبَيْنِ ثَلاثاً، ويُخَلِّلُ أَصَابِعَهُ بالماء.

وضو کا طریقہ: مسلمان صاف پانی مہیا کرتا ہے۔ وہ وضو کی نیت کرتا ہے پھر کہتا ہے: بسم اللہ۔ وہ اپنی ہتھیلیاں تین مرتبہ دھوتا ہے۔ پھر وہ تین تین مرتبہ کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ وہ اپنے چہرے کو تین بار دھوتا ہے اور پانی سے اپنی داڑھی میں خلال کرتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھوتا ہے۔ پھر وہ سر کا کانوں سمیت ایک بار مسح کرتا ہے۔ (اس کے بعد) وہ اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھوتا ہے اور اپنی انگلیوں میں پانی سے خلال کرتا ہے۔

صفَةُ التَّيَمُّم: يَنْوِي التَّيَمُّمَ. يُسَمِّي اللّه أيْ يَقُولُ: "بسم اللّه". يَضْرِبُ بِكَفَّيْهِ التُّرابَ الطَّاهِرَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً. يَمْسَحُ بِهِما وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ إِلَى الرُّسْغَيْن. يَتَيَمَّمُ المُسْلِمُ عِنْدَ عَدَمِ وُجُودِ الماءِ، أَوْ تَعَذُّرِ اسْتِعْمالِهِ لِمَرَضٍ أَوْ خَوْفٍ .

تیمم کا طریقہ: وہ تیمم کی نیت کرتا ہے، اللہ کا نام لیتا ہے یعنی وہ کہتا ہے: بسم اللہ۔ وہ اپنی ہتھیلیوں کو صاف مٹی پر ایک بار مارتا ہے اور ان دونوں سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا کلائیوں سمیت مسح کرتا ہے۔ مسلمان اس وقت تیمم کرتا ہے جب پانی موجود نہ ہو یا وہ کسی مرض یا خطرے کی وجہ سے اس کے عدم استعمال کا عذر رکھتا ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِفَةُ	طریقہ	كَفَّيهِ	اپنی دونوں ہتھیلیاں	المِرْفَقَيْنِ	دونوں کہنیاں
الوُضُوءِ	وضو	يَتَمَضْمَضُ	وہ کلی کرتا ہے	يَمْسَحُ	وہ مسح کرتا ہے
يُحْضِرُ	وہ حاضر کرتا ہے	يَسْتَنْشِقُ	وہ ناک میں پانی ڈالتا ہے	رَأْسَهُ	اپنے سر کا
الْماءَ	پانی	وَجْهٌ	چہرہ	الأُذُنَيْنِ	دونوں کان
الطَّهُورَ	پاک	يُخَلِّلُ	وہ خلال کرتا ہے	رِجْلَيْهِ	اپنے دونوں پاؤں
يَنْوِي	وہ نیت کرتا ہے	لِحْيَتَ	داڑھی	الكَعْبَيْنِ	دونوں ٹخنے
يَغْسِلُ	وہ دھوتا ہے	يَدَيْهِ	اپنے دونوں ہاتھ	أَصَابِعَهُ	اپنی انگلیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفةُ الغُسْلِ منَ الجَنابَة: الجَنابَةُ هي: الحَدَثُ الأكبَرُ، وهو نُزُولُ الْمَنيِّ بِشَهْوَةٍ منَ الذَّكَرِ أوِ الأُنْثَى بجماعٍ أو نَحْوِه. يَنْوِي الغُسْلَ منَ الجَنابَة. يُسَمِّي اللّٰه. يَغْسِلُ كَفَّيْه ثَلاثًا. يَصُبُّ الماءَ بيَمِينه عَلَى شِماله، فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ. يَتَوَضَّأُ كَما يَتَوَضَّأُ للصَّلاة. يُفِيضُ الْماءَ عَلَى بَدَنه. يَحثي الْماءَ عَلَى رأسه ثَلاثًا. يَغْسِلُ قَدَمَيْه في مَكَانٍ آخَرَ عندَ الحاجَّةِ كَما لو كَانَتْ الأَرضُ طيناً. يَتَيَامَنُ: أي يَبدَأُ بغُسلِ الْجَانبِ الأَيْمَنِ من جَسَدِه ثُم الأَيسَرِ.

جنابت کے غسل کا طریقہ: جنابت بڑی ناپاکی کا نام ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مرد یا خاتون کا مادہ منویہ شہوانی خواہش کے ساتھ باہر نکل آئے چاہے یہ ازدواجی تعلق کے نتیجے میں ہو یا اس طرح کے کسی اور عمل کے نتیجے میں۔ (حالت جنابت میں موجود شخص) جنابت کے غسل کی نیت کرتا ہے۔ وہ اللہ کا نام لیتا ہے، اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھوتا ہے۔ پھر وہ پانی کو اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالتا ہے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتا ہے۔ پھر وہ نماز کے وضو کی طرح وضو کرتا ہے۔ (اس کے بعد) وہ پانی کو اپنے پورے بدن تک پہنچاتا ہے۔ پھر وہ پانی اپنے سر پر تین مرتبہ بہاتا ہے۔ اپنے دونوں قدموں کو وہ آخر میں دھوتا ہے اگر اس کی ضرورت ہو جیسے زمین کیچڑ والی ہو۔ وہ غسل کا آغاز دائیں جانب سے کرتا ہے یعنی وہ اپنے جسم کے دائیں حصے کو پہلے دھوتا ہے اور پھر بائیں حصے کو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَّيَمُّم	تیمم	الجَنابَةُ	ناپاکی کی حالت	فَرْجَهُ	اس کی شرمگاہ
يُسَمِّي	وہ نام لیتا ہے	الحَدَثُ	ناپاکی	يَتَوَضَّأُ	وہ وضو کرتا ہے
أيْ	یعنی	الأَكبَرُ	بڑی	يُفِيضُ	وہ پانی بہاتا ہے
يَضْرِبُ	وہ مارتا ہے	نُزُولُ	اترنا	بدنه	اپنا بدن، اپنا جسم
الْتراب	مٹی	الْمَنِيِّ	منی، جنسی مادہ	يَحثي	وہ پانی ڈالتا ہے
الطَّاهِرَ	پاک	شَهْوَة	جنسی خواہش	مَكَان	جگہ
ضَرْبَةً	ضرب	الذَّكَر	مرد	الحاجة	ضرورت
الرُّسْغَيْن	دونوں کلائیاں	الأُنْثَى	عورت	طيناً	مٹی
يَتَيَمَّمُ	وہ تیمم کرتا ہے	جماع	جنسی عمل	يَتَيَامَنُ	وہ دائیں سے آغاز کرتا ہے
عَدَمِ وُجُودِ	عدم وجود	نَحْوِه	اس کی طرح کی اور چیز	يَبدَأُ	وہ شروع کرتا ہے
تَعَذُّرِ	عذر ہونا	يَصُبُّ	وہ بہاتا ہے	جَانِب	طرف
استِعْمالِه	اس کا استعمال	يَمِينِه	اپنے دائیں جانب	الأَيْمَنِ	دائیں جانب
مَرَضٍ	مرض، بیماری	شِمالِه	اپنے بائیں جانب	جَسَدِه	اپنا جسم
الغُسْلَ	دھونا، غسل کرنا			الأَيسَرِ	بائیں جانب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَوات المَكْتُوبةُ: الصَّلَوات المَكْتُوبةُ خَمْسٌ ، وَهِيَ:

– صَلاةُ الفَجْرِ، وهِيَ رَكْعَتان. ووَقْتُهَا من طُلُوعِ الفَجْرِ الثَّاني إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ.

– وَصَلاةُ الظُّهْرِ، وهِيَ أَرْبَعُ رَكَعَات . ووَقْتُها من زَوَال الشَّمْسِ إِلَى أَنْ يَصِيرَ ظِلُّ كُلِّ شيءٍ مِثْلَهُ.

– وَصَلاةُ العَصْرِ، وهِيَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ ، وَوَقْتُها من صَيْرُورَة ظِلّ كُلّ شيءٍ مِثْلَهُ إِلَى غُرُوب الشَّمْسِ.

– وصَلاةُ المَغْرِب، وهِيَ ثَلاثُ رَكَعَات . ووَقْتُها من غُرُوب الشَّمْسِ إِلَى مَغِيب الشَّفَق الأَحْمَرِ.

– وصلاة العِشَاءِ، وهِيَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ . ووَقْتُها من مَغِيب الشَّفَقِ الأَحْمَرِ إِلَى نِصفِ اللَّيل.

فرض نمازیں: فرض نمازیں پانچ ہیں جو کہ یہ ہیں:

- **فجر کی نماز:** یہ دو رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت صبح صادق کے طلوع دے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔
- **ظہر کی نماز:** یہ چار رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت زوال آفتاب سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے۔
- **عصر کی نماز:** یہ چار رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت اس وقت سے ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔
- **مغرب کی نماز:** یہ تین رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت غروب آفتاب سے لے کر سرخ شفق کے غروب ہونے تک ہے۔
- **عشاء کی نماز:** یہ چار رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت سرخ شفق کے غروب سے لے کر نصف رات تک ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المَكْتُوبةُ	فرض، لازمی	زَوَال	زوال کا وقت	المَغْرِب	سورج غروب کا وقت
الفَجْرِ	صبح کا وقت	أَنْ يَصِيرَ	کہ ہو جائے	مَغِيب	چھپ جانا
رَكْعَتان	دو رکعتیں	ظِلٌّ	سایہ	الشَّفَق	افق کی سرخی
وَقْتُهَا	اس کا وقت	مِثْلَهُ	اس کے برابر	الأَحْمَرِ	سرخ
طُلُوع	سورج طلوع ہونا	العَصْرِ	سہ پہر کا وقت	العِشَاءِ	رات کا وقت
الظُّهْرِ	دوپہر کا وقت	صَيْرُورَة	ہو جانا	نِصْف	آدھی
رَكَعَاتٍ	رکعتیں	غُرُوبِ	سورج غروب		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِفَةُ الصَّلاة: – يَنوي الصَّلاةَ. يَستَقبِلُ القِبْلَةَ. يَستَوي قائماً. يَرفَعُ يَدَيْه حَذْوَ مَنكِبَيْه، أوْ إلَى فُرُوعِ أُذُنَيْه، وُيكبِّرُ. يَضَعُ يَدَهُ اليُمنَى عَلَى يَده اليُسرَى عَلَى الصَّدْر. يَقرَأُ دُعاءَ الاسْتِفتاح، مثْل أنْ يَقُولَ: " سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلاَ إلَهَ غَيْرُكَ ". يَقرَأُ سُورَةَ الفاتِحَة وسُورَةً أخرَى، أو ما تَيَسَّرَ مِنها.

نماز کا طریقہ: (نماز پڑھنے والا) نماز کی نیت کرتا ہے۔ وہ قبلہ کی طرف رخ کرتا ہے۔ وہ سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتا ہے یا کان کی لوؤں تک لے جاتا ہے اور تکبیر کہتا ہے۔ وہ اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر سینے پر باندھتا ہے۔ وہ شروع کی دعا پڑھتا ہے، مثلاً وہ کہتا ہے: ”اے اللہ! تو پاک ہے تیری تعریف کے ساتھ، تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔“ وہ سورہ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھتا ہے یا جو بھی آسانی سے پڑھ سکے۔

يُكبِّرُ ويَركَعُ وَيقُولُ: " سُبحانَ رَبِّيَ العَظيم " ثَلاثاً. – يَقُومُ ويَقولُ: "سَمِعَ اللّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنا وَلَكَ الحَمْدُ". يُكبِّرُ ويَسْجُدُ، و يقولُ : " سُبحانَ رَبِّيَ الأعْلَى" ثَلاثاً.يُكبِّرُ وَيَجلِس ويقولُ: " رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي ". يُكبِّرُ وَيَسْجُدُ ثانِيَةً ويَقولَ: " سُبْحانَ رَبِّيَ الأعْلَى" ثلاثاً. يُكبِّرُ ويقومُ لِلرَّكْعَةِ الثّانِيَةِ. هَذِهِ رَكعَةٌ . وُيصَلِّي الرَّكعَةَ الثّانِيَةَ كَما صَلَّى الأُولَى.

وہ تکبیر کہتا ہے، رکوع کرتا ہے اور تین مرتبہ کہتا ہے: ”میرا عظیم رب پاک ہے۔“ وہ کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے: ”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی حمد کی، ہمارے رب! حمد تیرے ہی لئے ہے۔“ پھر وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرتا ہے اور تین مرتبہ کہتا ہے: ”میرا بلند رب پاک ہے۔“ پھر وہ تکبیر کہتا ہے، بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: ”میرے رب! مجھے معاف کردے، میرے رب، مجھے معاف کردے۔“ پھر وہ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرتا ہے اور تین بار کہتا ہے: ”میرا بلند رب پاک ہے۔“ پھر وہ تکبیر کہتا ہے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ یہ ایک رکعت ہے۔ وہ پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت پڑھتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُكبِّرُ	وہ تکبیر کہتا ہے	فُرُوع أُذُنَيْه	کانوں کی لوؤں تک	تَيَسَّرَ	جو وہ آسانی سے کر سکے
يَسْتَقْبِلُ	وہ رخ کرتا ہے	يَدَهُ اليُمْنَى	سیدھا ہاتھ	يَرْكَعُ	وہ رکوع کرتا ہے
القِبْلَةَ	قبلہ، کعبہ	يَدِه اليُسْرَى	الٹا ہاتھ	يَقُومُ	وہ کھڑا ہوتا ہے
يَسْتَوِي	وہ سیدھا ہوتا ہے	الصَّدْرِ	سینہ	يُكَبِّرُ	وہ تکبیر کہتا ہے
قائماً	کھڑے ہونا	يَقْرَأُ	وہ پڑھتا ہے	يَسْجُدُ	وہ سجدہ کرتا ہے
يَرْفَعُ	وہ بلند کرتا ہے	دُعاءَ	دعاء	يَجْلِس	وہ بیٹھتا ہے
حَذْوَ مَنْكِبَيْه	اپنے کندھوں کے برابر	الاسْتِفْتاحِ	شروع کرنا	رَكْعَةٌ	رکعت، نماز کا ایک دور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وبعْدَ السجْدَةِ الثَّانيَةِ يَجلِسُ لِلتَشَهُّدِ. وبعْدَ ذَلكَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِه وعَنْ يَسارِه فيقولُ: " السَّلامُ عَلَيْكُمْ ورَحْمَةُ اللّهِ ".
دوسرے سجدے کے بعد وہ تشہد کے لئے بیٹھتا ہے اور اس کے بعد اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام کرتے ہوئے کہتا ہے: "تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت۔"
هَذَا في الصَّلاة الثُّنائيَّة. أمَّا في غيْرِها، فَيَقُومُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ لِيُتِمَّ الصَّلاة. ويصلى كما صلّى في الركعتين الأولَّين ثُم جَلَسَ للتشهد الأخيرِ في نِهاية الصلاة وبعدَ قراءة التشهد يصلّي على النبيِّ صلى الله عليه وسلم، ثم يَتَعَوَّذُ باللّه من عذابِ جَهَنَّم ومِن عذابِ الْقَبْرِ ومن فِتنَةِ الْمَحيَا والْمَمَاتِ ومن فتنةِ الْمَسيحِ الدَّجَّالِ، ثُم يَدعُو. بِما شَاءَ ثُم يُسلِّم عن يمينِه و يسارِه.
یہ دو رکعت والی نماز میں ہے۔ اس کے علاوہ (تین یا چار رکعت والی نماز میں) وہ تشہد کے بعد نماز پوری کرنے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ پہلی دو رکعتوں کی طرح نماز ادا کرتا ہے اور پھر نماز کے آخر میں ایک اور تشہد کے لئے بیٹھ جاتا ہے۔ تشہد پڑھنے کے بعد وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے۔ پھر وہ عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی و موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہے۔ پھر وہ جو چاہے دعا کرتا ہے۔ پھر وہ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام کرتا ہے۔
صفَةُ الصَّلاة علَي الْمَيِّتِ: يَنوِي وُيكبِّرُ، و يَقْرَأُ الفاتِحَةَ. يُكبِّرُ و يُصَلِّي على النبِي صلى الله عليه وسلم. يُكبِّرُ وَيَدْعُو لِلْمَيِّتِ. يُكبِّرُ و يسلِّمُ.
نماز جنازہ کا طریقہ: (نمازی) نیت کرتا ہے اور تکبیر کہتا ہے اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ وہ تکبیر کہتا ہے اور میت کے لئے دعا کرتا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہتا ہے اور سلام کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَلَّى	اس نے نماز کی ادا کی	الأخيرِ	بعد کا	الْمَمَاتِ	موت
تَشَهُّد	گواہی دینا، التحیات پڑھنا	نِهايَة	اختتام	الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ	دجال جو مسیح کا دعوی کرے گا
يُسَلِّمُ	وہ سلام کرتا ہے	يَتَعَوَّذُ	وہ اعوذ باللہ پڑھتا ہے		
يَسَارِه	اپنے بائیں جانب	جَهَنَّم	جہنم، دوزخ	يَدْعُو	وہ پکارتا ہے
الثُّنائيَّة	دو رکعت کی نماز	الْقَبْرِ	قبر، برزخی زندگی	شَاءَ	اس نے چاہا
لِيُتِمَّ	تاکہ وہ مکمل کر سکے	فِتنَة	آزمائش	الْمَيِّتِ	میت، مردہ
الأوَلَّين	شروع کی دو رکعتیں	الْمَحيَا	زندگی		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحجُّ والعُمْرةُ: الْمواقِيت -- هِيَ قِسْمان:

(أ) مَواقِيتُ زَمَانِيَّةٌ ، وهِيَ: شَوَّالٌ ، وذُو القَعْدَةِ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الحِجَّةِ، لا يَصِحُّ شيءٌ من أعْمالِ الحَجِّ إلا فِيها.
أمَّا العُمْرَةُ فَتَصِحُّ في كُلّ وَقْت .

(ب) مَواقِيتُ مَكانِيَّةٌ ، وَهِيَ الأماكِنُ التي يُحْرِمُ منْها مَنْ أرادَ الحَجَّ والعُمرة. وهِيَ:

1- ذُو الْحُلَيْفَة، وَهُوَ مِيقاتُ أهْلِ المدينَة. (مدینہ کے مضافات میں ایک مقام)

2- الجُحْفَةُ ، وَ هِيَ مِيقاتُ أهْلِ الشَّام. (مکہ سے شمال مغرب میں تقریباً ۱۵۰ کلومیٹر دور بحیرہ احمر کے ساحل پر ایک مقام)

3- يَلَمْلَمُ، وَهِيَ مِيقاتُ أهْلِ اليَمَن. (مکہ کے جنوب مغرب میں تقریباً ۱۰۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام)

4- قَرْنُ المَنَازِل، وَهُوَ مِيقاتُ أهْلِ نَجْد. (مکہ کے جنوب مشرق میں تقریباً ۸۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام)

5- ذَاتُ عِرْق، وَهِيَ مِيقاتُ أهْلِ العِراق. (مکہ کے شمال مشرق میں تقریباً ۱۰۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام)

حج اور عمرہ: ان کے مقررہ وقت اور جگہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں:

(أ) مقررہ وقت۔ یہ شوال، ذو القعدہ اور ذو الحجہ کے دس دن ہیں۔ ان کے علاوہ کسی اور وقت حج کے اعمال میں سے کوئی چیز درست نہیں ہے۔ جہاں تک عمرے کا تعلق ہے تو وہ ہر وقت درست ہے۔

(ب) مقررہ جگہیں۔ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں سے وہ شخص احرام پہنتا ہے جو حج یا عمرے کا ارادہ کرے۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ ذو الحلیفہ، یہ اہل مدینہ کا میقات ہے۔

۲۔ جحفۃ، یہ اہل شام کا میقات ہے۔

۳۔ یلملم، یہ اہل یمن کا میقات ہے۔

۴۔ قرن المنازل، یہ اہل نجد کا میقات ہے۔

۵۔ ذات عرق، یہ اہل عراق کا میقات ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحجُّ	حج	ذو الحِجَّة	ہجری کیلنڈر کا ۱۲ واں ماہ	يُحْرِمُ	وہ احرام پہنتا ہے
العُمْرةُ	عمرہ	يَصِحُّ	وہ درست ہے	الإحْرامُ	احرام، حج کا لباس
قِسْمان	دو قسمیں	أعْمالِ	اعمال	أرادَ	وہ ارادہ کرتا ہے
زَمَانِيَّةٌ	زمانے کے اعتبار سے	تَصِحُّ	وہ درست ہے	أهْلِ البِلادِ	شہر کے لوگ
شَوَّالٌ	ہجری کیلنڈر کا ۱۰ واں ماہ	مَكانِيَّةٌ	جگہ کے اعتبار سے	الْمواقِيت	میقات کی جمع
ذُو القَعْدَةِ	ہجری کیلنڈر کا ۹ واں ماہ	الأماكِنُ	جگہیں، مکان کی جمع	نَجْدٌ	عرب کا ایک صوبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9B: طہارت، نماز اور حج

مواقیت کا نقشہ

عرفات، مزدلفہ اور منی کا سیٹلائٹ نقشہ

احرام

جمرات، شیطانی ستون

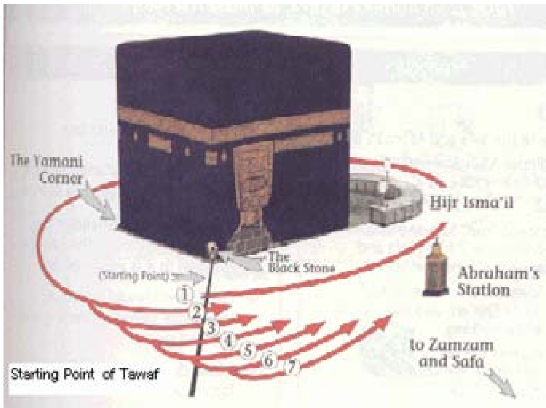

طواف کعبہ

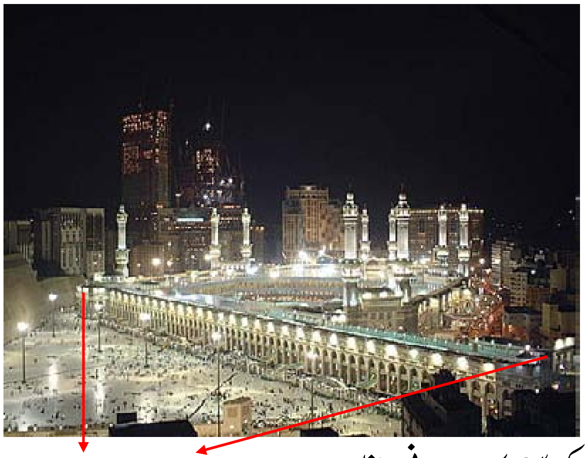

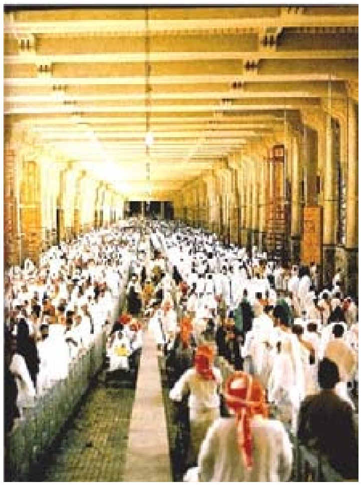

صفا و مروہ کی سعی کا اندرونی منظر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال النبي صلى الله عليه وسلم : " هُنَّ لَهُنَّ ولِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ من غَيْرِ أهْلِهِنَّ لِمَنْ أرادَ الحجَّ والعُمْرَةَ ". أيْ: هذه المَواقيتُ لأهْلِ البلادِ المذكورة، وكذلكَ لِمَنْ مَرَّ بها مُتَّجهاً إلَى مَكَّةَ لأداءِ الحَجِّ والعُمرة. أهْلُ مَكَّةَ يُحرِمُونَ لِلحَجِّ من مَكَّةَ، ويُحرِمُونَ لِلْعُمرةِ من أدْنَى الحِلِّ.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ ان کے رہنے والوں کے لئے ہیں اور ان کے لئے جو ان شہروں سے باہر رہتے ہوں اور حج یا عمرہ کا ارادہ کر کے ان تک پہنچیں۔" یعنی یہ میقات ان بیان کردہ شہروں کے لئے ہیں اور اسی طرح ان کے لئے بھی جو حج یا عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ جاتے ہوئے ان شہروں سے گزرے۔ اہل مکہ حج کا احرام مکہ ہی سے باندھتے ہیں اور عمرے کا احرام قریب ترین حد حرم سے۔

العُمْرةُ: لَها ثَلاثَةُ أرْكانٍ ، وهي: (1) الإحْرامُ. (2) الطَّوافُ بالكعْبة. (3) السَّعيُ بَيْنَ الصَّفا والمَروَة.

عمرہ: اس کے تین ارکان ہیں، وہ یہ ہیں: (۱) احرام۔ (۲) کعبہ کا طواف۔ (۳) صفا و مروہ کی سعی

صفَةُ العُمْرَة: يُحْرِمُ الْمُعْتَمِرُ من الميقات، وَينْوِي وُيلَبِّي. يذهبُ إلَى مكَّةَ وَيطُوفُ بالكَعْبَة سبْعَةَ أشْواط مُبْتَدئاً بالْحَجَر الأسْوَد. يُصلِّي رَكْعَتَيْن خَلْفَ مَقامِ إبراهيمَ عليهِ السَّلامُ. يَسْعَى بَيْنَ الصَّفا وَالْمَروَة سبعةَ أشْواطٍ. يَحْلِقُ رَأْسَهُ، أوْ يُقَصِّرُ، وَيَتَحلَّلُ من إحْرامِه.

عمرے کا طریقہ: عمرہ کرنے والا میقات سے احرام پہنتا ہے۔ وہ نیت کرتا ہے اور تلبیہ کہتا ہے۔ وہ مکہ جاتا ہے اور حجر اسود سے آغاز کرتے ہوئے کعبہ کا سات پھیروں میں طواف کرتا ہے۔ وہ مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرتا ہے۔ پھر وہ صفا و مروہ کے مابین سات پھیروں میں سعی کرتا ہے۔ پھر وہ اپنا سر منڈواتا ہے یا بال کٹواتا ہے۔ پھر وہ اپنا احرام کھول کر حلال حالت میں آ جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المذكورة	بیان کردہ	السَّعيُ	صفا و مروہ کی سعی، دوڑنا، تیز چلنا	الحَجَر الأسْوَد	حجر اسود، خانہ کعبہ کے کونے میں لگا پتھر
مَرَّ	وہ گزرا	الْمُعْتَمِرُ	عمرہ کرنے والا		
مُتَّجهاً	رخ کیے ہوئے	يُلَبِّي	وہ لبیک کہتا ہے	خَلْفَ	پیچھے
أداء	ادا کرنا	التَلْبِيَة	لبیک اللّٰھم لبیک	يَسْعَى	وہ دوڑتا ہے
يُحْرِمُونَ	وہ احرام پہنتے ہیں	يذهبُ	وہ جاتا ہے	يَحلقُ	وہ سر منڈواتا ہے
أدْنَى	قریب ترین	يطُوفُ	وہ طواف کرتا ہے	يُقَصِّرُ	وہ بال کٹواتا ہے
الحِلّ	حدود حرم	أشْواط	طواف کے پھیرے، شوط کی جمع	يَتَحَلَّلُ	وہ حالت احرام سے باہر آ کر حلال ہو جاتا ہے
الطَّوافُ	طواف	مُبْتَدِئاً	شروع کرنے والا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفةُ الإحْرام منْ الميقات: يأتي الميقاتَ، ويُحرِمُ، فيقول: " لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ عُمْرَةً ". ثُمَّ يُلَبِّي، وَيستَمِرُّ في التَلْبيَة حتَّى يَصِلَ إلَى الكَعْبَة. هذه التَّلْبيَةُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إنَّ الحَمْدَ والنِّعْمَةَ لَكَ والمُلْكَ لا شَرِيكَ لَكَ". الْمُحْرِمُ بِالحَجِّ يقول: " لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ حَجًّا ". ويستَمِرُّ في التَّلْبِيَةِ حتَّى اليومِ العاشرِ. ويقْطَعُها قَبْلَ رَمْيِ الْجِمَارِ.

میقات سے احرام پہننے کا طریقہ: (عمرہ کرنے والا) میقات پر پہنچتا ہے اور احرام پہنتا ہے اور کہتا ہے: "اے اللہ میں عمرے کے لئے حاضر ہوں۔" پھر وہ تلبیہ کہتا ہے اور کعبہ پہنچنے تک تلبیہ جاری رکھتا ہے۔ تلبیہ یہ ہے: "میں حاضر ہوں، میرے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ یقیناً حمد، نعمتیں اور بادشاہی تیرے ہی لئے ہیں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔" حج کے لئے احرام پہننے والا کہتا ہے: "میں حاضر ہوں، اے اللہ حج کے لئے۔" وہ دسویں دن (ذوالحج) تک تلبیہ جاری رکھتا ہے اور اسے جمرات کی رمی سے پہلے منقطع کر دیتا ہے۔

صفةُ الطَّواف: يأتي الكَعْبَةَ، وَيطُوفُ بها سَبْعَةَ أشْواط بادئاً بالحَجَرِ الأسْوَد، فَيَستَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، ويقول: " بسم اللّٰه واللّٰه أكبر". يَطوف بالكعبة إلَى أنْ يَصِلَ إلَى الحجر الأسود مَرَّةً أخْرَى، فَيَستَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ إذا أمْكَنَهُ ذلك، وإلا أشارَ إلَيْه بِيَدِه. هذا شَوْطٌ ، وهكذا يُتِمُّ بقيَّةَ الأشواط. وفي أثناء الطواف يذكرُ اللّٰه تَعالَى ويدعوه. ويقول بَيْنَ الرُّكن اليَمَانِي والحَجَرِ الأسْوَد: " رَبَّنا آتنا فِي الدُّنْيا حَسَنَةً وفِي الآخرَة حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ".

طواف کا طریقہ: (عمرہ کرنے والا) کعبہ پہنچتا ہے اور حجر اسود سے شروع کرتے ہوئے سات پھیروں میں طواف کرتا ہے۔ پھر وہ (حجر اسود کی طرف) ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے یا اسے چومتا ہے اگر ایسا ممکن ہو ورنہ وہ اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کر دیتا ہے۔ یہ ایک پھیرا ہوا۔ اسی طرح وہ باقی پھیرے مکمل کرتا ہے۔ طواف کے دوران وہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور اس سے دعا کرتا ہے۔ وہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کہتا ہے: "ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی ہی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يأتي	وہ آتا ہے	بادئاً	شروع کرتے ہوئے	أثناء	کے وقت
لَبَّيْكَ	میں حاضر ہوں	يَستَلِمُ	وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے	الرُّكن اليَمَانِي	کعبہ کا ایک کونہ
يستَمِرُّ	وہ مسلسل کرتا رہتا ہے	يُقَبِّلُ	وہ چومتا ہے	آتنا	ہمیں عطا کر
يَصِلَ	وہ پہنچتا ہے	أمْكَنَ	یہ ممکن ہو	حَسَنَةً	بہتری
يقْطَعُها	وہ منقطع کر دیتا ہے	أشارَ	وہ اشارہ کرتا ہے	قِنَا	ہمیں بچا
رَمْي	پھینک کر مارنا	شَوْطٌ	پھیرا، چکر	خاصّ	خاص
الْجِمَارِ	جمرہ کی جمع، شیطانی ستون	بقيَّة	باقی		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ليسَ للطواف دُعاءٌ خاصّ غيرُ هذا، وللمُسْلم أنْ يدعُوَ بما شاءَ. وَيَسُنُّ في طوافِ القُدُومِ الاضْطِباعُ ، و هو أنْ لا يَستر كِتفَهُ الأيْمَنَ. وكذلِكَ أنْ يَرْمُلَ في الأشواط الثلاثة الأولَى.

طواف کے لئے مخصوص دعا اس کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ مسلمان جو دعا کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ پہلے طواف میں "اضطباع" سنت ہے۔ اس کا معنی ہے کہ دائیں کندھے کو نہ ڈھانپا جائے۔ اسی طرح پہلے تین پھیروں میں کندھے ہلا کر چلنے کا معاملہ ہے۔

صِفَةُ السَّعْيِ: بعْدَ الطَّواف يأتي جَبَلَ الصّفا فَيَرْقاه أوْ يَقِفُ عِنْدَه، ويَسْتَقْبِلُ القِبْلَةَ. ثم يرْفَعُ يَدَيْه ويدْعُو. وُيكَرِّرُ هذا الذِّكْرَ، والدُّعاءَ ثلاثَ مَرّات . ثُم يَنْزِلُ من الصّفا، و يَمْشِي إلي المَروة. وعندما يَرَى العَلامَةُ الْخَضراءُ. على جِدَارِ الْمسعَى يُسرِع حتّى يصل إلَى العلامةِ الخضراءِ الثانية، ثُمَّ يَمشي حتَّى يصِلَ إلَى المروةِ، فَيَرْقاها ، أو يقِفُ عِنْدَها، ويقول كما قال علَى الصَّفا.

سعی کا طریقہ: طواف کرنے کے بعد وہ صفا پہاڑی پر آتا ہے اور اس پر چڑھتا ہے یا اس کے پاس ٹھہرتا ہے۔ وہ قبلہ کی جانب رخ کر کے اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے اور دعا کرتا ہے۔ وہ اس ذکر اور دعا کی تین بار تکرار کرتا ہے۔ پھر وہ صفا سے اترتا ہے اور مروہ کی طرف چلتا ہے۔ جب وہ سعی کی گیلری کی دیوار پر سبز علامت دیکھتا ہے تو اپنی رفتار بڑھا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ دوسری سبز علامت تک پہنچ جاتا ہے۔ پھر وہ چلتے ہوئے مروہ تک پہنچ جاتا ہے اور اس پر چڑھتا ہے یا اس کے پاس ٹھہرتا ہے اور ویسے ہی کہتا ہے جیسا کہ اس نے صفا پر کہا تھا۔

هذا شَوْطٌ . وهكذا يُكْمِلُ الأشواطَ الباقِيَةَ. وفي أثناء السَّعْيِ يُكْثِرُ من الذِّكر والدُّعاءِ. وبعد الانتهاء من السعي يَحْلِقُ الْمعتمِرُ رَأْسَهُ، أو يُقصِّرُ شَعْرَهُ، وَيَتحَلَّلُ من إحْرامه.

یہ ایک پھیرا ہوا۔ اسی طرح وہ باقی پھیرے مکمل کرتا ہے۔ سعی کے دوران وہ ذکر و دعا کی کثرت کرتا ہے۔ سعی ختم کرنے کے بعد عمرہ کرنے والا اپنا سر منڈواتا ہے یا پھر اپنے بال کٹواتا ہے اور احرام کی حالت سے باہر آ جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَسُنُّ	یہ جاری سنت ہے	يرْفَعُ	وہ بلند کرتا ہے	يُكْمِلُ	وہ مکمل کرتا ہے
القُدُومِ	آمد کے وقت	يُكَرِّرُ	وہ تکرار کرتا ہے	الْمسعَى	سعی کی گیلری
الاضْطِباعُ	کندھے کو ننگا رہنا	الذِّكْرَ	ذکر، خدا کی یاد	يُكْثِرُ	وہ اضافہ کرتا ہے
يَستُرُ	وہ چھپاتا ہے	مَرّاتٍ	مرتبہ، مرة کی جمع	الانتِهاءِ	اختتام
كِتفَ	کندھا	يَنْزِلُ	وہ اترتا ہے	يَحْلِقُ	وہ سر منڈواتا ہے
يَرْمُلَ	وہ کندھے ہلا کر چلتا ہے	يَمشِي	وہ چلتا ہے	يُقصِّرُ شَعْرَهُ	وہ اپنے بال کٹواتا ہے
يَرْقاه	وہ اس پر چڑھتا ہے	الْجِدارُ	دیوار	يتحَلَّلُ	وہ احرام ختم کرتا ہے
يقِفُ	وہ ٹھہرتا ہے	يُسرِعُ	وہ تیز چلتا ہے	العلامة الخضراء	سبز علامت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحظُورات الإحرام: هي المَنهِيّاتُ التي لا يجوزُ للمُحرِمِ أنْ يَفعَلَها بعدَ إحرامِهِ وقَبلَ تَحلُّلِه. وهِيَ:

(1) المُحرِم لا يَحلِقُ الشَّعْرَ. ولا يُقَلِّمُ الأظْفارَ.

(2) ولا يُغَطِّي رَأْسَهُ.

(3) ولا يَلْبَسُ المَخيطَ مِثْلَ القَميصِ والسرَّاويل، وكذلك لا يَلْبَسُ الْجَوْرَبَيْن ولا الْخُفَيْن.

(4) و لا يَتَطَيَّبُ.

(5) ولا يَقْتُلُ صَيْدَ البَرِّ.

(6) ولا يَنْكِحُ، ولا يُنْكَحُ، ولا يَخطُبُ.

(7) ولا يُجامِعُ. ولا يُباشِرُ.

احرام میں ممنوع اعمال: یہ وہ ممنوعہ کام ہیں جن کا کرنا محرم (احرام پہننے والے) کے لئے، احرام پہننے کے بعد اور کھولنے سے پہلے جائز نہیں ہے۔ وہ یہ ہیں:
(۱) محرم بال نہیں منڈوا (یا کٹوا) سکتا اور نہ ہی ناخن تراش سکتا ہے۔ (۲) وہ اپنے سر کو نہیں چھپا سکتا۔ (۳) وہ سلے ہوئے کپڑے جیسے قمیص، پاجامہ وغیرہ نہیں پہن سکتا۔ اسی طرح وہ جرابیں اور موزے نہیں پہن سکتا۔ (۴) وہ خوشبو نہیں لگا سکتا۔ (۵) وہ خشکی پر (کسی جانور کا) شکار نہیں کر سکتا۔ (۶) وہ (کسی دوسرے کا) نکاح نہیں کروا سکتا اور نہ ہی اس کا نکاح کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔ (۷) وہ (اپنی بیوی سے) ازدواجی تعلق قائم نہیں کر سکتا اور نہ ہی شہوانی خواہش کے ساتھ اس کی جلد سے اپنی جلد کو مس کر سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَنْهِيّاتُ	ممنوعہ کام	يُغَطِّي	وہ چھپاتا ہے	يَتَطَيَّبُ	وہ خوشبو لگاتا ہے
لا يجوزُ	یہ جائز نہیں ہے	مَحظُورات	ممنوعہ کام	يَقْتُلُ	وہ مارتا ہے
المُحرِم	احرام پہننے والا	يَلْبَسُ	وہ لباس پہنتا ہے	صَيْدَ البَرِّ	خشکی کا شکار
أنْ يَفعَلَها	کرنا	المَخيطَ	سلے ہوئے	يَنْكِحُ	وہ کسی کا نکاح کرواتا ہے
تَحَلُّلِ	احرام سے باہر آنا	القَميصِ	قمیص	يُنْكَحُ	اس کا نکاح کیا جاتا ہے
الشَّعْرَ	بال	السرَّاويل	پاجامہ	يَخطُبُ	وہ شادی کا پیغام بھیجتا ہے
يُقَلِّمُ	وہ تراشتا ہے	الجَوْرَبَيْن	جرابیں	يُجامِعُ	وہ جنسی عمل کرتا ہے
الأظْفارَ	ناخن	الخُفَيْن	چمڑے کے موزے	يُباشِرُ	وہ سیکس کے لئے مس کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9B: طہارت، نماز اور حج

أرْكَانُ الحَجِّ: أرْكَانُ الحَجِّ أرْبَعَةٌ ، وَهِيَ: (1) الإحرام . (2) وَوُقُوفُ عَرَفَةَ. (3) وَطَوَافُ الإفَاضَةِ. (4) والسعْيُ.

حج کے ارکان: حج کے ارکان چار ہیں۔ وہ یہ ہیں: (۱) احرام پہننا۔(۲) عرفات میں ٹھہرنا۔(۳) جامع طواف اور (۴) سعی۔

أنواعُ الحجِّ: أنواعُ الحجَ ثلاثةٌ ، وهِيَ: (1) الإفْراد، و هو أنْ يُحْرِمَ الحاجُّ بِالحجِّ فقطْ. (2) القِرانُ، و هو أنْ يُحْرِمَ بالعُمرة والحجِّ مَعاً، وأنْ لا يَتحلَّلَ بعدَ العُمرة. (3) التَّمتُّعُ، وهو أنْ يُحرِمَ بالعمرة في أشْهُر الحجِّ، ويَتحلَّلَ بعد العمرة، ويَبْقى في مكة، ثمَّ يُحرمَ بِالحجِّ في اليومِ الثَّامن من ذي الحِجَّة.

حج کی اقسام: حج کی اقسام تین ہیں۔ وہ یہ ہیں: (۱) افراد، یہ ہے کہ حاجی صرف حج ہی ادا کرے۔(۲) قِران، یہ ہے کہ وہ حج اور عمرہ کو ایک ساتھ اس طرح ادا کرے کہ عمرہ کرنے کے بعد احرام ختم نہ کرے۔(۳) تمتع یہ ہے کہ وہ حج کے مہینوں میں عمرہ ادا کرنے کے لئے احرام باندھے اور عمرہ کرنے کے بعد احرام ختم کر دے اور مکہ میں رہ جائے۔ پھر وہ آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام پہن لے۔

صفةُ الحجِّ – التَّمتُّع: يَعْتَمِرُ من أرادَ التَمتُّعَ بالعُمرةِ إلى الحجّ في أشهُرِ الحجِّ، وَيَتَحَلَّلَ من إحرامه بعد العمرة، وَيَبْقَى حَلالاً في مكةَ. وفي اليوم الثَّامن من ذي الحِجَّة يُحرِمُ بِالحجِّ من منزِله، وَيتوجَّهُ إلَى مِنىً بعد صلاةِ الفجر. وُيصلِّي بِهِ الظُّهْرَ والعصْرَ والمغربَ والعِشاءَ، والفجرَ من اليومِ التَّاسِع.

حج تمتع کا طریقہ: جو شخص حج کے مہینوں میں حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اٹھانا چاہے، وہ عمرہ ادا کرنے کے بعد اپنا احرام ختم کر دے اور مکہ میں حلال (احرام کے بغیر) حالت میں رہے۔ آٹھ ذی الحجہ کو وہ حج کے لئے اپنے گھر سے احرام پہن لے اور نماز فجر کے بعد منیٰ کا رخ کرے۔ وہاں وہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نو ذی الحجہ کی فجر کی نماز ادا کرے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أرْكَانُ	رُکن کی جمع، حصے	الإفَاضَة	حج کا جامع طواف	فقطْ	صرف
وُقُوفُ	ٹھہرنا	أنواعُ	قسمیں، نوع کی جمع	القِرانُ	ملانا، حج و عمرہ کو ملانا
عَرَفَةَ	میدان عرفات	الإفْراد	اکیلا، (صرف حج کرنا اور عمرہ نہ کرنا)	التَّمتُّعُ	(ایک سفر میں حج و عمرہ کا) فائدہ اٹھانا
مِنًى	منیٰ کا میدان				
مُزدَلِفَةٌ	مزدلفہ کا میدان	الْحاجُّ	حاجی	أشْهُر	مہینے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 9B: طہارت، نماز اور حج

بعد ذلك يَتَوَجَّهُ إلى عَرَفَة بَعْدَ طُلُوعِ الشمس. وهُنالكَ يُصَلِّي الظُّهْرَ والعصرَ جَمْعاً وقصراً بأذان واحد وإقامَتَيْن. ثُمَّ يقفُ بعَرَفَةَ ويذْكُرُ اللّٰه ويدعوهُ حتَّى غُرُوبِ الشمس. وبعد غروب الشمس بقَلِيلٍ يُغَادِرُ عرفات ، ويَتوجَّهُ إلى مُزْدلفة، وهناك يُصلِّي المغربَ والعشاءَ جَمْعاً وقصراً بأذانٍ واحدٍ وإقامتَيْن، وَ يبيتُ بِها.

طلوعِ آفتاب کے بعد وہ عرفات کا رخ کرے۔ وہاں وہ ظہر اور عصر اکٹھی اور مختصر کر کے ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ ادا کرے۔ پھر وہ عرفات میں رکا رہے اور اللہ کا ذکر اور اس سے دعا کرتا رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ غروبِ آفتاب کے تھوڑی دیر بعد وہ عرفات کو چھوڑ دے اور مزدلفہ کا رخ کرے۔ وہاں وہ مغرب اور عشاء اکٹھی اور مختصر کر کے ایک اذان اور دو اقامت سے ادا کرے۔ پھر وہ رات وہیں بسر کرے۔

وفي صباحِ اليوم العاشرِ يُصلِّي الفجرَ، ويقفُ عندَ المَشْعَرِ الحَرام ويدعو اللّٰه حتّى يُسْفِرَ ثُمَّ يَتوجَّهُ إلى منىً قبلَ طلوعِ الشمس. وهناك يرمي الجَمْرَةَ الكُبْرَى بسَبْعِ حَصَيات بعدَ طُلُوعِ الشَمس. بعد ذلك يذْبحُ، ثُمَّ يَحْلِقُ أو يُقصِّرُ. ويَتحلَّلُ الحاجُّ بعدَ هذه الأعمالِ التَّحلُّلَ الأوَّلَ فَيَحِلُّ له كُلُّ شيءٍ إلا النِّساءَ. ثم يَذهَبُ إلى مكة، ويطوفُ طَوافَ الإفاضة، ويَسْعَى بين الصَّفا والمروة.

دس ذی الحجہ کی صبح وہ نماز فجر ادا کرے اور مشعر حرام کے پاس رک کر اللہ سے دعا کرے یہاں تک کہ وہ دوبارہ سفر شروع کرے۔ پھر وہ طلوع شمس سے پہلے منی کا رخ کرے اور وہاں طلوع آفتاب کے بعد بڑے جمرہ کو سات کنکریاں مارے۔ اس کے بعد وہ (قربانی کے لئے جانور) ذبح کرے، پھر سر منڈوائے یا بال کٹوائے۔ ان اعمال کے بعد حاجیوں کے لئے پہلا "تحلل" ہو جاتا ہے۔ اس میں اس کے لئے سوائے خواتین (سے ازدواجی تعلق کے) سب کچھ حلال ہو جاتا ہے۔ پھر وہ مکہ جائے اور وہاں "طواف افاضہ" ادا کرے اور صفا و مروہ کے مابین سعی کرے۔

وحِينَئِذٍ يَحِلُّ له كل شئ حَتَّى النساءِ. ثم يرجعُ إلى منىً، ويَبْقى بِهِ ثلاثةَ أيامٍ بلَياليها. هذا لمن لَم يَتَعَجَّلْ، وأمَّا مَن تَعَجَّلَ فإنَّهُ يَرميهَا فِي اليوم الثاني عَشَرَ فَقَطْ.

اب اس کے لئے ہر فعل (جو احرام میں ممنوع تھا) حلال ہو جائے گا جس میں خواتین (سے ازدواجی تعلق) شامل ہے۔ پھر وہ منی واپس آئے اور وہاں تین راتیں قیام کرے۔ یہ اس کے لئے ہے جسے (واپسی کی) جلدی ہو۔ جلدی کرنے والے کے لئے صرف بارہ ذی الحجہ تک کی رمی کرنا لازم ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَمْعاً	جمع کر کے	صبَاحِ	صبح کے وقت	يَحِلُّ	وہ احرام سے باہر آتا ہے
قصراً	نماز مختصر کر کے	المَشْعَرِ الحَرام	مشعر حرام، مزدلفہ	يسْعَى	وہ سعی کرتا ہے
أذان	اذان	يُسْفِرَ	وہ سفر کرتا ہے	حِينَئِذٍ	اس وقت
إقامتَيْن	دو اقامتیں	يرمي	وہ پھینک کر مارتا ہے	يرجِعُ	وہ واپس آتا ہے
يقفُ	وہ ٹھہرتا ہے	الجَمْرَةَ الكُبْرَى	جمرہ کبری، بڑا شیطان	بِلَيالِيها	اس کی راتوں میں
يُغَادِرُ	وہ چھوڑ دیتا ہے	حَصَيات	کنکر، حصاۃ کی جمع	يَتَعَجَّلْ	وہ جلدی کرتا ہے
يبيتُ بِها	وہ وہاں رات گزارتا ہے	يذبَحُ	وہ ذبح کرتا ہے	تَعَجَّلَ	اس نے جلدی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وبعد رَمْي الجمار في اليومِ الثانِي عشر للمُتَعَجِّلِ وفِي اليوم الثالث عشر لِمن تَأَخَّرَ يرجِعُ إِلَى مكة. وقَبلَ أَنْ يُغادِرَها يطوفُ طوافَ الوَدَاع.

جلدی کرنے والا ۱۲ ذی الحجہ کو جمرات کی رمی کے بعد اور دیر کرنے والا ۱۳ ذی الحجہ کی رمی کے بعد مکہ واپس آئے اور یہاں سے نکلنے سے پہلے الوداعی طواف کرے۔

أَيَّامُ الحجِّ: يُسَمَّى اليومُ الثامنُ أن ذي الحِجَّة (8) " يومَ التَّرْوِيَة ". واليومُ التَّاسِعُ (9) " يومَ عَرَفَة ". واليومُ العاشرُ (10) " يومَ النَّحْرِ ". والأَيَّامُ الثلاثةُ – الحادِي عَشَرَ، والثَّانِي عَشَرَ، والثَّالثَ عَشَرَ، (11، 13، 12) – " أَيَّامَ التشريقِ ".

حج کے دن: آٹھ ذی الحجہ کو "یوم ترویہ" کا نام دیا گیا ہے، نو ذی الحجہ کو "یوم عرفہ" کا، دس ذی الحجہ کو "یوم نحر" اور دیگر تین ایام یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ کو "ایام تشریق" کا نام دیا گیا ہے۔

یہ سبق انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ کے عربی کورس سے ماخوذ ہے۔

چیلنج! عربی حروف عطف، جو کہ دو الفاظ یا جملوں کو ملانے کے کام آتے ہیں، کی ایک فہرست سابقہ اسباق کی روشنی میں تیار کیجیے۔

آج کا اصول: ایسا اسم جو کوئی کام کر رہا ہو، فاعل کہا تا ہے۔ فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے۔ اس کے برعکس وہ اسم، جس پر کوئی کام کیا جائے، مفعول کہلاتا ہے۔ یہ ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عرب کے صحرائی لوگ سفر میں اونٹوں کی رفتار تیز کرنے کے لئے مخصوص گانے گایا کرتے تھے۔ ان گانوں کو "حدی خوانی" کہا جاتا ہے۔ یہ چیز ہمارے صحرائی لوگوں میں بھی عام ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَمْي الجمار	جمرات کو کنکریاں مارنا	أَنْ يُغادِرَها	چھوڑ کر جانا	التَّرْوِيَة	مراقبہ
		الوَدَاع	الوداع	النَّحْرِ	قربانی
المُتَعَجِّل	جلدی کرنے والا	يُسَمَّى	اس کو نام دیا گیا ہے	أَيَّامُ	دن، یوم کی جمع
تَأَخَّرَ	اس نے دیر کی	التشريق	چمکنا، یہ کہنا: "اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد"		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10A: حروف عطف اور دیگر حروف

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُون	اور وہ جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔
وَ إِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ	اور وہ اپنے شیاطین سے خلوت میں ملتے ہیں
وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ	اور جب ان سے کہا جائے
أَوْ كَصَيِّبٍ مِنْ السَّمَاءِ	یا آسمان سے بارش کی طرح
فَهُمْ لا يَرْجِعُونَ	تو وہ واپس نہیں لوٹیں گے
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنْ الثَّمَرَاتِ	تو اس نے اس سے پھلوں میں سے کچھ نکالے
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً	تو وہ پتھروں جیسے ہیں یا اس سے بھی شدید
نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا	ہم اس سے بہتر لائیں گے یا اس کی مثل
أَ لَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ	کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو؟
مَنْ كَانَ هُوداً أَوْ نَصَارَى	جو کوئی بھی یہودی یا عیسائی ہو
وَ كُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	اور تم بے جان تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا، پھر تمہیں موت دی، پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلائِكَةِ	پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا۔
أَمْ حَسِبْتُمْ	کیا تم خیال کرتے ہو؟

مطالعہ کیجیے! اسلام کا خطرہ: محض ایک وہم یا حقیقت۔ یہ جان ایل ایسپوزیٹو کی کتاب کا تعارف ہے۔ مصنف نے غیر متعصبانہ طریقے پر مسلم دنیا میں برپا اسلامی تحریکوں کا جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0012-00-Islamic Threat.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10A: حروف عطف اور دیگر حروف

عربي	اردو
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ	پھر ہم نے تمہارے بارے میں معافی کا فیصلہ کر لیا
إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ	یا تو تم ڈالو، یا پھر ہم ڈالنے والے ہیں
إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ إِمَّا يَتُوبُ	یا تو انہیں عذاب دے، یا پھر ان کی توبہ قبول کر
إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا	یا تو انہیں سزا دے، یا پھر ان کے ساتھ اچھا معاملہ کر
إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ	یا تو عذاب یا پھر وقت
ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	آپ انہیں خبردار کریں یا پھر خبردار نہ کریں
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا	اور جب ان سے کہا گیا کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا، وہ بولے: "بلکہ ہم تو اپنے آباؤاجداد کے راستے کی پیروی کریں گے۔"
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.	نہ تو اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ جنا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہو سکتا ہے۔
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	تو اگر تم نہیں کرو گے اور ہرگز نہ کر سکو گے تو پھر اس آگ سے بچو
وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ	اور تمہیں اس کی تعلیم دیتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔
أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ	کیا تم اس وقت گواہ تھے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

پچھلے چودہ سو برس میں عربی زبان کے بنیادی ڈھانچے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ البتہ بعض الفاظ اور اسالیب میں تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ بعض نئے الفاظ عربی میں شامل ہوئے ہیں۔ اس کے برعکس دوسری زبانیں ہر دو سو سال کے بعد بڑی حد تک تبدیل ہو جاتی ہیں۔

آج کا اصول: حروف جر اپنے بعد والے اسم کو جری حالت میں لے آتے ہیں مگر حروف عطف کا ان کی ظاہری شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10A: حروف عطف اور دیگر حروف

اردو	عربي
کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں یا پھر ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں	أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا
بے شک وہی فسادی ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے	إِنَّهُمْ هُمْ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لا يَشْعُرُونَ
اور ہم نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے	وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیاطین نے کفر کیا	وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا
بلکہ نیکی تو اس کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے	وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے وہ بھی ہیں جو ایمان لائے اور ان میں سے وہ بھی ہیں جنہوں نے انکار کیا	وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ
اور وہ بولے: "اللہ نے اولاد بنالی ہے۔" وہ پاک ہے بلکہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَداً سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ
اور وہ بولے: "یہودی یا عیسائی ہو جاؤ، تبھی ہدایت پاؤ گے۔" آپ کہیے، "بلکہ ابراہیم کا دین یکسوئی کا ہے۔"	وَقَالُوا كُونُوا هُوداً أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً
اور مردہ نہ کہو اسے جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں۔ بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔	وَلا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لا تَشْعُرُونَ

چیلنج! إنْ ، أنْ اور إنَّ کا فرق بیان کیجیے۔

مطالعہ کیجیے! دولت اللہ کی بڑی نعمت ہے مگر اس سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0008-Wealth.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لا تَجْعَلْ مَعَ اللَّه إِلَهاً آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوماً مَخْذُولاً. وَقَضَى رَبُّكَ أَلاَّ تَعْبُدُوا إِلاَّ إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلاهُمَا فَلا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلاً كَرِيماً.

اللہ کے ساتھ کسی اور دیوتا نہ بناؤ ورنہ تم قابل مذمت ہو کر بے یار و مددگار رہ جاؤ گے۔ تمہارے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے اچھا سلوک کرو۔ اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے پاس بڑھاپے کی عمر میں پہنچ جائیں تو ان سے بیزاری کا اظہار نہ کرو اور نہ ہی انہیں جھڑکو۔ ان سے احترام کے الفاظ میں بات کرو۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنْ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً. رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُوراً.

ان دونوں کے لئے رحمت و محبت کے بازو بچھا دو اور یہ کہو: "میرے رب! ان دونوں پر اپنا رحم فرما جیسا کہ انہوں نے میری بچپن میں پرورش کی۔" تمہارا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم فرمانبردار ہو۔ بے شک وہ جھکے دل والوں کو بخشنے والا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ اردو کی طرح عربی میں بھی مختلف حروف جر کو ایک ہی اسم یا فعل کے ساتھ استعمال کر کے مختلف معنی نکالے جاتے ہیں۔ ہر زبان کے حروف جر کا استعمال دوسری سے مختلف ہوتا ہے۔ مثلاً اردو میں کہا جاتا ہے کہ "آسمان پر" مگر عربی میں اس کے لئے "في السماء" کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہاں عربی میں "پر" کے لئے "علی" کی بجائے "في" استعمال ہوا ہے۔ سیاق وسباق کی مدد سے درست ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَجْعَلْ	تم نہ بناؤ	إِحْسَاناً	حسن سلوک	اخْفِضْ	تم پھیلا دو
تَقْعُدَ	تم بیٹھے ہو	يَبْلُغَنَّ	وہ پہنچ جائیں	جَنَاحَ	بازو
مَذْمُوماً	مذموم، مذمت شدہ	الْكِبَرَ	بڑھاپا	الذُّلِّ	عجز و انکسار
مَخْذُولاً	بے یار و مددگار	كِلاهُمَا	وہ دونوں	ارْحَمْهُمَا	ان دونوں پر رحم فرما
قَضَى	اس نے فیصلہ کیا	لا تَقُلْ	تم نہ کہو!	رَبَّيَانِي	ان دونوں نے میری پرورش کی
أَلاَّ	کہ نہیں	أُفٍّ	بیزاری کا کلمہ	نُفُوسِكُمْ	تمہارے دلوں میں
الْوَالِدَيْنِ	والدین	لا تَنْهَرْ	تم انہیں نہ جھڑکو	الأَوَّابِينَ	جھکے دلوں کے ساتھ توبہ کرنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10B: قرآن کا تصور شخصیت

وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيراً. إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُوراً.
رشتے دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی۔ اپنی دولت کو فضول خرچی میں نہ اڑاؤ۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔
وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلاً مَيْسُوراً. وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوماً مَحْسُوراً. إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراً بَصِيراً.
اگر تمہیں ان (مساکین وغیرہ) سے اس وجہ سے (عارضی طور پر) اعراض کرنا ہو کہ تمہیں اپنے رب کی رحمت (کہیں سے کچھ رقم ملنے) کی امید ہو، تو ان سے نرم بات کرو۔ اپنے ہاتھ کو گردن سے باندھ کر نہ رکھو اور نہ ہی اسے مکمل طور پر پھیلا کر حسرت زدہ اور ملامت یافتہ ہو کر رہ جاؤ۔
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئاً كَبِيرا. وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلاً.
اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ صرف ہم ہی انہیں اور تمہیں رزق دیتے ہیں۔ یقیناً ان کا قتل ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یقیناً وہ ایک فحش کام اور برا راستہ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آتِ	دو!	تَرْجُوهَا	تم اس کی امید رکھتے ہو	يَقْدِرُ	وہ قدرت رکھتا ہے
ذَا الْقُرْبَى	رشتے دار	مَيْسُوراً	نرم، آسان	أَوْلَادَكُمْ	تمہاری اولاد
لَا تُبَذِّرْ	فضول خرچی نہ کرو	مَغْلُولَةً	لٹکا ہوا، بندھا ہوا	خَشْيَةَ	خوف
تَبْذِيراً	ضائع کرنا	عُنُقِكَ	تمہاری گردن	إِمْلَاقٍ	غربت
الْمُبَذِّرِينَ	فضول خرچ لوگ	لَا تَبْسُطْهَا	اسے نہ پھیلاؤ	الزِّنَى	بدکاری
إِخْوَانَ	بھائی	الْبَسْطِ	کشادگی	فَاحِشَةً	بے حیائی
كَفُوراً	ناشکرا	مَلُوماً	الزام یافتہ	نَرْزُقُهُمْ	ہم انہیں رزق دیتے ہیں
تُعْرِضَنَّ	تم اعراض کرنا چاہو	مَحْسُوراً	حسرت زدہ	خِطْئاً	غلطی
ابْتِغَاءَ	چاہنا	يَبْسُطُ	وہ پھیلاتا ہے	سَاءَ	برا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً فَلا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنصُوراً.

اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے محترم بنایا ہو سوائے اس کے کہ (قصاص کی صورت میں) کوئی حق ہو۔ جو بھی مظلوم کی حالت میں قتل کیا گیا ہو، اس کے ولی کو ہم نے (قصاص کا مقدمہ کرنے کا) قانونی اختیار دیا ہے۔ اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ یقیناً اس کی مدد کی جائے گی۔

وَلا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولاً. وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً. وَلا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُوْلَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولاً.

یتیم کے مال کے قریب بھی نہ پھٹکو سوائے اس کے کہ اچھے طریقے سے (اس کی حفاظت کرو) یہاں تک کہ وہ بلوغت تک پہنچ جائے۔ وعدہ پورا کرو، بے شک وعدوں کے بارے میں تمہیں ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ جب تم پیمائش کرو تو پورا ناپ کر دو اور سیدھے ترازو سے وزن کیا کرو۔ یہ بہتر ہے اور اچھی بات ہے۔ اس کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ یقیناً کان، آنکھ اور دل ان سب کے لئے تم ذمہ دار ٹھہرائے جاؤ گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی شاعری کی ایک خاص قسم "رثی یا مرثیہ" کہلاتی ہے۔ کسی بڑی آفت یا بڑے آدمی کی وفات پر لکھی جانے والی ان نظموں میں غم کے جذبات کا اظہار کیا جاتا ہے اور مرنے والے کے اوصاف بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ صنف اردو شاعری میں بھی عام ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَرَّمَ	اس نے محترم کر دیا	يَبْلُغَ	وہ پہنچتا ہے	الْقِسْطَاسِ	ترازو
قُتِلَ	وہ قتل کیا گیا	أَشُدَّهُ	اپنی بلوغت کی عمر کو	الْمُسْتَقِيمِ	سیدھا
جَعَلْنَا	ہم نے بنایا	أَوْفُوا	پورا کرو	تَأْوِيلاً	توجیہ، حقیقت
وَلِيِّه	اس کا وارث	الْعَهْدَ	وعدہ، معاہدہ	لا تَقْفُ	پیچھے نہ پڑو
سُلْطَاناً	قانونی حق	مَسْئُولاً	قابل مواخذہ	السَّمْعَ	قوت سماعت
لا يُسْرِفْ	وہ زیادتی نہ کرے	الْكَيْلَ	پیمائش کرنا	الْبَصَرَ	قوت بصارت
مَنصُوراً	جس کی مدد کی جائے	كِلْتُمْ	تم نے پیمائش کی	الْفُؤَادَ	دل
أَحْسَنُ	اچھا طریقہ	زِنُوا	تم سب وزن کرو		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10B: قرآن کا تصورِ شخصیت

وَلا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحاً إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبالَ طُولاً. كُلُّ ذلِكَ كانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهاً. ذلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُوماً مَدْحُوراً. (بني إسرائيل 17:22-39)

زمین پر متکبرانہ چال نہ چلو۔ یقیناً تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی قد میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکتے ہو۔ وہ سب تمہارے رب کے نزدیک قابل نفرت چیزیں ہیں۔ یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تمہارے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اللہ کے سوا کسی کو دیوتا نہ بنانا ورنہ تمہیں جہنم میں قابل ملامت اور بے یار و مددگار پھینک دیا جائے گا۔

وَعِبادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الأَرْضِ هَوْناً وَإِذا خاطَبَهُمُ الْجاهِلُونَ قالُوا سَلاماً. وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَقِياماً. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذابَها كانَ غَراماً. إِنَّها ساءَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقاماً. وَالَّذِينَ إِذا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكانَ بَيْنَ ذلِكَ قَواماً.

رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عجز و انکسار سے چلتے ہیں اور جب جاہلانہ رویے کے حامل لوگ ان سے بات کرتے ہیں تو وہ سلام کہہ (کر رخصت ہو جاتے ہیں)۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی راتیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام میں بسر کرتے ہیں۔ اور وہ ہیں جو کہتے ہیں: "ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور فرما دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ کر رہ جانے والی چیز ہے۔ یقیناً یہ بہت ہی بری رہنے کی جگہ اور مقام ہے۔ وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ ہی ہاتھ کھینچ کر خرچ کرتے ہیں۔ وہ اس کے درمیان اعتدال کی روش اختیار کرتے ہیں۔

چیلنج! لفظ "اذ" اور "اذا" کا فرق بیان کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَمْشِ	تم نہ چلو	مَدْحُوراً	مردود ہونے کی حالت	قِياماً	قیام کی حالت
مَرَحاً	متکبرانہ انداز میں	عِبادُ	بندے، عبد کی جمع	اصْرِفْ	دور کر دے!
لَنْ تَخْرِقَ	تم نہیں پھاڑ سکتے	يَمْشُونَ	وہ چلتے ہیں	غَرَاماً	چمٹنے والی چیز
طُولاً	لمبائی	هَوْناً	عجز و انکساری کی حالت	سَاءَتْ	بری
سَيِّئُهُ	برائی	خاطَبَهُمْ	وہ ان سے مخاطب ہوتے ہیں	مُسْتَقَرّاً	رہنے کی جگہ
مَكْرُوهاً	قابل نفرت	الْجَاهِلُونَ	جاہلانہ رویے کے حامل	مُقَاماً	جگہ
أَوْحَى	اس نے وحی کی	سَلاماً	سلام کہنے کی حالت	لَمْ يُسْرِفُوا	وہ اسراف نہیں کرتے
الْحِكْمَةِ	حکمت، دانش	يَبِيتُونَ	وہ رات گزارتے ہیں	لَمْ يَقْتُرُوا	وہ کنجوسی نہیں کرتے
تُلْقَى	تم ڈال دیے جاؤ گے	سُجَّداً	سجدے کی حالت	قَوَاماً	کھڑے ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10B: قرآن کا تصور شخصیت

وَالَّذِينَ لا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ وَلا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَلا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَاماً. يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَاناً. إِلاَّ مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَحِيماً. وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَاباً.

وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور دیوتا کو نہیں پکارتے اور نہ ہی اس جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہو، سوائے اس کے کہ (قصاص کی صورت میں) کوئی حق ہو۔ وہ لوگ بدکاری نہیں کرتے۔ جس نے ان میں سے کوئی گناہ کیا، وہ اپنے گناہ کو سامنے پالے گا۔ اس پر عذاب قیامت کے دن کئی گناہ بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ سوائے اس کے کہ جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کئے، اللہ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی مغفرت فرمانے والا مہربان ہے۔ جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے، بے شک اللہ بھی ان کی طرف پوری (شفقت) سے رجوع کرے گا۔

وَالَّذِينَ لا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَاماً. وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمّاً وَعُمْيَاناً. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَاماً.

وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو کام (کرنے والوں کے) پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ وہ لوگ کہ جب انہیں اپنے رب کی آیات کے ساتھ یاد دہانی کروائی جائے تو ان پر بہرے اور اندھے بن کر نہیں گرتے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں: "ہمارے رب! ہمارے شریک حیات اور اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں تقویٰ رکھنے والوں میں سبقت لے جانے والا بنا۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يَدْعُونَ	وہ نہیں پکارتے	سَيِّئَاتِهِمْ	ان کے گناہ	اللَّغْوِ	فضول کام
لا يَقْتُلُونَ	وہ قتل نہین کرتے	حَسَنَاتٍ	نیکیاں	كِرَاماً	باوقار
لا يَزْنُونَ	وہ بدکاری نہیں کرتے	غَفُوراً	مغفرت کرنے والا	ذُكِّرُوا	انہیں یاد دلایا گیا
يَلْقَ	وہ ملاقات کرے گا	تَابَ	اس نے توبہ کی	لَمْ يَخِرُّوا	وہ نہیں گرتے
أَثَاماً	گناہ	يَتُوبُ	وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا	صُمّاً	بہرے
يُضَاعَفْ	یہ بڑھایا جائے گا	مَتَاباً	توبہ کرنا	عُمْيَاناً	اندھے
يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا	لا يَشْهَدُونَ	وہ گواہی نہیں دیتے	هَبْ لَنَا	ہمیں عطا کر
مُهَاناً	بے عزت ہو کر	الزُّورَ	جھوٹی	ذُرِّيَّاتِنَا	ہماری اولاد
يُبَدِّلُ	وہ تبدیل کرے گا	مَرُّوا	وہ گزرے	قُرَّةَ أَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 10B: قرآن کا تصورِ شخصیت

أُوْلَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلاماً. خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً. قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَاماً. (الفرقان 25:63-77)

وہی لوگ ہیں جنہیں (جنت میں) رہنے کی جگہ بطور جزا دی جائے گی کیونکہ انہوں نے صبر کیا۔ ان کا جنت میں تحیت اور سلام کے ساتھ استقبال کیا جائے گا۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی رہنے کی جگہ اور مقام ہے۔ آپ کہیے کہ میرے رب کو تمہاری پرواہ نہیں ہے اگر تم اس سے دعاء کرو یا نہ کرو۔ تم (پیغمبر کو) جھٹلا چکے ہو تو عنقریب تم لازمی ہو کر رہنے والے (عذاب) کو دیکھ کر رہو گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ. وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ.

یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت و دانش عطا کی تا کہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔ جس نے شکر کیا، اس نے یقیناً اپنے لئے ہی شکر کیا اور جس نے ناشکری کی، تو اللہ بڑا بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔ جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: "اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔"

وَوَصَّيْنَا الإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْناً عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ. وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفاً وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ .

ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں نصیحت کی کیونکہ اس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری کا سامنا کرتے ہوئے اپنے پیٹ میں اٹھائے رکھا، پھر اسے دو سال تک دودھ پلایا۔ (اس نصیحت کا مقصد یہ تھا) کہ وہ تم میرے اور اپنے والدین کے شکر گزار بنو کیونکہ تمہیں میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اگر وہ دونوں یہ کوشش کریں کہ تم میرے ساتھ شرک کرو جب کہ تمہیں (اس جھوٹے دیوتا کا) علم بھی نہ ہو تو پھر ان دونوں کی بات نہ مانو، البتہ ان کے ساتھ دنیاوی معاملات میں اچھی طرح ڈیل کرو۔ اس کے راستے کی پیروی کرو جو میری طرف جھکے ہوئے دل کے ساتھ آتا ہے۔ پھر تمہارے لئے میری طرف لوٹنے کی جگہ ہے۔ اس لئے میں تمہیں خبر دے رہا ہوں تا کہ تم عمل کرو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إِمَاماً	امام، پیشوا	آتَيْنَا	ہم نے عطا کیا	فِصَالُهُ	اس کو دودھ پلانا
يُجْزَوْنَ	انہیں جزا دی جائے گی	أَنْ اشْكُرْ	کہ شکر کرو	عَامَيْنِ	دو سال
الْغُرْفَةَ	کمرہ، رہنے کی جگہ	يَشْكُرُ	وہ شکر کرتا ہے	الْمَصِيرُ	پہنچنے کی جگہ
يُلَقَّوْنَ	وہ ملاقات کریں گے	كَفَرَ	اس نے ناشکری کی	جَاهَدَا	وہ دونوں کوشش کریں
تَحِيَّةً	تحیت، سلام	يَعِظُ	وہ نصیحت کرتا ہے	لا تُطِعْهُمَا	ان دونوں کی بات نہ مانو
حَسُنَتْ	یہ اچھا ہوا	وَصَّيْنَا	ہم نے نصیحت کی	صَاحِبْهُمَا	ان سے رویہ اختیار کرو
يَعْبَأُ	اسے پرواہ نہیں ہے	وَالِدَيْهِ	اس کے والدین	مَعْرُوفاً	اچھا
دُعَاؤُكُمْ	تمہاری دعاؤں کی	حَمَلَتْ	اس نے اٹھائے رکھا	اتَّبِعْ	پیروی کرو
كَذَّبْتُمْ	تم نے جھٹلایا	أُمُّهُ	اس کی ماں	أَنَابَ	وہ پیروی کرے
لِزَاماً	لازمی ہو کر رہنے والا	وَهْناً	کمزوری کی حالت	مَرْجِعُكُمْ	تمہاری واپسی کی جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10B: قرآن کا تصور شخصیت

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ.
اے میرے بیٹے! اگر رائی کے دانے کے وزن برابر کوئی چیز چٹان پر پڑی ہو، یا آسمانوں میں ہو، یا پھر زمین میں ہو تو اللہ اسے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے۔
يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ. وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ.
اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو، نیکی کی تلقین کرو اور برائیوں سے روکو۔ جو مصیبت تمہیں پہنچے، اس پر ثابت قدم رہو۔ یقیناً یہ بڑے پر عزم معاملات میں سے ہے۔ اپنے گال کو لوگوں سے (مغرورانہ انداز میں) موڑ کر نہ رکھو۔ زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ یقیناً اللہ کسی متکبر شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔
وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ. (لقمان 31:12-19)
اپنی چال درمیانی رکھو اور آواز کو پست رکھو۔ یقیناً آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی ہوتی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُنَبِّئُكُمْ	میں تمہیں خبر دیتا ہوں	أْمُرْ	تلقین کرو	مَرَحًا	تکبر کے ساتھ
تَكُ	وہ ہو	الْمَعْرُوفِ	اچھے کام	لَا يُحِبُّ	وہ پسند نہیں کرتا
مِثْقَالَ	وزن کے برابر	انْهَ	منع کرو	مُخْتَالٍ	مغرور
حَبَّةٍ	دانہ	الْمُنْكَرِ	برے کام	فَخُورٍ	شیخی خورا
خَرْدَلٍ	رائی	اصْبِرْ	صبر کرو	اقْصِدْ مَشْيِكَ	اپنی چال درمیانی رکھو
صَخْرَةٍ	چٹان	أَصَابَكَ	تمہیں (مصیبت) پہنچے	اغْضُضْ	نیچی کرو
يَأْتِ بِهَا	وہ اسے لے آتا ہے	عَزْمِ	عزم	صَوْتِكَ	اپنی آواز
لَطِيفٌ	باریک بین	الْأُمُورِ	معاملات	أَنْكَرَ	سب سے بری
خَبِيرٌ	خبر والا	لَا تُصَعِّرْ	بے رخی نہ کرو	الْأَصْوَاتِ	آوازیں
أَقِمْ	قائم کرو	خَدَّكَ	اپنا گال	الْحَمِيرِ	گدھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10B: قرآن کا تصور شخصیت

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ. وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ.
تمہیں جو چیزیں دی گئی ہیں وہ دنیا کی زندگی گزارنے کا سامان ہے۔ اہل ایمان اور اپنے رب پر توکل کرنے والوں کے لئے اللہ کے پاس جو ہے، وہ بہتر اور زیادہ عرصہ باقی رہنے والا ہے۔ (یہ اہل ایمان وہ ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور فحش کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب انہیں غصہ آئے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔
وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ. وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ. (شوریٰ 42:36-39)
وہ لوگ جو اپنے رب کی پکار کا جواب دیتے ہوئے نماز قائم کرتے ہیں۔ ان کے اجتماعی معاملات ایک دوسرے کے مشورے سے چلتے ہیں۔ ہم نے انہیں جو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں جب کسی سرکشی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔
قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ. الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ. إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ.
اہل ایمان فلاح پا گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع کرتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو بے کار چیزوں سے اعراض برتتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو اپنی زکوۃ ادا کرنے والے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں سوائے اپنی بیویوں یا مملوکہ خواتین کے۔ تب ان پر کوئی الزام عائد نہیں کیا جا سکتا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُوتِيتُمْ	تمہیں دیا گیا	غَضِبُوا	وہ غصہ ہوئے	أَفْلَحَ	انہوں نے فلاح پایا
مَتَاعُ	سامان	يَغْفِرُونَ	وہ معاف کرتے ہیں	خَاشِعُونَ	ڈرنے والے
الْحَيَاةِ	زندگی	اسْتَجَابُوا	انہوں نے جواب دیا	مُعْرِضُونَ	اعراض کرنے والے
أَبْقَى	باقی رہنے والا	أَمْرُهُمْ	ان کے معاملات	فَاعِلُونَ	کرنے والے
يَتَوَكَّلُونَ	وہ توکل کرتے ہیں	شُورَى	مشورہ کرنا	فُرُوجِهِمْ	ان کی شرمگاہیں
يَجْتَنِبُونَ	وہ اجتناب کرتے ہیں	يُنْفِقُونَ	وہ خرچ کرتے ہیں	حَافِظُونَ	حفاظت کرنے والے
كَبَائِرَ الْإِثْمِ	بڑے گناہ	الْبَغْيُ	سرکشی	مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ	لونڈیاں
الْفَوَاحِشَ	بے حیائی کے کام	يَنْتَصِرُونَ	وہ مدد کرتے ہیں	مَلُومِينَ	الزام یافتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 10B: قرآن کا تصور شخصیت

فَمَنْ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الْعَادُونَ.
جو اس حد سے پرے جانا چاہیں، تو وہ سرکش لوگ ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ. أُوْلَئِكَ هُمْ الْوَارِثُونَ. الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. (مؤمنون 23: 1-11)
وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور وعدوں کی ذمہ داری محسوس کرنے والے ہیں۔ وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو کہ وارث ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہیں جنت فردوس کا وارث بنایا جائے گا۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

آج کا اصول: لفظ إنَّ اور أنَّ کو جملے میں زور پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ لفظ أنْ سے "ہونا" کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ لفظ إنْ "اگر" کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کے وقت غلام خواتین کی ایک بڑی تعداد معاشرے میں موجود تھی جن سے ان کے مالک ازدواجی تعلقات قائم کرتے تھے۔ اسلام نے انہیں بہت سے حقوق عطا کر کے انہیں بیوی کا درجہ دیا اور ان کی آزادی کے لئے قانون سازی کی۔ تفصیل کے لئے دیکھیے کتاب "اسلام میں جسمانی و ذہنی غلامی کے انسداد کی تاریخ۔"

http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0018-00-Slavery.htm

مطالعہ کیجیے! تخلیقی صلاحیت کو کیسے بہتر بنایا جائے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ابْتَغَى	چاہنا	أَمَانَاتِهِمْ	ان کی امانتیں	الْوَارِثُونَ	وارث کی جمع
وَرَاءَ	پیچھے	رَاعُونَ	ذمہ دار، چرواہے	يَرِثُونَ	وہ ورثہ پائیں گے
الْعَادُونَ	سرکشی کرنے والے	يُحَافِظُونَ	وہ حفاظت کرتے ہیں	الْفِرْدَوْسَ	جنت فردوس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
إِنَّهُمْ هُمْ السُّفَهَاءُ	یقیناً وہی بے وقوف ہیں
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے
أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے
إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ	یقیناً وہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے
أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعاً	یقیناً سب کی سب قوت اللہ ہی کی ہے
إِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً	یقیناً اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ وہ کوئی مثال بیان کرے
مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ	جس کے بارے میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے ملایا جائے
إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ	اگر تم سچے ہو
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً	یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم گائے ذبح کرو
إِنْ شَاءَ اللَّهُ	اگر اللہ نے چاہا
إِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى	اگر تمہارے پاس قیدی لائے جائیں
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنْ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ	نہیں ہے وہ عذاب سے بچانے والا کہ اسے لمبی عمر ملے
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ	کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ اپنے رسول سے پوچھو
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	تو اگر تم نہ کرو گے اور یقیناً نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے بچو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11A: دیگر حروف

اردو	عربي
ہم تم پر ایمان ہرگز نہیں لائیں گے	لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ
ہم ایک کھانے پر صبر ہرگز نہیں کریں گے	لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ
وہ بولے: "ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی سوائے چند گنتی کے دنوں کے۔"	وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَعْدُودَةً
وہ جنت میں داخل ہرگز نہ ہوگا	لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ
ان کی توبہ قبول ہرگز نہ ہوگی	لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ
تم نیکی تک ہرگز نہیں پہنچ سکو گے جب تک کہ تم اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ
میرے لئے کوئی وزیر بنادے تاکہ ہم تیری کثیر تسبیح کریں	وَاجْعَلْ لِي وَزِيراً كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيراً
تو ہم نے اسے اس کی ماں کو واپس کیا تاکہ اس کی آنکھوں کو سکون ملے۔	فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
تاکہ یہ تمہارے امیروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتی رہے	كَيْ لا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ
جب ان سے کہا گیا	إِذَا قِيلَ لَهُمْ
یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا	إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلائِكَةِ
اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون کے پیروکاروں سے نجات دی	وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ کو قانون اور حق وباطل کا معیار عطا کیا	وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ
اور یاد کرو جب ہم نے تم سے وعدہ لیا کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ
یاد کرو جب پیروکار اپنے لیڈروں سے اعلان برأت کردیں گے	إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا

آج کا اصول: لفظ إنَّ اور أنَّ مبتدا کو حالت نصب میں کر دیتے ہیں مگر خبر بدستور حالت رفع ہی میں رہتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11A: دیگر حروف

عربي	اردو
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا	اور جب وہ اہل ایمان سے ملتے ہیں
إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ	جب وہ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیتا ہے تو وہ بس اس سے یہی کہتا ہے، "ہو جا۔" پس وہ ہو جاتا ہے۔
إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ	جب ان تک کوئی مصیبت پہنچتی ہے
وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا	اور اپنا وعدہ پورا کرنے والے جب وہ وعدہ کر لیں
لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ	اگر اللہ چاہے تو ان کی قوت سماعت لے جائے
لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ	کاش وہ ہزار برس زندہ رہے
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	کاش وہ جانتے
لَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	کاش وہ ان ظالموں کو دیکھیں جب وہ عذاب کو دیکھیں گے
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ	پھر اس کے بعد تم نے منہ پھیر لیا تو تم پر اگر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے
لَوْلَا يُكَلِّمُنَا	وہ ہم سے کیوں نہیں کلام کرتا
لَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتْ الْأَرْضُ	اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر حملہ کرنے سے) اگر نہ روکتا تو زمین پر فساد پھیل جاتا
لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ	ان کے علماء اور قانونی ماہرین انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے
لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ	اس پر فرشتہ نازل کیوں نہیں ہوتا

چیلنج! لفظ "ما" مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ سابقہ اسباق کی روشنی میں "ما" کے مختلف معانی بیان کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11A: دیگر حروف

عربي	اردو
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	نہیں ہے نیکی کہ تم اپنا رخ مشرق یا مغرب کی جانب کر لو
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ	تم پر کوئی حرج نہیں ہے نہیں ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو
لَيْسَ لَكَ مِنْ الأَمْرِ شَيْءٌ	اس معاملے میں تمہارے لئے کوئی چیز نہیں ہے
وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ	بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلاَّ الْفَاسِقِينَ	اس سے فاسقوں کے سوا کوئی گمراہ نہیں ہوتا
لا عِلْمَ لَنَا إِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا	ہمارے پاس علم نہیں ہے سوائے اس کے جو تو نے ہمیں سکھایا
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلاَّ أَمَانِيَّ	ان میں ان پڑھ لوگ بھی ہیں جو کتاب کو سوائے اپنی جھوٹی امیدوں کے اور کچھ نہیں سمجھتے
لا تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللَّهَ	وہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی شاعری کی ایک خاص قسم "مدح" ہے۔ ان نظموں میں کسی خاص انسان کی مثبت خصوصیات بیان کی جاتی ہیں۔ بادشاہ شاعروں کی سرپرستی کر کے ان سے نظمیں لکھوایا کرتے تھے۔ شاہی قصیدے مسلم تاریخ کا ایک شرمناک باب ہیں۔

مطالعہ کیجیے! کامیابی کے راستوں پر موجود رکاوٹوں سے کیسے نمٹا جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0010-Block.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

قبْلَ أيّام كَثيرَة. كَثيرَة جداً. كانَ في قرية رَجلٌ مَشْهُور جداً. وَكَانَ اسم هَذَا الرجل آزَر. وَكَانَ آزَرُ يَبِيْعُ الْأصنَامَ. وَكَانَ فِي هذه الْقَرْيَة بيتٌ كَبيرٌ جدّاً. وَكَانَ في هذَا البيتَ أَصنام، أَصنَام كَثِيرَةٌ!جداً.
بہت دن پہلے کی بات ہے۔ بہت پہلے کی۔ ایک شہر میں ایک بہت مشہور شخص رہا کرتا تھا۔ اس شخص کا نام آزر تھا۔ آزر بت بنا کر بیچتا تھا۔ اس شہر میں ایک بہت بڑا گھر تھا۔ اس گھر میں بت تھے، بہت سے بت، بہت زیادہ۔
وَكَانَ الناسُ يَسْجُدُونَ لِهذِهِ الأَصْنَامِ. وَكَانَ آزَرُ يَسْجُدُ لِهذِهِ الأَصْنَامَ. وَكَانَ آزَرُ يعبدُ هذه الأَصْنَام.
لوگ ان بتوں کے آگے سجدہ ریز ہوتے تھے اور آزر بھی ان بتوں کے آگے سجدہ کیا کرتا تھا۔ آزر ان بتوں کی عبادت کیا کرتا تھا۔
وَكَانَ آزَرُ لَهُ وَلَدٌ رَشِيدٌ جِداً. وَكَانَ اسمُ هذَا الوَلَدِ إِبرَاهِيمَ. وكان إبراهيم يرى الناس يسجدون للأصنام. ويرى الناس يعبدون الأصنام.
آزر کا ایک بہت ہی ہدایت یافتہ بیٹا بھی تھا۔ اس بیٹے کا نام ابراہیم تھا۔ ابراہیم لوگوں کو بتوں کو سجدہ کرتے دیکھتے اور یہ دیکھا کرتے کہ یہ لوگ بتوں کی عبادت کر رہے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قبْلَ	پہلے	مَشْهُور	مشہور	يَسْجُدُونَ	وہ سجدہ کرتے ہیں
جِداً	بہت	يَبِيْعُ	وہ بیچتا ہے	يعبدُ	وہ عبادت کرتے ہیں
قَرية	گاؤں، قصبہ	الْأصنَامَ	عبادت کے لئے بت	رَشِيدٌ	ہدایت یافتہ
		بيتٌ	گھر	يَرَى	وہ دیکھتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وكان إبراهيم يعرف أن الأصنامَ حجارةٌ. وكَانَ يَعْرِفُ أن الأصْنَامَ لا تتكلَّمُ ولا تَسْمَعُ. وكَانَ يَعْرِفُ أَنَّ الأصْنَامَ لا تَضُرُّ وَلا تَنْفَعُ. وكَانَ يَرى أَنَّ الذُّبَابَ يَجْلِسَ عَلَى الأصْنَامَ فلا تَدْفَعُ. وكَانَ يَرى الفأرَ يَأْكُلُ طَعَامَ الأصْنَامَ فلا تَمْنَعُ.
ابراہیم جانتے تھے کہ یہ بت محض پتھر ہی تو ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ یہ بت نہ تو بول سکتے ہیں اور نہ سن سکتے ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ یہ بت کسی کو نہ تو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نفع۔ وہ دیکھتے تھے کہ اگر مکھی بتوں پر بیٹھ جائے تو وہ اسے نہیں اڑا سکتے۔ وہ دیکھتے تھے کہ چوہے ان بتوں کا کھانا کھا جاتے مگر یہ انہیں منع نہ کر سکتے تھے۔
وكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقُوْلُ فِيْ نَفْسِهِ : "لِمَاذَا يَسْجُدُ النَّاسُ للأصْنَامِ؟" وكَانَ إِبراهِيمُ يَسْأَلُ نَفْسَهُ: "لِمَاذَا يَسْأَلُ الناس الأصنامَ؟"
ابراہیم اپنے دل میں کہا کرتے: "یہ لوگ ان بتوں کو سجدہ کیوں کرتے ہیں؟" ابراہیم خود سے پوچھا کرتے: "لوگ ان بتوں سے مرادیں کیوں مانگتے ہیں؟"
وكَانَ إبْرَاهِيمُ يَقُولُ لوالده: "يا أَبِي! لِمَاذَا تَعْبُدُ هذه الأَصْنَامَ؟ و يا أَبِي لماذَا تَسْجُدُ لِهذه الأَصْنَامَ؟ وَ يَا أَبِي لمَاذَا تَسْأَلَ هذه الأَصْنَامَ؟ إن هذه الأَصْنَامَ لاَ تَتَكَلَّمُ ولا تَسْمَعُ! وَإِنَّ هذه الأَصْنَامَ لاَ تَضرّ وَلاَ تَنفع! وَلأيِّ شَيْءٍ تَضَع لَهَا الطَّعَامَ وَالشرَابَ؟ وَإِنَّ هذه الأَصْنَامَ يَا أَبِي لاَ تَأكل وَلاَ تَشرَبُ!"
ابراہیم اپنے والد سے کہا کرتے: "ابا جان! آپ ان بتوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں؟ ابا جان! آپ ان بتوں کو سجدہ کیوں کرتے ہیں؟ ابا جان! آپ ان بتوں سے سوال کیوں کرتے ہیں؟ یہ بت نہ تو بولتے ہیں اور نہ سنتے ہیں! یہ بت نہ تو نقصان پہنچاتے ہیں اور نہ نفع! کس چیز کی بنیادی پر آپ ان کے سامنے کھانے پینے کی چیزیں رکھتے ہیں؟ ابا جان! یہ بت تو نہ کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں!

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَعرف	وہ جانتا ہے	تَدْفَعُ	وہ ہٹاتا ہے	تَسْجُدُ	تم سجدہ کرتے ہو
حِجارَةٌ	پتھر، حجر کی جمع	الفَأرَ	چوہیا	يَا أَبي	اے میرے والد!
تَتَكَلَّمُ	وہ بات کرتا ہے	طَعَامَ	کھانا	تَسْأَل	تم سوال کرتے ہو
تَضُرُّ	وہ نقصان دیتا ہے	يَسْأَلُ	وہ سوال کرتا ہے	تَضَعَ	تم رکھتے ہو
تَنْفَعُ	وہ نفع دیتا ہے	تَعْبُدُ	تم عبادت کرتے ہو	تَشْرَبُ	تم پیتے ہو
الذُّبَاب	مکھی	لماذا	کیوں		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَكَانَ آزرُ يَغْضَبُ وَلاَ يفهمُ. وَكَانَ إبْرَاهِيم ينصحُ لِقَوْمِهِ ، وَكَانَ النَاس يَغْضَبُونَ ولاَ يفهمونَ. قَالَ إبْرَاهِيمُ: ”أَنَا أَكْسِرُ الأَصْنَامَ إذَا ذَهَبَ الناس، وَحِينَئِذٍ يَفْهَمُ النَّاسُ.“

آزر اس پر بہت غصے ہوتا اور کچھ نہ سمجھتا تھا۔ ابراہیم اپنی قوم کو نصیحت کیا کرتے تھے مگر لوگ غصہ میں آجاتے اور (ان کی بات) نہ سمجھتے تھے۔ ابراہیم نے کہا: ”جب لوگ جائیں گے تو میں ان بتوں کو توڑ دوں گا، پھر یہ لوگ سمجھیں گے۔“

وجَاءَ يَوْمُ عِيْدٍ فَفَرِحَ النَّاسُ. وَخَرَجَ النَّاسُ لِلْعِيدِ وَخَرَجَ الأَطْفَالُ. وَخَرَجَ وَالِدُ إِبْرَاهِيْم وَقَالَ لِإبْرَاهِيم : ”أَلاَ تَخرُجُ مَعَنَا؟“ قَالَ إِبرَاهِيمَ: ”أَنَا سَقِيْمٌ!“

عید کا دن آیا اور لوگ خوشی منانے لگے۔ لوگ تہوار کے لئے نکلے اور ان کے بچے بھی ساتھ نکلے۔ ابراہیم کے والد بھی نکلے اور ابراہیم سے کہا: ”تم ہمارے ساتھ نہیں جاؤ گے۔“ ابراہیم نے کہا: ”میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔“

وَذَهَبَ النَّاسُ وَبَقِيَ إبرَاهِيمُ فِي الْبيت. وَجَاءَ إِبْرَاهِيْمُ إِلَى الأَصْنَامِ ، وَقَالَ لِلأَصْنَامِ : ”أَلاَ تتكلمونَ؟ أَلاَ تسمعونَ؟ هَذَا طَعَامٌ وشَرَابٌ! أَلا تَأكُلونَ؟ أَلاَ تَشْرَبُونَ؟“

لوگ چلے گئے اور ابراہیم گھر میں رہ گئے۔ ابراہیم بتوں کے پاس آئے اور ان سے بولے: ”تم بولتے کیوں نہیں؟ تم سنتے کیوں نہیں؟ یہ کھانے پینے کی چیزیں! تم کھاتے کیوں نہیں؟ تم پیتے کیوں نہیں؟

آج کا اصول: عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے جسے **فعل مضارع** کہا جاتا ہے۔ فعل مضارع سے پہلے اگر لفظ ”کان“ لگا دیا جائے تو یہ ماضی میں اس کام کے **مسلسل** ہونے کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً يَفْهَمُ کا معنی ہے ”وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا“۔ كَانَ يَفْهَمُ کا مطلب ہو گا ”وہ سمجھا کرتا تھا۔“

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَغْضَبُ	وہ غصہ کرتا ہے	ذَهَبَ	وہ گیا	وَالِدُ	باپ، والد
يَفْهَمُ	وہ سمجھتا ہے	حِيْنَئِذٍ	تب، اس وقت	سَقِيْمٌ	بیمار
يَنْصَحُ	وہ خیر خواہی کرتا ہے	جَاءَ	وہ گیا	تتكلمون	تم کلام کرتے ہو
يَغْضَبُونَ	وہ غصہ کرتے ہیں	عِيْدٍ	عید، میلہ	تسمَعُونَ	تم سنتے ہو
يَفهَمونَ	وہ سمجھتے ہیں	فَرِحَ	وہ خوش ہوا	تَأكُلونَ	تم کھاتے ہو
أَكْسِرُ	میں توڑوں گا	الأَطْفَالُ	بچے، طفل کی جمع	تَشْرَبُونَ	تم پیتے ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَسَكَتَتِ الأَصنَام لأَنّهَا حجارَةٌ لاَ تَنْطق. قَالَ إِبراهيم: "مَالكم لاَ تَنطقُون؟" وَسَكَتَت الأصنَام وَماَ نَطقَت. حينئذ غضبَ إبراهِيمُ وَأَخذَ الفأْس. وَضرَبَ إبراهِيمُ الأَصنَام بالفأْسِ وَكَسرَ الأَصْنَامَ. وَتَركَ إِبْرَاهِيمُ الصنَمَ الأَكبَرَ وَعلّقَ الفَأْسَ في عُنُقه.

بت خاموش رہے کیونکہ وہ تو محض پتھر تھے جو بول نہیں سکتے۔ ابراہیم نے کہا: "تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں؟" بت خاموش رہے اور نہ بولے۔ تب ابراہیم کو غصہ آیا اور انہوں نے کلہاڑا پکڑ لیا۔ ابراہیم نے کلہاڑے کی ضرب لگائی اور بتوں کو توڑ دیا۔ ابراہیم نے بڑے بت کو چھوڑ دیا اور کلہاڑے کو اس کی گردن سے لٹکا دیا۔

وَرَجعَ النّاسَ وَدَخَلُوْا فِيْ بَيْتِ الأَصْنَامِ. وَأَرَادَ النَّاسَ أَن يَسْجدوا للأَصْنَامِ لأَنَهُ يَوْمُ عِيد. وَلَكِنْ تَعجّبَ النَّاسُ وَدَهِشُوا. وَتَأَسَّفَ النَّاسُ وَغَضِبُوا.

لوگ واپس آئے اور بت کدے میں داخل ہوئے۔ لوگوں نے ان بتوں کو سجدہ کرنے کا ارادہ کیا کیونکہ یہ عید کا دن تھا لیکن انہیں تعجب ہوا اور وہ دنگ رہ گئے۔ لوگوں کو افسوس بھی ہوا اور غصہ بھی آیا۔

قَالوا: "مَن فَعَلَ هَذَا بآلهتنا؟ سَمعْنَا فَتى يَذكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ. أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بآلهتنَا يَا إِبرَاهِيم؟" قَالَ: "بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرهُمْ هذَا فاسألوهم إنْ كَانُوا يَنطقون." فَقالُوا لإِبْرَاهِيمَ: "أَنتَ تَعْلَمُ أَنَّ الأَصنَامَ لا تَنْطِق."

وہ بولے: "یہ کس نے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ کیا ہے؟ ہم نے ایک لڑکے کو ان کے بارے میں بات کرتے سنا تھا جو کہ ابراہیم کہلاتا ہے۔ ابراہیم! کیا تم نے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ یہ کیا ہے؟" وہ بولے: "بلکہ ان کے اس بڑے نے ان کے ساتھ کیا ہو گا تو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں؟" انہوں نے ابراہیم سے کہا: "تم جانتے تو ہو کہ یہ بت ہیں، بات نہیں کر سکتے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَنْطق	تم بولتے ہو	تَرَكَ	اس نے ترک کیا	تَأَسَّفَ	اس نے افسوس کیا
تَنْطقُون	تم سب بولتے ہو	الأَكبَرَ	سب سے بڑا	غَضبُوا	انہوں نے غصہ کیا
سَكَتَتِ	وہ خاموش ہوئی	عَلَّقَ	اس نے لٹکایا	آلِهَتِنا	ہمارے خدا
نَطَقَت	اس نے بات کی	عُنُقه	اس کی گردن	فَتَى	نوجوان
الْفأْس	کلہاڑا	رَجَعَ	وہ واپس مڑا	يَذْكُرُهُمْ	وہ ان کا ذکر کر رہا ہے
ضَرَبَ	اس نے مارا	تَعجَّبَ	اس نے حیرت کی	يُقَالُ لَهُ	اسے کہا جاتا ہے
كَسَرَ	اس نے توڑا	دَهِشُوا	وہ حیرت زدہ ہوئے	فاسألوهم	تو ان سے پوچھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وكَانَ النَاسُ يَعْرِفُون أن الأصنامَ حجارة. وَكَانُوا يَعْرِفُوْنَ أَنَّ الحجَارَةَ لاَ تَسْمع ولاَ تَنطق. وَكَانوا يَعْرِفون أَنَّ الصنَمَ الأَكْبَرَ أَيْضاً حَجرٌ. وأنّ الصَّنمَ الأكبر لا يَقْدرُ أَنْ يَمْشيَ ويتحرّكَ. وَأَنَّ الصنمَ الأكبَرَ لاَ يَقْدِرُ أن يكسرَ الأصنامَ.
لوگ جانتے تھے کہ بت محض پتھر ہی ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ پتھر سن اور بول نہیں سکتے۔ وہ جانتے تھے کہ بڑا بت بھی تو ایک پتھر ہی ہے اور بڑا بت چلنے اور حرکت کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اور یہ کہ بڑا بت یہ طاقت نہیں رکھتا کہ وہ بتوں کو توڑ سکے۔
قَالَ إِبْرَاهِيمُ: "فَكَيْفَ تَعْبُدُوْنَ الأصنامَ وَإِنّها لا تَضرُّ وَلا تَنفعُ؟ وَكَيفَ تَسأَلُوْنَ الأَصْنَامَ وَإِنَّها لا تَنْطِقُ ولا تَسْمَعُ؟ ألا تَفْهَمُون شَيْئاً، أَفَلاَ تَعقِلُونَ؟" وَسَكتَ النَاسُ وَخَجلُوا!
ابراہیم نے کہا: "تو پھر تم کیسے ان پتھروں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ نفع؟ تم کیسے ان بتوں سے مرادیں مانگ سکتے ہو جبکہ نہ تو یہ بول سکتے ہیں اور نہ سن سکتے ہیں؟ کیا تم کچھ نہیں سمجھتے؟ کیا تمھیں عقل نہیں ہے۔" لوگ خاموش اور شرمندہ ہو گئے۔
اجْتَمعَ النّاسُ وَ قالوا: "مَاذا نَفعَل؟ إِنَ إِبرَاهيمَ كَسرَ الأَصْنَامَ وَأَهَانَ الآلهَةَ!" وسَألَ النَاسُ : "مَا عِقَابُ إِبْرَاهِيمَ؟ مَا جَزَاءُ إِبراهِيمَ؟" كَانَ الجَوابُ : "حرقوه وَانصُروا آلِهتكم." وَهَكَذَا كَانَ : أَوْقَدُوْا نَارًا وألقوا فِيها إبراهيم.
اب لوگ اکٹھے ہوئے اور بولے: "ہم اب کیا کریں؟" ابراہیم نے ان بتوں کو توڑ کر ہمارے دیوتاؤں کی شان میں گستاخی کی ہے۔" لوگوں نے پوچھا: "ابراہیم کو کیا سزا دی جائے؟ ابراہیم کو کیا بدلہ دیا جائے؟" جواب آیا: "اسے جلا کر اپنے دیوتاؤں کی مدد کرو۔" اور ایسا ہی ہوا: "انہوں نے آگ جلائی اور ابراہیم کو اس میں پھینک دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَعْرِفُون	وہ جانتے ہیں	أن يكسرَ	کہ وہ توڑے	أَهَانَ	اس نے توہین کی
حَجرٌ	پتھر	تَفْهَمُون	تم سمجھتے ہو	عِقَابُ	سزا
يَقْدرُ	وہ قدرت رکھتا ہے	أَفَلا تَعقِلُونَ	کیا تمھیں عقل نہیں ہے	جَزَاءُ	بدلہ
أَنْ يَمْشيَ	کہ وہ چلے	خَجلُوا	وہ شرمندہ ہوئے	الجَوابُ	جواب
يتحرّكَ	وہ حرکت کرتا ہے	اجْتَمعَ	وہ اکٹھے ہوئے	حَرِّقُوهُ	اسے جلا دو
		نَفعَلُ	ہم کریں گے	أَوْقَدُوْا	بھڑکاؤ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَلٰكِن الله نصَر إبراهيمَ وقالَ للنّارِ: "يَا نَارُ! كوني بَرْداً وَسَلاماً عَلَى إِبْرَاهِيْمَ." وَهكذا كان، كانَت النَّار بَرْداً وَسَلاماً عَلَى إِبْرَاهِيْمَ. وَرأى النَّاسُ أنَّ النَّارَ لا تَضرُّ إبراهيمَ. وَرَأى النَّاسُ أَنَّ إِبْرَاهيم مَسْرور، وَأَنَّ إبراهيم سالِمٌ. وَدَهِش النَاسُ وَ تَحيرُوا.

لیکن اللہ نے ابراہیم کی مدد کی اور آگ سے کہا: "اے آگ! ٹھنڈی ہو کر ابراہیم کے لئے سلامتی بن جاؤ۔" ایسا ہی ہوا۔ آگ ابراہیم کے لئے ٹھنڈی ہو کر سلامتی بن گئی۔ لوگوں نے دیکھا کہ آگ تو ابراہیم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہی۔ انہوں نے دیکھا کہ ابراہیم بڑے خوش اور صحیح وسالم ہیں۔ لوگ دنگ رہ گئے اور حیرت زدہ ہو گئے۔

وَذَاتَ لَيْلَةٍ رَأَى إِبْرَاهِيمُ كَوكَباً، فَقالَ: "هذَا رَبِّي؟" وَلَمَّا غَابَ الكَوكَبُ، قَالَ إِبْرَاهيمُ: "لا! هذَا لَيْسَ بِرَبِّي!" وَرَأَى إِبْرَاهيمُ الْقَمَرَ فَقَالَ: "هذَا رَبِّي؟" ولما غَابَ الْقَمَرُ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ: "لاَ! هذا ليس بربِّي!" وَطَلَعتِ الشَمْسُ، فَقَالَ إبراهيمُ: "هذَا رَبي هذَا أَكبر؟" وَلَمَا غَابَتِ الشَّمْسُ فِي اللَيْلِ قَالَ إبراهيمُ:

رات کے وقت ابراہیم نے ایک ستارہ دیکھا۔ انہوں نے کہا: "یہ میرا رب ہے؟" جب وہ ستارہ غائب ہو گیا تو ابراہیم نے کہا: "نہیں! یہ میرا رب نہیں ہو سکتا۔" پھر ابراہیم نے چاند کو دیکھا تو کہا: "یہ میرا رب ہے؟" جب چاند غائب ہوا تو ابراہیم نے کہا: "نہیں! یہ میرا رب نہیں ہو سکتا۔" پھر سورج طلوع ہوا تو ابراہیم نے کہا: "یہ میرا رب ہے کیونکہ یہ بڑا ہے؟" جب رات کو سورج غائب ہو گیا تو ابراہیم نے کہا:

آج کا اصول: لفظ "لیس" خبر پر نصب دے دیتا ہے۔

چیلنج! سابقہ اسباق کی روشنی میں ان حروف کی فہرست تیار کیجیے جو پکار یا جذبات کے اظہار کے لئے استعمال ہوتے ہیں جیسے یا، ایھا وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ألقوا	اسے ڈال دو	سالِمٌ	صحیح وسالم	غَابَ	وہ غائب ہو گیا
نَصرَ	اس نے مدد کی	دَهِش	وہ حیران رہ گیا	الْقَمَرَ	چاند
كوني	تم ہو جاؤ (مونث)	تَحيروا	وہ حیران ہو گئے	طَلَعَ	وہ نکلی
بَرْداً	ٹھنڈی	ذَاتَ لَيْلَةَ	رات کا وقت	الشَمْسُ	سورج
رَأَى	اس نے دیکھا	كوكباً	ستارہ	غَابَت	وہ غائب ہوئی
مَسْرور	خوش	لَمَّا	اس وقت جب	(نوٹ: عربی میں سورج وچاند مونث ہیں)	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

”لا! هذا لَيْسَ بربَي. إنّ اللهَ حَي لا يَمُوتُ. إن اللّهَ باق لا يَغيبُ. إنَ اللهَ قَوِيٌّ لا يَغْلِبُهُ شيءٌ والكوكَب ضَعيف يَغْلِبُهُ الصُبْحُ. وَالقَمَرُ ضَعيفٌ تغْلِبُهُ الشَّمْس. وَالشَّمس ضَعيفَةٌ يَغْلِبُهَا اللَيْلُ وَيَغْلبها الْغَيْمُ. ولَا ينصرني الْكَوْكَبُ لأَنّهُ ضَعيف. ولا يَنصرني الْقَمَرَ لأَنَّهُ ضعِيف. ولا تَنصرُني الشمس لأَنَّها ضَعِيفَةٌ. وَيَنصُرني الله. لأَن اللهَ حَيٌّ لا يموت. و بَاقٍ لا يَغِيب. وَقَوِيٌّ لا يَغلِبُه شيءٌ.“

”نہیں! یہ میرا رب نہیں ہو سکتا۔ یقیناً اللہ تو زندہ ہے، وہ کبھی مر نہیں سکتا۔ یقیناً اللہ تو باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہوتا۔ یقیناً اللہ طاقتور ہے، کوئی چیز اس پر غالب نہیں آسکتی۔ ستارہ کمزور ہے کہ اس پر صبح نے غلبہ پالیا۔ چاند کمزور ہے کہ اس پر سورج غالب آگیا۔ سورج کمزور ہے کہ اس پر رات اور اندھیرے نے غلبہ پالیا۔ ستارہ میری مدد نہیں کر سکتا کیونکہ وہ کمزور ہے۔ چاند میری مدد نہیں کر سکتا کہ وہ کمزور ہے۔ سورج میری مدد نہیں کر سکتا کہ وہ بھی کمزور ہے۔ اللہ میری مدد کرے گا کیونکہ اللہ زندہ ہے، وہ مر نہیں سکتا، وہ باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہوتا، وہ قوی ہے اور اس پر کوئی چیز غلبہ نہیں پا سکتی۔“

وَعَرَفَ إبراهيمُ أَنّ اللهَ ربُّه. لأَن اللهَ حَي لا يموت. وَأَن اللهَ باق لا يَغيبُ. وَأَنَّ الله قَوِيٌّ لا يَغْلبُه شيء . وَعَرَفَ إبراهيمُ أَن اللهَ رَبُّ الْكَوكَبِ! وَأَنَّ اللهَ رَبُّ القَمَرِ! وَأَنَّ اللهَ رَبُّ الشَّمْسِ! وَأَنّ الله ربُّ العَالَمِيْنَ! وهَدَى الله إبراهيمَ وجَعَلَهُ نبيًّا وَخَليلا. وَأَمَرَ الله إبراهيم أَنْ يَدْعُوَ قَوْمَه وَيَمْنَعَهم مِنْ عِبَادَةِ الأَصنَامِ.

ابراہیم جانتے تھے کہ اللہ ان کا رب ہے کیونکہ اللہ زندہ ہے، وہ مر نہیں سکتا۔ اللہ باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہوتا۔ اللہ قوی ہے، اس پر کوئی چیز غلبہ نہیں پا سکتی۔ ابراہیم جانتے تھے کہ اللہ ستارے کا رب ہے! اللہ یقیناً چاند کا رب ہے! اللہ بے شک سورج کا رب ہے! اور بے شک اللہ تمام جہانوں کا رب ہے! اللہ نے ابراہیم کو ہدایت دی اور انہیں ایک عظیم نبی اور (اپنا) دوست بنایا۔ اللہ نے ابراہیم کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو دعوت دیں اور انہیں بتوں کی پرستش سے منع کریں۔

وَدَعَا إبراهيمُ قَومَهُ إلَى اللهِ وَمَنَعَهمْ مِنْ عِبَادَةِ الأَصنَامِ قَالَ إبراهيمُ لقَوْمِه: ”مَا تعبدُونَ؟“

ابراہیم نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا اور انہیں بتوں کی عبادت سے منع فرمایا۔ ابراہیم نے اپنی قوم سے کہا: ”تم کیا پوجتے ہو؟“

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَي	زندہ	تغْلِبُهُ	وہ غالب آتی ہے	عِبَادَة	عبادت
يَمُوتُ	وہ مرتا ہے	الْغَيْمُ	بادل، دھند	دَعَا	اس نے پکارا
باقٍ	باقی	ينصرني	وہ میری مدد کرتا ہے	مَنَعَهمْ	اس نے انہیں منع کیا
يَغِيبُ	وہ غائب ہوتا ہے	هَدَى	اس نے ہدایت دی	تَدْعُونَ	تم بلاتے ہو
يَغْلِبُهُ	وہ اس پر غالب آتا ہے	خَليلا	دوست	يَنْفَعُونَ	وہ نفع دیتے ہیں
الصُبْحُ	صبح	أَنْ يَدْعُوَ	کہ وہ بلائے	يَضرونَ	وہ نقصان دیتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

قَالُوا: "نَعبد أصناما." قَالَ إبراهِيمُ: "هَلْ يَسمَعونَكُمْ إذْ تَدْعُونَ؟ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضرون؟" قَالُوا: "بَلْ وَجَدْنَا آباءنَا كَذلكَ يَفعَلونَ."
وہ بولے: "ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔" ابراہیم نے کہا: "کیا جب تم انہیں پکارتے ہو تو وہ تمہاری پکار سنتے ہیں؟ یا تمہیں کوئی نفع دیتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟" وہ بولے: "ہم نے تو اپنے آباؤاجداد کو ایسا کرتے دیکھا تھا۔"
قَالَ إبراهيمُ: "فَأَنَا لا أعْبُدُ هذه الأصنامَ. بَلْ أنا عَدُوٌّ لهذه الأَصْنَام. أَنَا أَعْبُدُ رَبَّ العَالَمِيْن. الَّذي خَلَقَني فَهُوَ يَهْدِيْن! والذي هُوَ يُطْعِمُني وَيسْقِين! وإذَا مَرِضْتُ فَهوَ يَشْفِين! والَّذي يُميتني ثُمَّ يُحْيِين! وَإنّ الأَصْنَامَ لا تَخْلُقُ وَلا تَهدِي. وَإِنَّهَا لا تطْعِم أحَداً ولا تَسقِي. وَ إذَا مَرِضَ أَحَدٌ فَهِي لا تَشفِي. وَإِنَّهَا لا تُميتُ أحداً ولا تُحيي."
ابراہیم بولے: "میں تو ان بتوں کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں تو ان بتوں کا دشمن ہوں۔ میں تمام جہانوں کے رب کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے بنایا اور وہی مجھے ہدایت دیتا ہے! وہ وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے! جب میں بیمار ہوؤں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے! وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا! یہ بت تو نہ کچھ تخلیق کرتے ہیں اور نہ ہی ہدایت دیتے ہیں۔ یہ یقیناً نہ تو کسی کو کھانا کھلاتے ہیں اور نہ پانی پلاتے ہیں۔ جب کوئی بیمار ہو جائے تو یہ اسے شفا نہیں دیتے۔ یہ کسی کو نہ تو مار سکتے ہیں اور نہ ہی زندہ کر سکتے ہیں۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَلْ	بلکہ	يَهْدِيْنِ	وہ مجھے ہدایت دیتا ہے	تَخْلُقُ	وہ تخلیق کرتے ہیں
وَجَدْنَا	ہم نے پایا	يُطْعِمُني	وہ مجھے کھانا کھلاتا ہے	تَهدِي	وہ ہدایت دیتے ہیں
آباءنَا	ہمارے آباؤاجداد	يسْقِين	وہ مجھے پلاتا ہے	تطْعِم	وہ کھانا کھلاتے ہیں
كَذلكَ	اسی طرح	مَرِضْتُ	میں بیمار ہوا	تَسقِي	وہ پانی پلاتے ہیں
يَفعَلونَ	وہ کرتے ہیں	يَشْفِين	وہ مجھے شفا دیتا ہے	مَرِضَ	وہ بیمار ہوا
أعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں	يُميتني	وہ مجھے موت دیتا ہے	تَشفِي	وہ شفا دیتے ہیں
عَدُوٌّ	دشمن	يُحْيِين	وہ زندگی دیتا ہے	تُميتُ	وہ موت دیتے ہیں
				تُحيي	وہ زندگی دیتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

كانَ فِي الْمَدِينَة مَلكٌ كَبيرٌ جداً، وَظَالِمٌ جدًا. وكانَ النَاسُ يسْجُدون للمَلكَ. وسَمعَ المَلكُ أَنَّ إبرَاهيمَ يسجدُ لله ولا يَسْجد لأَحَدٍ. فغضبَ الملك وطلب إبرَاهِيمَ. وَجاء إبْرَاهِيمُ، وكان إبراهيم لا يخاف أحدا إلا الله.

اس شہر میں ایک بہت بڑا بادشاہ تھا جو کہ بہت ہی ظالم تھا۔ لوگ اس بادشاہ کو سجدہ کیا کرتے تھے۔ اس بادشاہ نے سنا کہ ابراہیم اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور کسی کو بھی سجدہ نہیں کرتے۔ بادشاہ کو بڑا غصہ آیا اور اس نے ابراہیم کو بلا بھیجا۔ ابراہیم آئے کیونکہ وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔

قالَ الْملِكُ: "مَنْ ربُّكَ يَا إِبْرَاهِيم؟" قَال إِبْرَاهِيمُ: "رَبِّي الله!" قَالَ المَلِكُ: "مَنِ اللهُ يا إبْرَاهِيم؟" قَالَ إبْرَاهِيمُ: "الَّذِي يُحْيِي ويميت." قَالَ الملِك: "أنَا أُحيِي وأُمِيْتُ."

بادشاہ بولا: "تمہارا رب کون ہے، او ابراہیم!" ابراہیم نے فرمایا: "میرا رب اللہ ہے۔" بادشاہ نے کہا: "اللہ کون ہے، اے ابراہیم؟" ابراہیم نے فرمایا: "وہ وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔" بادشاہ بولا: "میں زندگی اور موت دیتا ہوں۔"

ودَعَا الملك رَجُلا وقتَلَه. ودَعَا رجُلاً آخرَ وتَركَهُ. وقَالَ: "أنا أحيي وأميتُ، قَتَلْتُ رَجُلاً وَتَرَكْتُ رَجُلاً." وكَانَ الملك بليداً جدّا، وكَذَلك كل مُشْرِك. وأرادَ إبراهيمُ أَنْ يَفهمَ الملكُ، ويَفْهَمَ قَوْمُه. فقَالَ إبْراهيمُ للمَلِكَ: "فَإِنَّ اللهَ يأتي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فأْتِ بِهَا مِنَ المَغرِبَ." فَتحيَّرَ الملِك و سَكتَ. وخَجلَ الملِك، ومَا وجَدَ جوَاباً.

بادشاہ نے ایک مرد کو بلوایا اور اسے قتل کر دیا۔ پھر اس نے ایک اور شخص کو بلایا اور اسے چھوڑ دیا۔ وہ بولا: "میں زندگی اور موت دیتا ہوں۔ میں نے ایک کو قتل کر دیا اور ایک کو چھوڑ دیا۔" یہ بادشاہ بڑا ہی بے وقوف تھا جیسا کہ ہر مشرک ہوتا ہے۔ ابراہیم نے ارادہ کیا کہ وہ بادشاہ کو سمجھائیں اور اس کی قوم کو سمجھائیں۔ انہوں نے بادشاہ سے کہا: "یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال کر دکھاؤ۔" بادشاہ حیران رہ گیا اور خاموش ہو گیا۔ وہ بڑا شرمندہ ہوا مگر اسے کوئی جواب نہ ملا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَلكٌ	بادشاہ	أُميتُ	میں موت دیتا ہوں	فأْتِ بِهَا	تو تم اسے لاؤ
طَلَبَ	اس نے طلب کیا	قَتَلْتُ	میں نے قتل کیا	تَحيَّر	وہ حیرت زدہ ہو گیا
يَخاف	وہ خوف رکھتا ہے	تَركْتُ	میں نے چھوڑا	سَكتَ	وہ خاموش ہوا
قَتلَه	اس نے اسے قتل کیا	بليداً	احمق، بے وقوف	خَجلَ	وہ شرمندہ ہوا
أُحْيِي	میں زندہ کرتا ہوں	أرادَ	اس نے ارادہ کیا	وَجَدَ	اس نے پایا
يأتي بِالشَّمْسِ	وہ سورج کو لاتا ہے				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وأرادَ إبراهيم أنْ يَدْعوَ والدَهُ أيْضاً، فقَالَ لَهُ: "يا أَبَتِ! لِمَ تَعبدُ مَا لا يَسمَعُ ولا يبصِر. ولِمَ تَعبدُ ما لا يَنْفَعُ ولا يَضرّ. يا أَبَتِ! لاَ تعبدِ الشّيطَانْ! يا أَبتِ! اُعبُدِ الرَّحمٰنَ!"

ابراہیم نے ارادہ کیا وہ اپنے والد کو بھی دعوت دیں۔ انہوں نے اس سے کہا: "ابا جان! آپ ان کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سن سکتے ہیں نہ دیکھ سکتے ہیں۔ آپ ان کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان۔ ابا جان! شیطان کی پوجا نہ کیجیے! ابا جان! رحمان کی عبادت کیجیے!"

وغَضبَ والدُ إبراهيمَ، وَقَالَ: "أنا أضربكَ، فاتركني ولا تَقُل شَيْئاً." وكَانَ إبراهيمُ حَليما، فَقَال لوالده: "سَلامٌ عَليكَ." وقَالَ لَهُ: "أَنَا أذهَبُ مِنْ هُنَا وأدْعُو رَبِّي." وتَأَسَّفَ إبْراهِيمُ جِدًّا، وأراد أنْ يَذهَبَ إلى بَلَدٍ آخَرَ، ويَعبدَ رَبَّهُ، وَيَدْعُوَ النَاسَ إلَى اللهِ.

ابراہیم کے والد کو بہت غصہ آیا اور وہ بولا: "میں تمہیں مار دوں گا۔ مجھے چھوڑ دو اور کوئی بات نہ کرو۔" ابراہیم بڑے بردبار تھے، انہوں نے اپنے باپ سے کہا: "آپ پر سلامتی ہو۔" اور اس سے کہا: "میں اب یہاں سے جاؤں گا اور اپنے رب سے دعا کروں گا۔" ابراہیم کو بڑا تاسف ہوا تھا۔ ان کا ارادہ تھا کہ وہ کسی دوسرے شہر چلے جائیں اور اپنے رب کی عبادت کریں اور لوگوں کو اللہ کی طرف سے بلائیں۔

وغَضبَ قَومُ إبرَاهيمَ وَغضبَ الملك وَغضبَ والد إبْرَاهيم. وَأَرَادَ إبْرَاهيمُ أَن يُسَافِرَ إلى بَلَدٍ آخَرَ ويَعبدَ فيهِ اللهَ وَيَدْعُوَ الناس إلى اللهِ. وَخرَجَ إبْرَاهيمُ مِنْ بَلَدِه ووَدَّعَ والِدَه. وَقَصَدَ إبْرَاهيم مَكَّةَ وَمَعَهُ زَوْجَه هَاجَر.

ابراہیم کی قوم، بادشاہ اور ان کے والد کو بہت غصہ تھا۔ ابراہیم کا ارادہ تھا کہ وہ کسی دوسرے شہر کی طرف چلے جائیں، وہاں وہ اللہ کی عبادت کریں اور لوگوں کو اس کی طرف بلائیں۔ ابراہیم اپنے شہر سے نکل گئے اور انہوں نے اپنے والد کو الوداع کہہ دیا۔ ابراہیم کا ارادہ مکہ کا تھا۔ ان کی زوجہ ہاجرہ ان کے ہمراہ تھیں۔

مطالعہ کیجیے! سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا پہاڑی کا وعظ۔ اس عظیم الشان خطبے میں بیان کردہ حالات اب بھی موجود ہیں۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0009-Mount.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُعبُدْ	عبادت کرو!	أذهَبُ	میں جاتا ہوں	أنْ يُسَافِرَ	کہ وہ سفر کرے
أَضرِبُكَ	میں تمہیں ماروں گا	هُنَا	اس وقت	بَلَد	شہر
اتركني	مجھے چھوڑ دو	أدْعُو	میں بلاؤں گا	وَدَّعَ	اس نے الوداع کہا
لا تَقُلْ	نہ کہو!	تَأَسَّفَ	اس نے افسوس کیا	قَصَدَ	اس نے ارادہ کیا
حَلِيما	بردبار	أنْ يَذهَبَ	کہ وہ جائے	زَوْجُه	اس کی بیوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَكَانت مَكَّة ليسْ فيهَا عشب وَ لاَ شَجر. وَكَانتْ مَكَةُ لَيس فيهَا بئرٌ وَلاَ نَهرٌ. وَكَانتْ مَكَّةُ لَيْسَ فيهَا حَيَوَانٌ وَلاَ بشَر. ووَصَلَ إبرَاهيمُ إلى مَكّة وَنَزَلَ فيهَا. و تَرك إبْرَاهيم زَوْجَهُ هَاجَرَ وولَده إسماعيل. و لما أَرَادَ إبراهيم أَنْ يَذهبَ قَالَت له زوجهُ هَاجرُ: "إلى أين يَا سَيدي؟ أتتركني هنَا؟ أَتَتْركني وَليسَ هُنَا مَاء؟ ولاَ طَعَام! هَل أَمَرَك الله بهذا؟" قَالَ إبْرَاهيمُ: "نَعَم!" قَالَت هَاجرُ: "إذا لاَ يضيعَنَا!"

(اس زمانے کے) مکہ میں نہ تو کوئی سبزہ تھا اور نہ ہی درخت۔ مکہ میں نہ تو کوئی کنواں تھا اور نہ ہی دریا۔ مکہ میں نہ تو کوئی جانور تھا اور نہ ہی انسان۔ ابراہیم مکہ پہنچ کر وہاں سواری سے اترے۔ انہوں نے اپنی زوجہ ہاجرہ اور ان کے بچے اسماعیل کو وہیں چھوڑ دیا۔ جب ابراہیم نے واپسی کا ارادہ کیا تو ان کی زوجہ ہاجرہ نے ان سے کہا: "میرے آقا! آپ کہاں جا رہے ہیں؟ کیا آپ مجھے یہاں چھوڑ رہے ہیں؟ کیا آپ مجھے چھوڑ رہے ہیں اور یہاں نہ تو پانی ہے اور نہ کھانا؟ کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟" ابراہیم نے کہا: "ہاں۔" ہاجرہ نے کہا: "تب تو وہ ہمیں ہلاک نہ کرے گا۔"

وَعَطش إسماعيل مَرَّةً، وَأرادت أمه أن تسقيَهُ مَاءً وَلكن أَيْنَ الماء ؟ وَمَكّةُ لَيْسَ فِيهَا بئر، وَمَكَّة لَيْسَ فِيهَا نهر! وَكَانت هاجر تَطلبُ الْمَاء وَتَجْري مِنَ الصفَا إلى المَرْوَة ومنَ المروة إلى الصفَا.

اسماعیل کو ایک مرتبہ پیاس لگی۔ ان کی والدہ نے ان کے لئے پانی لانے کا ارادہ کیا لیکن پانی کہاں تھا؟ مکہ میں کوئی کنواں نہ تھا اور نہ ہی کوئی دریا۔ ہاجرہ پانی کی طلب میں صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا سے گھومتی رہیں۔

وَنَصَرَ الله هَاجر وَنَصَرَ إِسْماعيل فَخَلَق لَهُما مَاء. وخرج الماء من الأرض وشَربَ إسماعيلُ وشَربَتْ هَاجر. وبقي الماء فكان بئر زمزم، فَبَارَكَ اللّهُ فِي زَمزم وهذه هي البئر التي يشرب منها الناس في الحج ويأتُونَ بماء زمزم إلى بلدهم. هَلْ شَرِبْتَ مَاء زَمزَم؟

اللہ نے ہاجرہ اور اسماعیل کی مدد کی اور ان کے لئے پانی تخلیق کیا۔ پانی زمین میں سے نکلا اور اسماعیل اور ہاجرہ نے پانی پیا۔ جو پانی باقی رہ گیا وہ زمزم کا کنواں کہلاتا ہے۔ اللہ نے زمزم میں برکت دی۔ یہی وہ کنواں ہے جہاں حج کے دوران لوگ پانی پیتے ہیں اور یہاں سے پانی اپنے شہروں کو لے جاتے ہیں۔ کیا آپ نے زمزم کا پانی پیا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَشبٌ	گھاس، سبزہ	أ تتركني	کیا آپ مجھے چھوڑ دیں گے؟	تَطلبُ	اس نے خواہش کی
شَجَرٌ	درخت	مَاء	پانی	تَجْرِي	وہ دوڑیں
بئرٌ	کنواں	يُضيعُنَا	وہ ہمیں ضائع کر دے گا	شَرِبَ	اس نے پیا
نَهرٌ	دریا، نہر	عَطشَ	پیاس	شَرِبَتْ	اس خاتون نے پیا
حَيَوَانٌ	جانور، حیوان	مَرَّةً	بار، مرتبہ	يَشرِبُ	وہ پیتا ہے یا پئے گا
بَشَرٌ	انسان	أمه	اس کی ماں	شَرِبْتَ	تم نے پانی پیا
يَا سَيِّدِي	اے میرے آقا	أن تسقيَهُ	کہ وہ اسے پانی پلائے		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَعَادَ إبْرَاهيم إلى مَكّةَ بَعْدَ مدة. ولقيَ إسْماعيلَ ولقيَ هَاجرَ، وفَرِح إبْرَاهيمُ بِوَلَدِهِ إسْماعِيلَ. وكانَ إسْماعِيل ولداً صَغيراً، يَجْرِي ويَلعَب وَيَخرج مَعَ والدِه. وكَانَ إبرَاهِيمُ يحِب إسْماعِيلَ جدا.

ابراہیم کچھ عرصے کے بعد مکہ واپس آئے اور اسماعیل اور ہاجرہ سے ملے۔ ابراہیم اپنے بیٹے اسماعیل کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اسماعیل چھوٹے بچے تھے۔ وہ دوڑتے اور کھیلتے تھے اور اپنے والد کے ساتھ باہر جاتے تھے۔ ابراہیم، اسماعیل سے بڑی محبت کرتے تھے۔

وذَات ليلة رأَى إبْرَاهيم في المَنَامِ أنَّهُ يَذبَح إسْماعيل. وكان إبْراهيمُ نَبِيا صَادِقاً، وكَان منامه مناما صادقا. وكان إبراهيم خَليل الله، فَأَرادَ أن يفعَل ما أمره الله في المنام . وقال إبْرَاهيمُ: "إنِّي أَرى في المَنَامِ أنِي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ ماذا ترى؟" قال: "يَا أبتِ! افْعَل مَا تؤْمَرُ سَتَجِدنِي إنْ شَاءَ الله مِنَ الصابرين."

رات کو ابراہیم نے خواب میں دیکھا کہ وہ اسماعیل کو ذبح کر رہے ہیں۔ ابراہیم ایک سچے نبی تھے۔ ان کا خواب ایک سچا خواب تھا۔ ابراہیم اللہ کے دوست تھے۔ انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ کر گزریں جس کا اللہ نے انہیں خواب میں حکم دیا ہے۔ ابراہیم نے کہا: "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ اب بتاؤ تمہاری رائے کیا ہے؟" انہوں نے کہا: "ابا جان! آپ وہ کر گزریے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔"

وأَخذَ إبْراهيمُ إسْماعِيلَ مَعَهُ وأَخذَ سكيناً. ولَما بلغَ إبراهيمُ منًى، أرادَ أن يذبح إسماعيل. واضْطَجع إسْماعِيلُ عَلَى الأرْض. وأرَادَ إبْرَاهيم أن يَذْبَح فَوَضَعَ السكّين عَلَى حلقوم إسماعيل.

ابراہیم نے اسماعیل کو اپنے ساتھ لیا اور ایک چھری بھی لے لی۔ جب ابراہیم منی پہنچے تو انہوں نے اسماعیل کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اسماعیل کو زمین پر منہ کے بل لٹایا۔ ابراہیم نے ذبح کے ارادے سے چھری کو اسماعیل کے حلق پر رکھ دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَارَكَ	اس نے برکت دی	يُحِبُّ	وہ محبت کرتا ہے	تؤْمَرُ	آپ کو حکم دیا گیا ہے
عَادَ	وہ واپس لوٹے	المَنَامِ	نیند، خواب	سَتَجِدنِي	جلد ہی آپ مجھے پائیں گے
مُدَّةٌ	مدت، عرصہ	يَذبَح	وہ ذبح کرتا ہے	سكِيناً	چھری
لَقِيَ	اس نے ملاقات کی	صَادقاً	سچا	بلَغ	وہ پہنچا
فَرِحَ	وہ خوش ہوا	أَرى	میں نے دیکھا	اضْطَجَعَ	اس نے منہ کے بل لٹایا
يَجْرِي	وہ دوڑتا ہے	أذْبَحُكَ	میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں	وَضَعَ	اس نے رکھا
يَلعَبُ	وہ کھیلتا ہے	ماذا تَرَى	تمہاری رائے کیا ہے؟	حُلقُومٌ	گلے کا اگلا حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

ولكنَّ الله يُحبَّ أن يَرى هَل يَفْعَل خَليلهُ مَا يأمرُه. وهل يُحبُ الله أَكثر أَوْ يُحب ابْنَهُ أَكثر. وَنَجحَ إبراهيمُ في الامتحَان. فأَرسل الله جبريلَ بكَبش منَ الجنةِ وقَالَ "اذبح هذا ولاَ تَذْبح إسْماعيل." وأحب الله عمل إبراهيمَ، فأمَرَ الْمسْلمِينَ بالذبحَ في عِيد الأضْحى.
لیکن اللہ کو بس یہی دیکھنا پسند تھا کہ کیا اس کے خلیل کو جو حکم دیا گیا ہے، وہ اس پر عمل کرتے ہیں؟ کیا وہ اللہ سے زیادہ محبت کرتے ہیں یا اپنے بیٹے سے؟ ابراہیم امتحان میں کامیاب ہو گئے۔ اللہ نے جبریل کو جنت کے ایک دنبے کے ساتھ بھیجا اور کہا: "اسے ذبح کیجیے نہ کہ اسماعیل کو۔" اللہ نے ابراہیم کے عمل کو پسند کیا، اور مسلمانوں کو عید قرباں پر ذبح کرنے کا حکم دیا۔
صَلَى الله عَلَى إبراهيمَ الخَليلِ وسلَّمَ. و صَلَّى اللهُ عَلَى ابْنِه إسْماعِيلَ وسلَّمَ.
اللہ ابراہیم خلیل پر درود و سلام بھیجے اور ان کے بیٹے اسماعیل پر بھی درود و سلام بھیجے۔
وَذَهَبَ إبْراهيمُ وَعَادَ بَعدَ ذلكَ، وَأَرادَ أَنْ يَبْنِي بَيْتاً لله وَكَانَتْ البُيوتُ كَثِيرَةً. وما كَانَ بيت لله يَعْبُدُوْنَ فيْهِ الله . وَأَرَادَ إسْماعِيل أَن يَبْنِيَ بَيْتاً لله مع والده. وَنَقَل إبْرَاهيم وَإسْماعيل الحِجَارَة من الجبَال.
ابراہیم اس کے بعد چلے گئے اور پھر واپس آئے۔ انہوں نے اللہ کے لئے ایک گھر بنانے کا ارادہ کیا کیونکہ عبادت خانے تو بہت سے تھے مگر اللہ کا گھر نہ تھا جس میں اللہ کی عبادت کی جائے۔ اسماعیل نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے والد کے ساتھ اللہ کا گھر بنائیں۔ ابراہیم اور اسماعیل نے پہاڑوں سے پتھر منتقل کئے۔
وَكَانَ إبرَاهِيمُ يَبني الْكَعبَةَ بيَده وَكَانَ إسْماعيلُ يَبْنِي الْكعبة بيَدِه. وَكَانَ إبرَاهِيمُ يذكُر اللهَ وَيَدْعُو. وكان إسماعِيل يذكر الله وَيدعُو. "ربنا! تَقبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ العَلِيْمُ".
ابراہیم اور اسماعیل اپنے ہاتھ کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے۔ ابراہیم اور اسماعیل دونوں اللہ کو یاد کر رہے تھے اور دعا کر رہے تھے: "ہمارے رب! اسے ہماری جانب سے قبول فرما۔ یقیناً تو ہی سننے اور جاننے والا ہے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَجحَ	وہ کامیاب ہوا	لاَ تَذْبحْ	ذبح نہ کرو!	الْجبَال	پہاڑ، جبل کی جمع
الامتحَان	امتحان، آزمائش	أحبَّ	پسندیدہ	يَبني	وہ بناتا ہے
أَرسل	اس نے بھیجا	عِيد الأَضْحى	عید قربان	يذكُر	وہ یاد کرتا ہے
كَبشٌ	دنبہ	أَنْ يَبْنِي	کہ وہ بنائے	أيضًا	بھی
اذبحْ	ذبح کرو!	نَقَل	اس نے نقل کیا	تَقبَّلْ مِنَّا	ہماری طرف سے قبول فرما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَتَقَبَّلَ اللہ مِنْ إِبْرَاهيم وإِسْمَاعيل وبَارَكَ في الكَعْبَة. نحن نتوجه إلى الكعبة في كل صَلاَة. ويُسَافر المسلمون إلى الْكَعبة في أَيام الْحَجِّ. ويَطُوفُونَ بالْكَعْبَة وَيُصلّونَ عِنْدَهَا. بَارَكَ الله في الكعبة وتَقَبّلَ مِن إبراهيمَ وإِسْماعيل. صَلَّى الله على إبرَاهيمَ وسَلَّمَ. صَلِّى الله على إِسْمَاعِيْل وسلَّم. و صلى الله على محمد و سلم.

اللہ نے ابراہیم اور اسماعیل (کی کاوش) کو قبول فرمایا اور کعبہ میں برکت رکھ دی۔ ہم ہر نماز میں کعبہ کی طرف رخ کرتے ہیں۔ مسلمان کعبے کی طرف ایام حج میں سفر کرتے ہیں۔ وہ کعبے کا طواف کرتے ہیں اور اس کے پاس نماز ادا کرتے ہیں۔ اللہ کعبہ میں مزید برکت دے اور ابراہیم و اسماعیل کی کاوش کو قبول فرمائے۔ اللہ ابراہیم پر درود و سلام بھیجے۔ اللہ اسماعیل پر درود و سلام بھیجے۔ اللہ محمد پر درود و سلام بھیجے۔

وَكَان لإبراهيمَ زَوجٌ أُخرى، اسْمهَا سَارَة. وَكَان لإِبْراهيم وَلَدٌ آخر مِنْ سَارَةَ اسْمُهُ إسحاقُ. وَسَكنَ إبرَاهيمُ فِي الشَّامِ، وسكَنَ إسحاقُ. وبني إسحاق بيتا لله في الشام ، كما بنى أبوه وأخوه بَيْتًا فِي مَكَّة....

ابراہیم کی ایک اور زوجہ بھی تھیں جن کا نام سارہ تھا۔ سارہ سے ابراہیم کے ایک اور بیٹے بھی تھے جن کا نام اسحاق تھا۔ ابراہیم اور اسحاق شام میں رہتے تھے۔ اسحاق نے اللہ کے لئے ایک گھر شام میں بنایا جیسا کہ ان کے والد اور بھائی نے ایک گھر مکہ میں بنایا تھا۔

وبَارَكَ اللهُ فِي أَولاَدِ إِسحاق كَمَا بَارَكَ فِي أَولاَدِ إِسماعِيل، وَكَانَ فِيهِمْ أَنبياءُ و المُلُوكُ.

اللہ نے اسماعیل کی طرح اسحاق کی اولاد میں بھی برکت دی۔ ان میں بہت سے نبی اور بادشاہ گزرے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے قبائل ایک دوسرے کے خلاف محاذ آراء رہا کرتے تھے۔ اپنے جنگجوؤں کو جنگ کے لئے آمادہ کرنے اور ان کا حوصلہ بڑھانے کے لئے ان کی خاص نظمیں ہوا کرتی تھیں جو کہ "رجز" کہلاتی ہیں۔

مطالعہ کیجیے! وحی اور عقل کا باہمی تعلق کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0007-Revelation.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقَبَّلَ	اس نے قبول کیا	يُصَلّونَ	وہ نماز پڑھتے ہیں	سَكنَ	اس نے رہائش اختیار کی
نَتَوَجَّهُ	ہم رخ کرتے ہیں	زَوجٌ	خاوند	المُلُوكُ	بادشاہ، ملک کی جمع
يَطُوفُونَ	ہم طواف کرتے ہیں	أُخرَى	دیگر	يَبصُرُ	وہ دیکھتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12A: حروف ندا

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ	اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ	اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد چاہو۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالاً طَيِّبًا	اے لوگو! زمین میں جو بھی حلال وطیب ہے، اسے کھاؤ۔
بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً	ہاں جس نے برائی کمائی
بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ	ہاں جس نے اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہے تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔
بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى	ہاں جس اپنا وعدہ پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا
بَلَى وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً	ہاں یہ وعدہ اس پر حق ہے
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ	خبردار یہی تو وہ فسادی ہیں
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ	اس سے فاسقوں کے سوا کوئی گمراہ نہیں ہوتا
أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ	خبردار اللہ کی مدد یقیناً قریب ہے
قَالُوا نَعَمْ	وہ بولے: جی ہاں

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی ادب کی تعلیم مسلم دنیا کے دینی اور دنیاوی تعلیمی اداروں میں عام ہے۔ مسلمانوں نے دور جاہلیت کی شاعری اور نثر کو اس لئے سنبھال کر رکھا ہے کہ وہ قرآن کی زبان کو زندہ رکھ سکیں۔

آج کا اصول: حروف ندا یا تو کسی کو بلانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا پھر جذبات کے اظہار کے لئے۔

چیلنج! لفظ "یا" کا اپنے بعد آنے والے لفظ کی شکل پر کیا اثر ہوتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 12B: عربی شاعری

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ: آپ کی یہ نظم اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں ہے۔ آپ عہد رسالت میں عرب کے ایک عظیم شاعر تھے۔ آپ کی نعتیہ شاعری بہت مشہور ہے۔
أغَرَّ عليه للنُبوَّةِ خاتَمٌ : من اللهِ مشهُودٌ يَلوحُ و يَشهَدُ
اللہ نے آپ پر نبوت کو ختم کر دیا۔ آپ کی ایک مہر نبوت ہے جو کہ اللہ جانب سے ہے اور دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ چمکتی ہے اور گواہی دیتی ہے۔ (یہاں سیدنا حسان رضی اللہ عنہ اس مہر نبوت کا ذکر کر رہے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک پر تھی۔)
و ضَمَّ الإلهُ اسمَ النَبِيِّ مَعَ اسْمُهُ : اذا قال في الْخَمْسِ الْمُؤَذِّن اشْهَدُ
اللہ نے نبی کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا لیا جب پانچ مرتبہ اذان کے وقت موذن کہتا ہے: اشہد (ان لا الہ الا اللہ، اشہد ان محمدا رسول اللہ۔)
و شَقَّ لَهُ مِن اسْمِه لِيَجْعَلهُ : فذُو العَرشِ مَحمُودٌ و هذا مُحَمَّدُ
اس نے آپ کے نام کو بنانے کے لئے اپنے نام سے نکالا۔ تو ذوالعرش تو محمود ہے اور یہ محمد ہیں۔ (یعنی محمود کا ایک لفظ حذف کر کے اسے محمد بنا دیا۔)
نَبِيٌّ اتانَا بَعدَ يَأسٍ و فَترَةٍ : مِنَ الرُسُلِ و الاوثانِ في الأرضِ تَعبُدُ
ایک شاندار نبی جو ہمارے پاس ناامیدی اور رسولوں کے ایک طویل وقفے کے بعد آئے جبکہ زمین میں بتوں کی پوجا کی جاتی تھی۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے نبی سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کے مابین تقریباً ۶۰۰ برس کا عرصہ ہے۔)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أغَرَّ	اس نے ختم کر دی	الْمُؤَذِّن	اذان دینے والا	مُحَمَّدُ	قابل تعریف
خَاتَمٌ	مہر، انگوٹھی	اشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں	اتَانَا	وہ ہم تک آئے
مشهُودٌ	جانا پہچانا، دیکھا بھالا	شَقَّ	اس نے شق کیا	يَأسٍ	ناامیدی
يَلوحُ	وہ چمکتا ہے	لِيَجْعَلهُ	تاکہ وہ اسے بنائے	فَتْرَةٍ	طویل وقفہ
يَشهَدُ	وہ گواہی دیتا ہے	ذُو العَرشِ	صاحب عرش	الاوثانِ	بت، وثن کی جمع
ضَمَّ	اس نے ضم کر لیا	مَحمُودٌ	قابل تعریف		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12B: عربی شاعری

فَأمسَى سِراجًا مُستَنِيرًا و هَادِيًا : يَلُوحُ كَمَا لاحَ الصَقِيلُ الْمُهَنَّدُ
آپ روشنی دینے والا چراغ اور ہدایت بن گئے۔ آپ اس طرح چمکے جیسا کہ ہندوستانی تلوار چمکتی ہے۔(اس دور میں ہندوستانی تلوار کی کوالٹی بہت شاندار ہوتی تھی۔)
وأنذَرْنَا نَارًا و بَشَّرَ جَنَّةً : و عَلَّمَنَا الإسلامَ فالله نَحْمَدُ
آپ نے ہمیں آگ سے خبردار کیا اور جنت کی بشارت دی تو ہم نے اسلام کو جانا۔ اس پر ہم اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں۔
و أنتَ إلَهُ الْخَلْقِ رَبِّي و خَالِقِي : بِذَلِكَ مَا عَمَرْتُ فِي النَّاسِ أشْهَدُ
تو ہی مخلوق کا خدا ہے میرے رب اور میرے خالق! میں گواہی دیتا ہوں کہ اسی کے ساتھ میں لوگوں میں رہا ہوں۔
تَعَالَيتَ ربَّ الناسِ عن قَولِ مَنْ دَعَا : سِوَاكَ إلَهًا ، أنتَ أعلَى و أمْجَدُ
اے لوگوں کے رب! تو اس کی بات سے بہت بلند ہے جس نے تیرے علاوہ کسی اور دیوتا کو پکارا۔ تو ہی بلند ترین اور بزرگ ترین ہے۔
لك الْخَلْقُ و النعمَاءُ و الأمْرُ كُلُّهُ : فإيَّاكَ نَستَهْدِي و إيَّاكَ نَعْبُدُ
تخلیق، نعمتیں اور احکام تیرے ہی لئے ہیں۔ ہم تجھ ہی سے ہدایت کے طلب گار ہیں اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أمسَى	آپ ہو گئے	الصَقِيلُ	پالش کی ہوئی	تَعَالَيتَ	تو بلند ہے
سِراجًا	چراغ	الْمُهَنَّدُ	ہندوستان کی	سِوَاكَ	تیرے سوا
مُستَنِيرًا	روشنی دینے والا	عَمَرْتُ	میں رہا	أعلَى	بلند ترین
هَادِيًا	ہدایت دینے والے	أنذَرْنَا	آپ نے ہمیں خبردار کیا	أمْجَدُ	بزرگ ترین
يَلُوحُ	آپ چمکتے ہیں	بَشَّرَ	آپ نے ہمیں بشارت دی	النعمَاءُ	نعمتیں
لاحَ	وہ چمکا	نَحْمَدُ	ہم تعریف کرتے ہیں	نَستَهْدِي	ہم ہدایت مانگتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12B: عربی شاعری

الاعشاء: یہ اعشاء کی ایک نظم کے چند شعر ہیں۔ یہ دور جاہلیت کا ایک شاعر ہے۔ اس کا نام میمون بن قیس تھا۔ یہ عہد رسالت میں زندہ تھا۔ اس کا ارادہ ہوا کہ یہ اسلام لائے مگر قریش کے لوگوں نے اسے مال و دولت دے کر ایسا کرنے سے روک دیا۔ اس کا شمار عہد جاہلیت کے بہترین شاعروں میں ہوتا ہے۔

أجِدُكَ لَمْ تَسمَعْ وَصاةَ مُحمَّدٍ : نَبِيُ الأَلَه حِينَ أوصَى و أشْهَدَا

میں نے تمہیں اس حال میں پایا ہے کہ تم محمد کی نصیحت کو نہیں سنتے۔ وہ خدا کے نبی ہیں جب وہ نصیحت کرتے اور گواہی دیتے ہیں۔

اذا أنتَ لَم تَرَحَّلُ بِزادٍ مِنَ التَّقى : و لاقَيتَ بَعدَ الْمَوتِ مَنْ قَدْ تَزَوَّدَا

کیا وجہ ہے کہ تم تقوی کے زادراہ کے لئے سفر نہیں کرتے؟ جو زادراہ تم لوگے، اسے تم موت کے بعد پاؤ گے۔

نَدِمْتُ على أن لا تَكُونَ كَمِثْلِه : فَتُرْصِدُ للأمرِ الذي كان أرْصَدَا

مجھے ندامت ہے کہ میں آپ کی طرح نہ ہو سکا۔ تو اس معاملے (آخرت) میں تمہیں سامان تیار رکھنا چاہیے جو معاملہ پہلے ہی تیار ہے۔

چیلنج! سابقہ اسباق کی روشنی میں عربی میں سوالیہ الفاظ کی فہرست تیار کیجیے۔

آج کا اصول: کسی جملے کو سوالیہ بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے کوئی سوالیہ لفظ جیسے ھل یا أ لگا دیا جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أجِدُكَ	میں نے آپ کو پایا	لَمْ تَرَحَّلُ	تم سفر کیوں نہیں کرتے	لا تَكُونَ	یہ نہیں ہے
لَمْ تَسمَعْ	تم نے نہیں سنا	زَادِ	زادراہ	مِثْلِه	اس کی مثل
وَصاةُ	نصیحت، وصیت	التَّقى	تقوی، خداخوفی	تُرْصِدُ	تم سامان تیار رکھو
حِينَ	اس وقت جب	لاقَيتَ	تم ملے	أرْصَدَا	وہ پہلے ہی تیار ہے
أوصَى	آپ نے نصیحت کی	تَزَوَّدَا	اس نے زادراہ لیا		
أشْهَدَ	آپ نے گواہی دی	نَدِمْتُ	میں شرمندہ ہوا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12B: عربی شاعری

ورقہ بن نوفل الاسدی رضی اللہ عنہ: آپ کا تعلق مکہ سے تھا۔ آپ ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کے کزن تھے۔ آپ اہل مکہ کی مشرکانہ رسومات سے مطمئن نہ تھے۔ اس وجہ سے آپ نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کا اعلان فرمایا تو یہ مسلمان ہو گئے۔ اس پر انہوں نے یہ نظم کہی۔

لَقَدْ نَصَحْتُ لأَقْوَامٍ و قُلْتُ لَهُم : أنا النَّذِيرُ فلا يَغْرِرْكُمْ أحَدُ

میں نے قوموں کو نصیحت کی اور ان سے کہا: میں ایک خبردار کرنے والا ہوں، تم میں سے کوئی دھوکے میں نہ رہے۔

لا تَعْبُدُنَ إلَهًا غَيْرَ خَالِقِكُمْ : فَأنْ دُعِيتُمْ فَقُولُوا دُونَهُ حَدَدُ

اپنے خالق کے علاوہ کسی دیوتا کی پرستش نہ کرو۔ اگر تمہیں اس کی دعوت دی جائے تو کہو: "اس (اللہ) کے علاوہ (کسی کی عبادت کرنا) حد سے تجاوز کرنا ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ لا شَيءَ يُعَادِلُهُ : رَبُّ الْبَرِيَّةِ فَرْدٌ وَاحِدٌ صَمَدُ

وہ صاحب عرش پاک ہے، کوئی چیز اس کے برابر نہیں ہو سکتی۔ وہ انسانیت کا رب ہے۔ وہ اکیلا اور بے نیاز ہے۔

سُبْحَانَهُ ثُمَّ سُبْحَانًا نَعُوذُ بِهِ : و قَبْلَنَا سَبَّحَ الْجُودِيُّ و الْجَمَدُ

وہ پاک ہے، وہ مزید پاک ہے۔ ہم اس سے پناہ مانگتے ہیں۔ ہم سے پہلے جودی اور جمد جیسے پہاڑوں نے اس کی تسبیح کی ہے۔ (جودی ترکی اور ایران کی سرحد پر واقع ایک پہاڑ ہے جس پر سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی۔ جمد اس کے قریب ایک اور پہاڑ ہے۔)

مُسَخَّرٌ كُلُّ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ لَهُ : لا يَنْبَغِي أنْ يَنَاوِي مُلْكَهُ أحَدُ

جو کچھ آسمان کے نیچے ہے، وہ اس کے کنٹرول میں ہے۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ اس کی ملکیت کوئی چیز اس کے خلاف مزاحمت کر سکے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَصَحْتُ	میں نے خیر خواہی کی	يُعَادِلُهُ	یہ اس کے برابر ہوا	الْجُودِيُّ	ترکی میں نوح کا پہاڑ
النَّذِيرُ	خبردار کرنے والا	الْبَرِيَّة	انسانیت	الْجَمَدُ	جودی کے پاس ایک پہاڑ
يَغْرِرْكُمْ	تمہیں دھوکے میں رکھے	فَرْدٌ	فرد، ایک شخص	مُسَخَّرٌ	مسخر، کنٹرول کیا ہوا
لا تَعْبُدُنَ	عبادت نہ کرو	صَمَدُ	بے نیاز	لا يَنْبَغِي	یہ ممکن نہیں ہے
دُعِيتُمْ	تمہیں بلایا گیا	نَعُوذُ	ہم پناہ مانگتے ہیں	أنْ يَنَاوِي	کہ کوئی مزاحمت کرے
حَدَدُ	حد	سَبَّحَ	اس نے تسبیح کی	مُلْكَهُ	اس کی بادشاہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12B: عربی شاعری

لا شيءَ ممَّا تَرَي تَبْقِي بَشَاشَتُهُ : يَبْقِي الألهُ و يُودِي الْمَالُ و الوَلَدُ
(دنیامیں) کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کی تروتازگی باقی رہے۔ صرف اللہ باقی رہنے والا ہے اور وہی مال واولاد عطا فرماتا ہے۔ (قدیم عرب معاشرے میں زیادہ اولاد انسان کے معاشرے میں مقام کی ضمانت تھی)
لَمْ تُغنِ عن هُرمُزَ يَومًا خَزَائِنُهُ : و الْخُلْدُ قَدْ حَاوَلَتْ عَادٌ فَمَا خَلَدُوا
(اس دنیامیں) ہرمز اور اس کے خزانے تمہیں مطمئن نہیں کر سکتے۔ جہاں تک ہمیشہ زندہ رہنے کا تعلق ہے تو قوم عاد نے (اس سے پہلے زندہ رہنے کی) کوشش کی مگر ناکام رہے۔
حَوضٌ هُنَالِكَ مَورُودٌ بلا كَذِبْ : لابُدَّ مِن وِرْدِه يَومًا كَمَا وَرَدُوا
ان کا پانی کا تالاب، بغیر کسی جھوٹ کے، گلاب کے پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔ جیسے ہی وہ گزر گئے تو آج ان کے گلاب کے پھولوں میں سے کچھ بھی باقی نہیں بچا۔
و لا سُلَيمَانَ إذْ دَانَ الشُعُوبُ لَهُ : و الْجِنُّ و الإنْسُ تَجْرِي بَينَهَا الْبَرْدُ
سیدنا سلیمان علیہ السلام کے سامنے قومیں، جنات اور انسان سرافگندہ ہو گئے تھے۔ اب ان (کے شہروں میں) ٹھنڈ ہی پڑتی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَرَي	تم نے دیکھا	خَزَائِنُهُ	اس کے خزانے	لابُدَّ	یقیناً
تَبْقِي	تم باقی رہتے ہو	الْخُلْد	ہمیشہ رہنے والے	وِرْدِه	اس کا گلاب
بَشَاشَتُهُ	تازگی	حَاوَلَتْ	انہوں نے کوشش کی	وَرَدُوا	وہ آئے
يَبْقِي	وہ باقی رہتا ہے	عَادٌ	قوم عاد	دَانَ	اس نے سر جھکایا
يُودِي	وہ ادا کرتا ہے	خَلَدُوا	وہ ہمیشہ رہے	الشُعُوبُ	قومیں، شعب کی جمع
الْمَالُ	مال ودولت	حَوضٌ	تالاب	الْجِنُّ	جنات
الوَلَدُ	بچہ	هُنَالِكَ	وہاں	الإنْسُ	انسان
لَمْ تُغنِ	تم خود کفیل نہیں ہو	مَورُودٌ	گلاب کے پھول سے بھرا	الْبَرْدُ	سردی
هُرمُزَ	ایران کا بادشاہ	لا كَذِبْ	یہ جھوٹ نہیں ہے		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12B: عربی شاعری

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (م ۲۴ھ): آپ اسلام کی مشہور ترین شخصیات میں سے ایک ہیں۔ آپ دوسرے خلیفہ راشد تھے۔ آپ سے منسوب چند اشعار یہ ہیں:

أرَى رِجَالاً بأدْنَى الدِّينِ قَدْ قَنعُوا : و لا أرَاهُمْ رَضُوا فِي العَيشِ بِالدُّونِ

میں نے دیکھا کہ لوگ دین کے معاملے میں کم سے کم پر راضی ہو جاتے ہیں مگر میں انہیں دنیاوی معاملات میں وہ کسی چیز پر مطمئن نہیں ہوتے۔

فَاستَغْنِ بِالدِّينِ عنْ دُنْيَا الْمُلُوكِ كَمَا : اسْتَغْنَى الْمُلُوكُ بِدُنْيَاهِمْ عن الدينِ

بادشاہوں کی دنیا سے ایسے بے نیاز ہو جاؤ جیسے بادشاہ اپنی دنیاداری کی وجہ سے دین سے بے نیاز ہو جاتے ہیں۔

عَجِبْتُ لِمُبْتَاعِ الضَلاَلَةِ بَالْهُدَى : ومَن يَشتَرِي دُنْيَاهُ بِالدينِ أعْجَبُ

مجھے حیرت ہے کہ اس شخص پر جو گمراہی کو ہدایت کے بدلے خرید تا ہے۔ اور وہ جو دنیا کو دین کے بدلے خریدتا ہے، مجھے اس پر حیرت ہے۔

وأعْجَبُ مِنْ هَذَينِ مَنْ بَاعَ دِينَهُ : بِدُنْيَا سِوَاهُ فَهُوَ مِنْ دِينٍ أعْجَبُ

میں حیران ہوں ان دونوں پر جنہوں نے اپنے دین کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالا۔ مجھے حیرت ہے کہ اس کے لئے دین و دنیا برابر ہیں!

کیا آپ جانتے ہیں؟

جب مسلمانوں نے دنیا کے مختلف ممالک فتح کیے تو بہت سے ممالک کے لوگوں نے اپنی زبانوں کو برقرار رکھتے ہوئے عربی زبان کو بھی اختیار کیا۔ عربی نے نہ صرف اپنی شناخت برقرار رکھی بلکہ اس کے بہت سے الفاظ مقامی زبانوں میں شامل ہو گئے کیونکہ یہ مذہب کی زبان تھی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أرَى	میں دیکھتا ہوں	الدُّونِ	کمتر	عَجِبْتُ	میں حیران ہوا
أدْنَى	گھٹیا، کمزور	استَغْنِ	خواہش نہیں ہے	مُبْتَاعِ	خریدار
قَنعُوا	انہوں نے قناعت کی	دُنْيَا	دنیا	الضَلاَلَةِ	گمراہی
رَضُوا	وہ راضی ہوئے	اسْتَغْنَى	اسے خواہش نہ رہی	يَشتَرِي	اس نے خریدی
العَيشِ	زندگی	الْمُلُوكُ	بادشاہ	أعْجَبُ	میں حیران ہوتا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12B: عربی شاعری

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ (م ۴۰ھ): آپ بھی اسلام کی مشہور ترین شخصیات میں سے ایک ہیں۔ آپ چوتھے خلیفہ راشد ہیں۔ آپ سے منسوب چند اشعار یہ ہیں۔

لَيسَ الْجمَالُ بأثْوَابٍ نَزِيْنُنَا : إنّ الْجمَالَ جمَالُ الْعِلْمِ وَالأدَبِ

خوبصورتی ان کپڑوں میں نہیں جنہیں ہم بطور فیشن پہنتے ہیں۔ یقیناً خوبصورتی تو علم اور اخلاق کی خوبصورتی ہے۔

لَيسَ اليَتِيمُ قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ : إنَّ الْيَتِيمَ يَتِيمُ الْعِلْمِ والْحَسَبِ

یتیم وہ نہیں جس کا باپ مر گیا ہو۔ یقیناً یتیم تو وہ ہے جو علم اور عزت کے معاملے میں یتیم ہے۔

رَضِينَا قِسْمَةُ الْجَبَّارِ فِينَا : لَنا عِلْمٌ و لِلْجُهَّالِ مَالٌ

ہم کائنات کو کنٹرول کرنے والے کی تقسیم پر خوش ہو گئے۔ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال۔

فَإنَّ الْمَالَ يَفْنِي عَنْ قَرِيبٍ : و إنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لا يَزَالُ

یقیناً مال تو عنقریب فنا ہو جائے گا مگر بے شک علم باقی رہے گا، اسے زوال نہیں آ سکتا۔

یہ سبق محمد بن یوسف سورتی کی کتاب "ازہار العرب" سے ماخوذ ہے۔

مطالعہ کیجیے! کسی قوم کی تعمیر میں کردار کی اہمیت کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0001-Character.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْجمَالُ	خوبصورتی	مَاتَ	وہ مر گیا	فِينَا	ہمارے درمیان
أثْوَابٍ	کپڑے	الْحَسَبِ	عزت	الْجُهَّالِ	جاہل لوگ
نَزِيْنُنَا	ہم زینت کرتے ہیں	رَضِينَا	ہم راضی ہوئے	يَفْنِي	یہ فنا ہو جائے گا
الأدَبِ	ادب و اخلاق	قِسْمَةُ	تقسیم	بَاقٍ	باقی رہنے والا
اليَتِيمُ	یتیم	الْجَبَّارِ	اللہ تعالیٰ، صاحب قوت	لا يَزَالُ	یہ زائل نہ ہو گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 12B: عربی شاعری

عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ (م ۱۰۲ھ): آپ بنو امیہ کے مشہور خلیفہ ہیں۔ اپنے عدل کی وجہ سے آپ کو پانچواں خلیفہ راشد بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اشعار آپ سے منسوب ہیں۔
ولا خَيْرَ فِي عَيشِ أمْرِئ لَمْ يَكُنْ لَهُ : مَعَ اللهِ فِي دَارِ الْقَرارِ نَصِيبٌ
کسی شخص کے لئے زندگی میں کوئی خوبی نہیں ہے اگر اللہ کے ہاں سکون کی جگہ (جنت) میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔
فَإنْ تَعجَّبَ الدُّنْيَا أُنَاسًا فَإنَّها : مَتاعٌ قَلِيلٌ و الزَّوَالُ قَرِيبٌ
اگر تم دنیا سے محبت کرو تو یہ عجیب بات ہے کیونکہ یہ قلیل سامان ہے اور اس کا زوال بھی قریب ہے۔
محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۰۴ھ): آپ مسلم دنیا کے ایک جلیل القدر فقیہ ہیں۔ یہ اشعار آپ سے منسوب ہیں:
إنْ كُنْتُ فِي البَيتِ كانَ الْعِلْمُ فيه مَعِي : أو كُنْتُ فِي السُّوقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوقِ
اگر میں گھر میں ہوتا ہوں تو علم یہاں میرے ساتھ ہوتا ہے۔ جب میں بازار میں ہوتا ہوں تو علم بازار میں ہوتا ہے۔
أخِي لَنْ تَنالَ الْعِلمَ إلا بِستَّةٍ : سَأُنَبِّيكَ عَنْ تَفْصِيلِهَا بِبَيَانٌ
میرے بھائی! تم علم کو چھ چیزوں کے بغیر حاصل نہیں کر سکتے۔ میں تمہیں اس کی تفصیل بتاتا ہوں۔
ذَكَاءُ و حِرْصٌ و اجْتِهَادٌ و بَلَغَةٌ : وارْشَادُ اسْتَاذٍ و طُولُ زَمَانٍ
تیز ذہن، علم کا شوق، محنت، پہنچنے کی کوشش، استاذ کی راہنمائی اور طویل مدت (تک مطالعہ)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید اگرچہ شاعری کی کتاب نہیں ہے مگر اس کی آیات میں ایک مخصوص شعریت پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے اسے حفظ کرنا بہت آسان ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَيشِ	زندگی	الزَّوَالُ	زوال	ذَكَاءُ	تیز ذہن
أمْرِئ	ایک شخص	السُّوق	بازار	حِرْصٌ	علم کا لالچ، شدید خواہش
دَارِ الْقَرارِ	رہنے کی جگہ (آخرت)	لَنْ تَنالَ	تم نہیں پہنچو گے	اجْتِهَادٌ	محنت
نَصِيبٌ	حصہ	سَأُنَبِّيكَ	میں تمہیں بتاؤں گا	بَلَغَةٌ	پہنچنا
تَعجَّبَ	وہ حیران ہوا	تَفْصِيلِهَا	اس کی تفصیل	ارْشَادُ	راہنمائی
أُنَاسًا	محبت	بَيَانٌ	قوت ابلاغ	اسْتَاذٍ	استاذ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13A: حروف استفہام

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ	لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ	جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے
مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ	جس نے برائی کمائی اور اسے اس کی خطا نے گھیر لیا
مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ	وہ جس نے کیا
عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	اپنے بندوں میں سے جسے چاہے، اس پر
مَنْ كَانَ عَدُوّاً لِجِبْرِيلَ	جو جبریل کا دشمن ہو
بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ	ہاں، جس نے اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو
وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ	اور ملت ابراہیم سے کون پیچھے ہٹے گا سوائے اس کے جو اپنی شخصیت میں بے وقوف ہو گا
وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ	مشرق و مغرب تو اللہ ہی کا ہے تو جدھر بھی منہ کرو، اللہ کو وہیں موجود پاؤ گے
أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعاً	تم جہاں بھی ہو، اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا
وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِي الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ	اس دن وہ پکاریں گے تو وہ کہے گا: "کہاں ہیں میرے شریک جن کے بارے میں تم گمان کرتے تھے؟"
أَيْنَمَا يُوَجِّهُّ لا يَأْتِ بِخَيْرٍ	وہ جدھر بھی منہ کرتا ہے، اچھی بات نہیں کرتا
قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا	وہ بولے: "اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا؟"

چیلنج! عربی مرکبات کی اقسام بیان کیجیے۔

آج کا اصول:

اگر ہمزہ استفہام کے بعد "ال" ہو تو انہیں آپس میں ملا دیا جاتا ہے جیسے أ الیوم کو آلیوم اور أ اللہ کو آللہ لکھا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13A: حروف استفہام

عربي	اردو
كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ	کتنی روشن نشانیاں ہم نے انہیں عطا کیں
كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ	کتنے ہی چھوٹے گروہ اللہ کی اجازت سے بڑے گروہ پر غالب آئے
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْماً	وہ بولا: "میں کتنا عرصہ رہا ہوں؟" (پھر خود ہی) بولا: "میں ایک دن رہا ہوں گا۔"
كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ	کتنے ہی گروہ ان سے پہلے ہلاک کر دیے گئے
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ	کیا وہ زمین کی طرف نہیں دیکھتے کہ ہم نے ہر شاندار چیز کے کتنے جوڑے اس میں اگائے ہیں؟
وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ	وہ کہتے ہیں: "یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟"
مَتَى نَصْرُ اللَّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ	اللہ کی مدد کب آئے گی۔ خبردار! یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے
كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ	تم کیسے اللہ کی ناشکری کر سکتے ہو جبکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَى	یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کیا: "میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا۔"
هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ	وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں تمہاری صورت جیسی چاہتا ہے بناتا ہے۔
كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْماً كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ	اللہ کسی ایسی قوم کو کیسے ہدایت دے جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔
كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الآيَاتِ	ہم تمہارے لئے نشانیاں کیسے واضح کرتے ہیں

آج کا اصول: اسم اشارہ کے بعد والے اسم پر اگر ال لگا ہوا ہو تو وہ اس کا مشار الیہ ہوتا ہے ورنہ اس کی خبر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13A: حروف استفہام

عربي	اردو
أين أبُوكَ	تمہارے والد کہاں ہیں؟
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو تم سے پہلے نازل ہوا
هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ	کیا وہ انتظار کر رہے ہیں سوائے اس کے کہ اللہ بادلوں میں آ جائے
يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنْ الأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ	وہ کہتے ہیں: "کیا ہمارے لئے اس معاملے میں کچھ ہے؟"
هَلْ يُهْلَكُ إِلاَّ الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ	کیا وہ سوائے ظالم قوم کے کسی کو ہلاک کرتا ہے؟
هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ	کیا بینا و نابینا برابر ہیں؟
هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ	کیا تمہارے پاس علم میں سے کچھ ہے؟
أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	وہ ہم پر بادشاہ کہاں سے ہو سکتا ہے جبکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں؟
رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ	میرے رب! میرے ہاں بچہ کہاں سے ہو سکتا ہے؟

مطالعہ کیجیے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسل مندی سے خدا کی پناہ مانگی ہے۔ کسل مندی کا حل کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0016-Procrastination.htm

چیلنج! اس کورس میں آپ نے جتنے حروف سیکھے ہیں، ان کی ایک جامع فہرست تیار کیجیے۔

مطالعہ کیجیے! الزام تراشی اور عیب جوئی کے بارے میں قرآن مجید کی تعلیمات کیا ہیں؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0006-Defamation.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

وَلا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ.

مشرک خواتین سے شادی نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ یقیناً ایک مومن لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں پسند ہو، جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئے۔ ایک مومن غلام آزاد مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں پسند ہو۔ وہ سب آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔ وہ اپنی آیات لوگوں کے لئے واضح کرتا ہے تاکہ وہ یاد دہانی حاصل کریں۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ.

وہ آپ سے ایام ماہواری کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ فرمایئے: ”یہ اذیت ہے، دوران ماہواری خواتین سے علیحدہ رہو۔ ان سے (جنسی) قربت اختیار نہ کرو جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں۔ جب وہ پاک ہو جائیں تو پھر ان کے پاس (ازدواجی تعلق کے لئے) وہاں سے آؤ جہاں سے آنے کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلاقُوهُ وَبَشِّرْ الْمُؤْمِنِينَ.

تمہاری خواتین تمہارے لئے کھیت کی مانند ہیں۔ اپنے کھیت میں جس طریقے سے چاہو، آؤ اور اپنے لئے (نیک اعمال) آگے بھیجو۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے۔ اہل ایمان کو بشارت دے دیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَنكِحُوا	شادی نہ کرو!	يَتَذَكَّرُونَ	وہ یاد کرتے ہیں	آتُوهُنَّ	تم ان کے پاس آؤ
الْمُشْرِكَاتِ	مشرک عورتیں	الْمَحِيضِ	حیض کا وقت	حَيْثُ	جہاں سے
أَمَةٌ	لونڈی	أَذًى	اذیت، تکلیف	الْمُتَطَهِّرِينَ	پاک لوگ
أَعْجَبَتْكُمْ	وہ تمہیں پسند آئے	اعْتَزِلُوا	تم سب دور رہو!	حَرْثٌ	کھیتی
يَدْعُونَ	وہ بلاتے ہیں	تَقْرَبُوهُنَّ	تم ان کے قریب جاؤ!	شِئْتُمْ	تم نے چاہا
يَدْعُو	وہ بلاتا ہے	يَطْهُرْنَ	وہ حیض سے پاک ہو جائیں	قَدِّمُوا	تم آگے بھیجو
يُبَيِّنُ	وہ واضح کرتا ہے	تَطَهَّرْنَ	وہ حیض سے پاک ہو جائیں	مُلاقُو	ملنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون

وَلا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. لا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ. وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ.

اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنالو کہ تم نیکی نہ کروگے، تقویٰ اختیار نہ کروگے اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کرواؤ گے۔ اللہ بہت سننے اور جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ازدواجی تعلق قائم نہ کرنے کی قسم کھالیں، ان کی خواتین کو چار ماہ انتظار کرنا چاہیے۔ اگر وہ (نادم ہوکر) واپس آجائیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (ورنہ خود بخود طلاق واقع ہو جائے گی)۔ اللہ تم سے بے معنی قسموں پر مواخذہ تو نہیں کرے گا مگر جو تمہارے دلوں نے پکا ارادہ کیا، اس پر تمہارا مواخذہ ضرور کرے گا کیونکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر وہ طلاق کا ارادہ کرلیں تو یقیناً اللہ سننے اور جاننے والا ہے (وہ ہر کسی کو اس کی زیادتی کا بدلہ دے گا۔)

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ وَلا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلاحاً وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ.

طلاق یافتہ خواتین کو اپنے آپ کو تین حیض تک روکنا چاہیے۔ ان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کی پیٹ میں جو تخلیق کیا ہے اسے چھپالیں، اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں۔ اس معاملے میں ان کے خاوند انہیں واپس لوٹانے کے زیادہ حقدار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں۔ معاشرے کے رواج کے مطابق ان کے لئے ویسے ہی حقوق ہیں جیسا کہ خاوندوں کا ان پر حق ہے۔ ہاں مردوں کو ان پر ایک درجہ (قوامیت) حاصل ہے۔ اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں میں رواج تھا کہ کسی خاندانی جھگڑے کے بعد اپنی بیویوں کو تنگ کرنے کے لئے ان سے ازدواجی تعلق نہ رکھنے کی قسم کھالیا کرتے تھے۔ اسے "ایلاء" کہا جاتا ہے۔ قرآن نے خواتین کے تحفظ کے لئے حکم دیا کہ اگر وہ اپنی قسم نہ توڑیں تو بیوی خود بخود چار ماہ بعد آزاد ہو جائے گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُرْضَةً	نشانہ	اللَّغْوِ	لغو، بے مقصد	أَرْحَامِهِنَّ	ان کے پیٹ
أَيْمَانِكُمْ	تمہاری قسمیں	كَسَبَتْ	اس نے کمایا	كُنَّ	وہ ہوں
أَنْ تَبَرُّوا	کہ تم نیکی کرو	عَزَمُوا	انہوں نے ارادہ کیا	بُعُولَتُهُنَّ	ان کے خاوند
تُصْلِحُوا	تم اصلاح کرو	الطَّلاقَ	طلاق	أَحَقُّ	زیادہ حق دار
يُؤْلُونَ	وہ ایلاء کرتے ہیں	الْمُطَلَّقَاتُ	طلاق یافتہ خواتین	رَدِّهِنَّ	انہیں لوٹانا
تَرَبُّصُ	وہ انتظار کریں	يَتَرَبَّصْنَ	وہ انتظار کریں	أَرَادُوا	وہ ارادہ کریں
أَشْهُرٍ	مہینے	قُرُوءٍ	حیض کا وقت	إِصْلاحاً	اصلاح احوال
فَاءُوا	وہ واپس آجائیں	لا يَحِلُّ	یہ حلال نہیں ہے	الْمَعْرُوفِ	سوسائٹی کا اچھا رواج
يُؤَاخِذُكُمْ	وہ تمہارا مواخذہ کرتا ہے	أَنْ يَكْتُمْنَ	کہ وہ چھپائیں	دَرَجَةٌ	درجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون

الطَّلاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ.

طلاق محض دو مرتبہ تک ہے اس کے بعد اچھے طریقے روکنا یا احسان کے ساتھ رخصت کر دینا ہے۔ (اے مردو!) تمہارے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ تم نے انہیں جو کچھ دیا ہو، اس میں سے کوئی چیز واپس لو سوائے اس کے کہ ان دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ (خاندانی جھگڑوں کا فیصلہ کرانے والو!) اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں ہے اگر وہ خاتون فدیہ دے کر جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو۔ جس نے اللہ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کیا، وہی لوگ ظالم ہیں۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ.

پھر اگر وہ اس خاتون کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لئے اس سے شادی کرنا جائز نہ ہو گا جب تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے شادی نہ کر لے۔ پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) بھی اسے طلاق دے دے، تو ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں کہ وہ واپس لوٹ آئیں، اگر انہیں غالب گمان ہو کہ وہ اللہ کی قائم کردہ حدود کی پابندی کریں گے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، وہ انہیں اس قوم کے سامنے واضح کرتا ہے تاکہ وہ جان جائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

طلاق کے بعد تین ماہ تک خواتین کو انتظار کرنے کے حکم کی وجہ یہ تھی کہ میاں بیوی دونوں کو اس عرصے میں اپنے معاملات میں غور و فکر کا موقع مل جائے۔ ایسے معاملات میں زیادہ امکان یہی ہوتا ہے کہ اچھی طرح سوچنے کے نتیجے میں خاندان قائم رہتا ہے اور بچوں کے لئے مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ اگر اس مدت کے بعد بھی وہ دونوں اپنے فیصلے پر قائم رہیں تو پھر ان میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اگر یہ طلاق پہلی یا دوسری مرتبہ ہے تو پھر بھی ان دونوں کو دوبارہ شادی کرنے کا حق حاصل رہتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرَّتَانِ	دو مرتبہ	آتَيْتُمُوهُنَّ	تم نے انہیں دیا	لا جُنَاحَ	کوئی حرج نہیں
إِمْسَاكٌ	روکنا	أَنْ يَخَافَا	کہ وہ دونوں ڈریں	افْتَدَتْ	خاتون فدیہ دے
تَسْرِيحٌ	چھوڑ دینا	يُقِيمَا	وہ دونوں قائم رکھیں	لا تَعْتَدُوهَا	حدیں نہ پھلانگو
إِحْسَانٍ	احسان، نیکی	حُدُودَ	حدود	يَتَعَدَّ	وہ حد پھلانگے گا
أَنْ تَأْخُذُوا	کہ تم واپس لو	خِفْتُمْ	تمہیں خوف ہو	يَتَرَاجَعَا	وہ دونوں رجوع کریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون

وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَاراً لِتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُواً وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ.

اگر تم خواتین کو طلاق دے دو اور ان کی مدت پوری ہو جائے تو انہیں اچھے طریقے سے روک لو یا پھر اچھے انداز میں انہیں رخصت کر دو۔ انہیں سرکشی کے ساتھ نقصان پہنچانے کے لئے مت روکو۔ جس نے ایسا کیا تو اس نے اپنے آپ پر ہی ظلم کیا (کیونکہ اسے اس کی سزا ملے گی)۔ اللہ کی آیات کو مذاق نہ بنالو۔ اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ اس نے تم پر قانون و حکمت نازل کیا ہے۔ اللہ تمہیں اس کی نصیحت کرتا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں میں یہ رواج تھا کہ اپنی بیویوں کو تنگ کرنے کے لئے انہیں طلاق دیتے، پھر تین ماہ پورے ہونے سے پہلے ان سے رجوع کر لیتے۔ یہ سلسلہ لامتناہی مدت تک جاری رہتا اور خاتون لٹکی رہتی۔ اس مسئلے کے حل کے قرآن مجید نے دو مرتبہ سے زائد طلاق کی صورت میں علیحدگی کا حکم جاری کر دیا تاکہ کوئی اپنی بیوی پر ظلم نہ کر سکے۔

افسوس کہ جو حکم خواتین کی حفاظت کے لئے دیا گیا تھا، اسے ہمارے معاشرے میں خواتین پر ظلم کا ذریعہ بنا لیا گیا اور طلاق کی صورت میں حلالہ کی غلیظ رسم ایجاد کی گئی۔ اسلام کی نظر میں شادی وہ ہے، جو عمر بھر کے لئے ہو۔ اگر کسی جوڑے میں تین مرتبہ طلاق ہو جائے تو پھر ان میں ہمیشہ کے لئے علیحدگی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد وہ خاتون اگر کسی اور خاوند سے عمر بھر کے لئے شادی کرتی ہے اور اتفاقی طور پر اس خاوند سے علیحدگی ہو جاتی ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے تو پھر اس صورت میں اگر وہ چاہے تو دوبارہ پہلے خاوند سے شادی کر سکتی ہے۔ حلالے کا کوئی تصور اسلام میں موجود نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والے کو کرائے کے سانڈ سے تشبیہ دی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ ان آیات میں بار بار "معروف" کا لفظ آ رہا ہے۔ اس کے دو معانی ہیں: ایک تو وہ اچھے کام جن کا اچھے ہونے پر تمام انسانوں کا اتفاق ہے جیسے عدل، احسان، نیکی، تقویٰ، کمزوروں کی مدد وغیرہ۔ دوسرا معنی ہے معاشرے کا رواج یا قانون۔ بعض معاملات کو قرآن مجید نے معاشرے کے قانون یا رواج پر چھوڑ دیا ہے کہ وہ اپنا معروف خود مقرر کر لیں۔ حق مہر کی مقدار کیا ہو؟ مرد اپنی بیوی کو ماہانہ کتنا خرچ دے؟ مرد و خاتون گھر کے کاموں کو آپس میں کیسے تقسیم کریں؟ یہ وہ معاملات ہیں جن کے بارے میں کوئی دائمی قانون نہیں بنایا جا سکتا۔ اس وجہ سے انہیں معاشرے کے رواج پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان آیات میں یہ دونوں معانی استعمال ہوئے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَلَّقْتُمْ	تم نے طلاق دی	سَرِّحُوهُنَّ	انہیں چھوڑ دو	هُزُواً	مذاق
بَلَغْنَ	وہ پہنچیں	لا تُمْسِكُوهُنَّ	انہیں نہ روکو	يَعِظُكُمْ	وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے
أَجَلَهُنَّ	اپنی مدت کو	ضِرَاراً	نقصان پہنچانا		
أَمْسِكُوهُنَّ	انہیں روکو	لا تَتَّخِذُوا	نہ بناؤ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ.

جب تم خواتین کو طلاق دو اور ان کی مدت پوری ہو جائے تو انہیں اپنے خاوندوں سے دوبارہ نکاح کرنے سے نہ روکو اگر وہ اچھے طریقے سے آپس میں صلح کر لیں۔ اس کی نصیحت کی جاتی ہے، اسے جو تم میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لئے اخلاقی اعتبار سے زیادہ اچھا اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ اللہ اسے جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ.

(طلاق کی صورت میں) دودھ پلانے والی مائیں اپنی اولادوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں۔ یہ اس کے لئے ہے جو رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے۔ جس کی اولاد ہے، اس پر معاشرے کے رواج کے مطابق خاتون کی ضروریات زندگی اور کپڑوں کا اہتمام کرنا ہے۔ کسی شخص پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہ لادا جائے۔ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اپنے بچے کے سبب۔ (باپ کی عدم موجودگی جیسے وفات کی صورت میں اس کے) وارثوں پر اسی کی طرح ذمہ داری ہے۔ اگر وہ دونوں باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں تو ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر تم اپنی اولاد کو کسی دایہ سے دودھ پلانے کا ارادہ کرو تو بھی تمہارے لئے کوئی حرج نہیں بشرطیکہ تم معاشرے کے رواج کے مطابق جو رقم طے کرو، وہ اسے ادا کر دو۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا تَعْضُلُوهُنَّ	ان کے لئے مشکل نہ کھڑی کرو	حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	پورے دو سال	الْوَارِثِ	وارث
يَنكِحْنَ	وہ نکاح کریں	أَنْ يُتِمَّ	کہ وہ مکمل کرے	أَرَادَا	وہ دونوں ارادہ کریں
تَرَاضَوْا	وہ راضی ہو جائیں	الرَّضَاعَةَ	رضاعت	فِصَالًا	دودھ چھڑانا
يُوعَظُ	اسے نصیحت کی جاتی ہے	الْمَوْلُودِ لَهُ	باپ، جس کا بچہ ہے	تَرَاضٍ	رضامندی
أَزْكَى	زیادہ پاک	رِزْقُهُنَّ	ان کی ضروریات زندگی	تَشَاوُرٍ	باہمی مشورہ
أَطْهَرُ	زیادہ پاک	كِسْوَتُهُنَّ	ان کے کپڑے	أَرَدْتُمْ	تم نے ارادہ کیا
الْوَالِدَاتُ	مائیں، والدہ کی جمع	لَا تُكَلَّفُ	اس پر بوجھ نہیں ڈالا جائے	تَسْتَرْضِعُوا	تم دایہ سے دودھ پلواؤ
يُرْضِعْنَ	وہ دودھ پلائیں	وُسْعَهَا	اس کی طاقت	سَلَّمْتُمْ	تم باقی رکھو
أَوْلَادَهُنَّ	اپنی اولاد	لَا تُضَارَّ	اس نقصان نہ پہنچایا جائے	آتَيْتُم	تم نے دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ.
تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو ان بیویوں کو چار ماہ اور دس دن تک انتظار کرنا چاہیے۔ جب ان کی مدت پوری ہو جائے تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اپنے معاملے میں اچھے طریقے سے جو چاہے کریں۔ اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔
وَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرّاً إِلاَّ أَنْ تَقُولُوا قَوْلاً مَعْرُوفاً وَلا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ.
تمہارے لئے حرج نہیں ہے کہ تم (مطلقہ یا بیوہ) خواتین کو نکاح کا پیغام بھیجو یا اسے اپنے دل میں چھپائے رکھو، اللہ تو جانتا ہے کہ تم ان سے عنقریب اس کا ذکر کر دو گے۔ ان سے خفیہ وعدے نہ کرو سوائے اس کے کہ تم ان سے اچھی بات کہو۔ نکاح کا اس وقت تک پکا معاملہ نہ کر لو جب تک کہ قانون کی مدت پوری نہ ہو جائے۔ جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، وہ اللہ جانتا ہے۔ اس سے خبردار رہو اور جان رکھو کہ اللہ بہت مغفرت کرنے والا بردبار ہے۔
لا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعاً بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُحْسِنِينَ.
تم پر کوئی الزام نہیں ہے اگر تم خواتین سے ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے یا ان کا حق مہر مقرر کرنے سے پہلے (کسی وجہ سے) ان سے علیحدگی اختیار کر لو۔ (ایسی صورت میں) صاحب وسعت اپنی استطاعت کے مطابق اور غریب اپنی استطاعت کے مطابق انہیں معاشرے کے رواج کے مطابق کچھ سامان دے۔ یہ نیک لوگوں کے ذمے ایک حق ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُتَوَفَّوْنَ	وہ مر جائیں	تَذْكُرُونَهُنَّ	تم ان سے ذکر کرو	تَمَسُّوهُنَّ	تم انہیں چھوؤ
يَذَرُونَ	وہ چھوڑ جائیں	تُوَاعِدُوهُنَّ	تم ان سے وعدہ کرو	تَفْرِضُوا	تم لازم کر لو
يَتَرَبَّصْنَ	وہ انتظار کریں	سِرّاً	خفیہ	فَرِيضَةً	فرض
فَعَلْنَ	وہ کریں	لا تَعْزِمُوا	پکا معاملہ نہ کرو	مَتِّعُوهُنَّ	انہیں دو
عَرَّضْتُم	تم نے پیش کیا	عُقْدَةَ	گرہ	الْمُوسِعِ	صاحب وسعت، امیر
خِطْبَةِ	شادی کی آفر	يَبْلُغَ	وہ پہنچے	قَدَرُهُ	اس کی استطاعت
أَكْنَنتُم	تم نے چھپایا	احْذَرُوهُ	اس سے خبردار رہو	الْمُقْتِرِ	غریب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 13B: اسلام کا عائلی قانون

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ.

اگر ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے تم انہیں طلاق دو اور تم نے حق مہر مقرر کرلیا ہو تو پھر اس مقرر کردہ حق مہر کا نصف ادا کرنا ضروری ہوگا سوائے اس کے کہ وہ (خواتین) معاف کردیں یا وہ معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کا معاملہ ہے (جیسے خاتون کا باپ وغیرہ)۔ اگر تم معاف کردو (اور پورا حق مہر ادا کرو) تو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اپنے مابین مروت کو نہ بھولو یقیناً تم جو کرتے ہو، اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ. فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَاناً فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ.

اپنی نمازوں، خاص طور پر درمیانی نماز کی حفاظت کرو اور اللہ کے لئے جھکے دل کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔ اگر تمہیں کوئی خطرہ ہو تو پھر پیدل یا سوار جیسے بھی ممکن ہو، نماز پڑھو۔ جب تم حالت امن میں ہو تو پھر اللہ کو ایسے یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں سکھایا ہے جبکہ تم اسے نہیں جانتے تھے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِن مَعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ. كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ. (البقرة 2:221-242)

اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں، انہیں چاہیے کہ وہ اپنی بیویوں کے لئے ایک سال کا سامان اور گھر سے نہ نکالے جانے کی وصیت کر جائیں۔ اگر وہ خود نکل جائیں تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اچھے طریقے سے اپنے بارے میں جو چاہے کریں۔ اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔ طلاق یافتہ خواتین کے لئے بھی متقی لوگوں پر معاشرے کے قانون کے مطابق ذمہ داری ہے۔ اللہ اسی طرح اپنی آیات کو تمہارے لئے واضح کرتا ہے تاکہ تم عقل کرو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَرَضْتُمْ	تم نے لازم کرلیا	الْوُسْطَى	درمیانی، بلند مرتبہ	وَصِيَّةً	وصیت، نصیحت
أَنْ يَعْفُونَ	کہ وہ معاف کریں	قُومُوا	کھڑے ہو جاؤ	إِخْرَاجٍ	نکالنا
أَنْ تَعْفُوا	کہ تم معاف کرو	قَانِتِينَ	فرمانبردار	خَرَجْنَ	وہ نکلیں
أَقْرَبُ	قریب ترین	رِجَالاً	پیدل	يُبَيِّنُ	وہ واضح کرتا ہے
لَا تَنسَوُا	نہ بھول جاؤ	رُكْبَاناً	سوار		
حَافِظُوا	حفاظت کرو	أَمِنتُمْ	تم امن پا جاؤ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ	اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں بحث کیوں کرتے ہو؟
وَلا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ	جو وہ عمل کرتے تھے، اس کے بارے میں تم سے سوال نہیں کیا جائے گا
قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ	وہ بولے: تم کس (حالت) میں تھے؟
إلى متى أنتَ جَالِسٌ هنا؟	تم یہاں کب تک بیٹھے ہو؟
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	جو ہم نے انہیں رزق دیا، وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	اگر وہ اس سے باز نہ آئے جو وہ کہہ رہے ہیں تو ان میں سے کفار پر ضرور ضرور دردناک عذاب آئے گا۔
لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ	تم اللہ کی آیتوں سے کفر کیوں کرتے ہو؟
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا	اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد میں اس کا ذکر کرنے سے روکے
إِنَّكَ إِذاً لَمِنْ الظَّالِمِينَ	بے شک تم تب ضرور ظالموں میں سے ہو۔
قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الأَسْرَى	کہیے کس کے ہاتھ میں قیدی ہیں
فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ	تو ہلاکت ہے ان کے لئے اس میں جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ہلاکت ہے ان کے لئے اس میں جو وہ (حرام) کماتے ہیں
لِماذا تَضْحَكُونَ؟	تم کیوں ہنس رہے ہو؟
لِمَ تعظُونَ قَوْماً	تم قوم کو نصیحت کیوں کرتے ہو؟

آج کا اصول: مرکب اضافی دو الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ۔ مضاف پر کبھی ال یا تنوین نہیں آسکتی۔ مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14A: مزید حروف استفہام

عربي	اردو
أُوْلَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا	ان کے لئے حصہ ہے اس میں جو انہوں نے کمایا
وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ	بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں۔
لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ	اس کے لئے جو ان میں سے ایمان لایا
عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ	اللہ نے معافی دے دی اس کے بارے میں جو گزر چکا
لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ	تا کہ ہم آزما کر الگ کر لیں اسے جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس سے جو اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹتا ہے
يَسْأَلُونَكَ عَنْ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا. فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا	وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ آپ کس درجے میں اسے بیان کر سکتے ہیں؟
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ	وہ حکومت چھین لیتا ہے اس سے جس سے وہ چاہتا ہے۔
لماذا تفعَلُونَ هذا	تم یہ کیوں کر رہے ہو؟
إلى أين ذهب أخوكَ؟	تمہارا بھائی کہاں گیا؟
بِكَمْ هَذا الكِتَاب؟	یہ کتاب کتنے کی ہے؟
وَلا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئاً	تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ تم اس میں سے کچھ لو جو تم نے انہیں دیا ہو۔
لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اس کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرے۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الأَرْضِ حَلالاً طَيِّباً	اے لوگو! زمین میں جو حلال وطیب ہے، اس میں سے کھاؤ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کا خیال تھا کہ شاعروں کے دماغ پر کوئی جن قبضہ کر لیتا ہے اور ان سے ادب کے شہ پارے تخلیق کرواتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ وہ قرآن کو بھی جناتی کلام سمجھتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14A: مزید حروف استفہام

عربي	اردو
يَا أَبَت لِمَ تَعْبُدُ مَا لا يَسْمَعُ وَلا يُبْصِرُ وَلا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا	ابا جان! آپ اس کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سن سکتا ہے، نہ دیکھ سکتا ہے اور نہ ہی آپ کو کسی چیز سے غنی کر سکتا ہے؟
كَم تِلميذًا حاضر؟	کتنے شاگرد حاضر ہیں؟
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ	وہ پاک اور بلند ہے اس سے جو صفات وہ بیان کر رہے ہیں۔
لِمَنْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	آج بادشاہی کس کی ہے؟ اللہ واحد قہار کی!!!
وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ	اس سے زیادہ کس کا دین اچھا ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا؟
وَإِنْ كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا	اگر تم اس کے بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا	اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ سے جھوٹ منسوب کرے؟
عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ	اللہ آپ کو معاف کرے، آپ نے انہیں اجازت کیوں دی؟
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو
وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ	اس میں سے جو ہم نے تخلیق کیا، ایک گروہ ہے جو حق کی طرف راہنمائی کرتا ہے
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً	تو آج ہم تمہارے جسم کو بچا لیں گے تاکہ تم ان کے لئے جو تمہارے بعد آئیں، ایک نشانی بن جاؤ
مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنْ الأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ	تمہارے ارد گرد کے دیہاتیوں میں سے بعض منافق ہیں
كَم وَلَدًا لَكَ؟	تمہارے کتنے بچے ہیں؟

مطالعہ کیجیے! دوسروں پر اپنا اعتماد قائم کرنا زندگی گزارنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیوں اور کیسے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0012-Trust.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14A: مزید حروف استفہام

عربي	اردو
وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ	اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جس نے اللہ کی طرف بلایا، نیک عمل کیے اور کہا کہ میں تو (اللہ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں؟
لِمَنْ الأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا	زمین اور جو اس میں ہیں، کس کے ہیں؟
فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ	جو شرک وہ کر رہے ہیں، اللہ اس سے بلند ہے۔
لا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ	وہ جو کرتے ہیں، اس کے بارے میں اس سے نہیں پوچھا جائے گا بلکہ انہی سے پوچھا جائے گا۔
خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُوراً	ایک سبق اس کے لئے جو متنبہ ہونے کا ارادہ کرے یا شکر گزار ہونے کا خواہش مند ہو
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لا تَفْعَلُونَ	اے ایمان والو! تم جو کہتے ہیں وہ کرتے کیوں نہیں؟
لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	تم اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو؟
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ	اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی جسے دودھ پلا رہی تھی، اس کے بارے میں بھول جائے گی۔
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنتُ بَصِيراً	وہ کہے گا: میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا جبکہ میں تو آنکھوں والا تھا؟
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنْ اتَّبَعَكَ	اپنا بازوئے (رحمت) بچھایئے، اس کے لئے جو آپ کی پیروی کرے۔
لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ	تم حق کو باطل سے خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو جان بوجھ کر کیوں چھپاتے ہو؟

آج کا اصول: مرکب توصیفی دو یا زیادہ الفاظ سے مل کر بنتا ہے جو موصوف اور صفت کہلاتے ہیں۔ دونوں ہمیشہ جنس، عدد، حالت اور ال کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ایک سے زائد صفات بھی ہو سکتی ہے۔

چیلنج! سابقہ اسباق کی روشنی میں سمتوں اور رشتوں کے عربی نام بیان کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

قال ابنُ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما: كان النبيُّ صلى الله عليه وسلم إذا قام من اللَّيلِ يَتَهَجَّدُ قال: "اللَّهُمَّ لك الْحمدُ، أنتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ والأرضِ ومَن فيهنَّ، ولك الحمد أنت نُورُ السموات والأرض، ولك الحمدُ، أنت مَلِكُ السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد، أنت الْحقُّ، ووَعدُكَ الْحَقُّ، ولِقَاؤُكَ حقٌّ، وقولُك حقٌّ، والْجَنَّةُ حق، والنَّارُ حق، والنَّبِيُّونَ حق، ومُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم حق، والسَّاعَةُ حق.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے: "اے اللہ! تعریف بس تیرے ہی لئے ہے۔ تو ہی آسمانوں، زمین اور جو ان کے درمیان ہے انہیں قائم رکھنے والا ہے۔ تعریف صرف تیرے لئے ہے۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ تعریف بس تیرے ہی لئے ہے۔ تو ہی آسمانوں، زمین اور جو ان میں ہے، اس کا بادشاہ ہے۔ تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تجھ سے ملاقات حق ہے، تیری بات حق ہے، جنت حق ہے، آگ (جہنم) حق ہے، نبی حق ہیں، محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے۔"

اللهم لك أسلَمتُ، وبك آمنتُ، وعليك تَوَكَّلْتُ، وإليك أَنَبْتُ، وبك خَاصَمْتُ، وإليك حَاكَمْتُ، فَاغفِر لِي ما قَدَّمتُ وما أخَّرتُ، وما أسرَرْتُ وما أعْلَنْتُ، أنت الْمُقَدِّمُ، وأنتَ الْمُؤَخِّرُ، لا إِلَهَ إلا أنتَ، أو: لا إله غَيرُكَ." (بخاري، كتاب التهجد)

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوں، تجھ پر ایمان لایا ہوں، میں نے تجھ پر توکل کیا ہے، تیری طرف رجوع کیا ہے، تیری خاطر میں نے (منکرین سے) بحث کی ہے، اور تیرے دربار ہی میں اپنا مقدمہ لے کر آیا ہوں، مجھے معاف فرما دے جو میں نے آگے بھیجا اور جو بعد میں بھیجوں گا، جو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا۔ تو ہی (لوگوں کو) آگے لانے والا ہے اور (انہیں) پیچھے لانے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتهَجَّدُ	وہ تہجد ادا کرتے ہیں	أسلَمتُ	میں نے فرمانبرداری کی	قَدَّمتُ	میں نے پہلے بھیجا
قَيِّمُ	قائم رکھنے والا	آمنتُ	میں ایمان لایا	أخَّرتُ	میں نے موخر کیا
نُورُ	روشنی، نور	تَوَكَّلْتُ	میں نے توکل کیا	أسرَرْتُ	میں نے چھپایا
لِقَاؤُكَ	تیری ملاقات	أَنَبْتُ	میں نے معاملہ چھوڑ دیا	أعْلَنْتُ	میں نے ظاہر کیا
السَّاعَةُ	قیامت	خَاصَمْتُ	میں نے بحث کی	الْمُقَدِّمُ	پہلے رکھنے والا
		حَاكَمْتُ	میں نے مقدمہ پیش کیا	الْمُؤَخِّرُ	تاخیر کرنے والا
		اغْفِر	معاف کر دے!	غَيرُكَ	تیرے علاوہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد

عن مَسرُوق قال: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رضي الله عنها، عَنِ صَلَاةِ رَسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِالليلِ، فقَالَت: سَبْعٌ وتِسْعٌ وإحدَى عَشرَةَ، وسوَى ركعَتَي الْفجرِ. (بخاري، كتاب التهجد)

مسروق سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: یہ فجر کی دو رکعت کے علاوہ سات یا نو یا گیارہ رکعت ہوا کرتی تھیں۔

سَمعْتُ الْمُغيرَةَ رضي الله عنه يقولُ: إن كان النبيُّ صلى الله عليه وسلم لَيَقُومُ أو لَيُصَلِّي حتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ، أو سَاقَاهُ. فَيُقَالُ لَه، فيقول: "أَفَلاَ أَكُونُ عَبدًا شَكُورًا؟" (بخاري، كتاب التهجد)

میں نے سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا: جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ کے دونوں پاؤں یا پنڈلیوں پر ورم آجاتا۔ آپ سے (اس کے بارے میں) کہا گیا تو آپ نے فرمایا: "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟"

عن عائشة أم المؤمنين رضي الله عنها: أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم صَلَّى ذَاتَ لَيلَةٍ في الْمَسجِد، فَصلَّى بصَلاته نَاسٌ، ثُم صلى من القَابلَة، فَكَثُرَ الناسُ، ثُم اجْتَمَعُوا من الليلَة الثَّالثة أوِ الرَّابعَة، فَلم يَخرُجْ إليهم رسولُ الله صَلَّى الله عليه وسلم، فلمَّا أَصْبَحَ قال: "قَد رَأيتُ الَّذي صَنَعْتُم، ولَم يَمنَعْني من الْخُرُوجِ إليكم إلاَ أنِّي خَشيتُ أنْ تُفرَضَ عَليكُمْ." وذَلكَ في رَمَضَانَ. (بخاري، كتاب التهجد)

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے وقت مسجد میں نماز پڑھی۔ آپ کی نماز کے ساتھ لوگوں نے بھی نماز پڑھ لی۔ اس کے بعد اگلی رات آپ نے پھر نماز پڑھی تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہو گئی۔ اس کے بعد وہ سب تیسری یا چوتھی رات پھر جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل کر ان کے پاس نہ آئے۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: "جو تم کر رہے تھے، میں دیکھ رہا تھا مگر مجھے نکلنے سے سوائے اس چیز کے کسی نے نہیں روکا کہ مجھے خطرہ تھا کہ یہ تم پر فرض نہ ہو جائے۔" یہ رمضان کا واقعہ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مشرکین عرب قرآن کو خدا کی کتاب تو نہیں مانتے تھے البتہ اسے عربی ادب کا ایسا شہ پارہ ضرور سمجھتے تھے جس کی مثال پیش کرنا انسان کے بس کا روگ نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سوَى	علاوہ	شَكُورًا	شکر گزار	صَنَعْتُم	تم نے کیا
تَرِمَ	وہ سوج جاتے ہیں	القَابلَة	اگلا	يَمنَعْني	وہ مجھے منع کرتا ہے
قَدَمَاهُ	آپ کے دونوں پاؤں	كَثُرَ	وہ زیادہ ہوا	خَشيت	مجھے خطرہ محسوس ہوا
سَاقَاهُ	آپ کی دونوں پنڈلیاں	اجْتَمَعُوا	وہ اکٹھے ہوئے	تُفرَضَ	یہ فرض کر دیا جائے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد

عن عائشةَ رضي الله عنها قالت: إنْ كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم لَيَدَعُ العَمَلَ، وهُو يُحبُّ أنْ يَعمَلَ بِه، خَشيَةً أنْ يَعمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفرَضُ عَلَيهم، ومَا سَبَّحَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم سُبحَةَ الضُّحَى قطُّ، وإنِّي لأُسَبِّحُهَا. (بخاري، كتاب التهجد)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی عمل کو پسند کرتے ہوئے بھی اسے چھوڑ دیا کرتے تھے، محض اس خوف سے کہ کہیں لوگ اس پر عمل کرنے لگیں اور یہ کہیں ان پر فرض نہ ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی چاشت کی نماز (باقاعدگی سے) نہیں پڑھی جبکہ میں اسے پڑھتی ہوں۔

عن أبي هريرةَ رضي الله عنه: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "يَعقُدُ الشَّيطَانُ على قَافِيَةِ رَأسِ أحَدِكُمْ إذا هُو نَامَ ثَلاثَ عُقَدٍ، يَضرِبُ على مَكَانِ كلِّ عُقدَةٍ: عَلَيكَ لَيلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ، فَإن استَيقَظَ فَذَكَرَ اللهَ انْحَلَّتْ عُقدَةٌ، فإنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عقدةٌ، فإن صَلَّى انحلت عقدةٌ، فَأَصبَحَ نَشِيطًا طَيِّبُ النَّفسِ، و إلا أصبح خَبِيثُ النفسِ كَسلانَ". (بخاري، كتاب التهجد)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "شیطان تم میں سے کسی کے سر کے پچھلے حصے پر اس وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے جب وہ سو رہا ہوتا ہے۔ ہر گرہ لگانے کی جگہ وہ مار کر کہتا ہے: رات لمبی ہے، پڑے رہو۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو (پہلی) گرہ کھل جاتی ہے۔ جب وہ وضو کرتا ہے تو (دوسری) گرہ کھل جاتی ہے۔ اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے۔ اب وہ صبح کو توانائی سے بھرپور اور اچھی حالت میں اٹھتا ہے۔ (اگر ایسا نہ کرے تو) وہ سست رو اور پریشان حال اٹھے۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: "لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لأخيهِ ما يُحِبُّ لِنَفْسِه." (متفق عليه)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَدَعُ	وہ چھوڑ دیتا ہے	قَافِيَةِ رَأسِ	سر کا پچھلا حصہ	عقدةٌ	گرہ
يُفرَضُ	یہ فرض کر دیا جائے گا	نَامَ	وہ سویا	نَشِيطًا	توانائی سے بھرپور
سَبَّحَ	اس نے تسبیح کی	عُقَد	گرہ	طَيِّبُ النَّفسِ	اچھی شخصیت
سَبحَةَ	تسبیح کرنا	طَوِيلٌ	طویل	خَبِيثُ النفسِ	منتشر شخصیت
الضُّحَى	طلوع آفتاب کے بعد	ارْقُدْ	سوتے رہو!	كَسلانَ	سست
قَطُّ	کبھی	استَيقَظَ	وہ سو کر اٹھا	لا يُؤْمِنُ	وہ ایمان نہیں رکھتا
أُسَبِّحُهَا	میں اس کی تسبیح کرتا ہوں	انْحَلَّتْ	یہ کھل گئی	لأخيهِ	اپنے بھائی کے لئے
يَعقُدُ	وہ گرہ لگاتا ہے	تَوَضَّأَ	اس نے وضو کیا	لِنَفْسِه	اپنی جان کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد

عن أبي هريرةَ رضي الله عنه: أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: "يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وتَعَالَى كلَّ لَيلَةٍ إلَى السَّمَاءِ الدُّنيَا، حِينَ يَبقَى ثُلُثُ اللَّيلِ الآخِرُ، يقولُ: مَن يَدعُونِي فَأَستَجِيبُ له، مَن يَسْأَلُنِي فَأُعطِيه، من يَستَغفِرنِي فَأغفِر لَهُ". (بخاري، كتاب التهجد)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہمارا رب، جو کہ بابرکت اور بلند ہے، ہر رات دنیا کے آسمان پر اس وقت نازل ہوتا ہے جب اس کا ایک تہائی باقی رہ جاتا ہے اور فرماتا ہے: کون ہے جو مجھے پکارے، میں اسے جواب دوں گا۔ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے، میں اسے عطا کروں گا۔ کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے، میں اسے معاف کروں گا۔"

عن أنس بنُ مالك رضي الله عنه قال: دَخَلَ النبيُ صلى الله عليه وسلم، فَإِذَا حَبْلٌ مَمدُودٌ بَينَ السَّارِيَتَين، فقالَ: "ما هذا الْحَبْلُ؟" قالوا: "هَذَا حَبلٌ لِزَينَبَ، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ." فقال النبيُ صلى الله عليه وسلم: "لا، حُلُّوهُ، لِيُصَلِّ أحَدُكُم نَشَاطَهُ، فإذَا فَتَرَ فَليَقْعُدْ. (بخاري، كتاب التهجد)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (گھر میں) داخل ہوئے تو دوستونوں کے درمیان آپ نے ایک رسی لٹکی دیکھی۔ آپ نے فرمایا: "یہ رسی کیا ہے؟" وہ بولے: "یہ زینب کی رسی ہے، جب وہ (نماز پڑھتے ہوئے) تھک جاتی ہیں تو اسے کا سہارا لے لیتی ہیں۔" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، اسے کھول دو۔ تم میں سے کسی کو نماز چستی کی حالت میں پڑھنی چاہیے۔ جب وہ تھک جائے تو بیٹھ جائے۔"

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضي اللّه عَنْهُمَا قال: قال رسولُ اللّه صلى الله عليه وسلم: "بُنِيَ الإِسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لا إلٰهَ إلاَّ اللّهُ وأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّهِ، و إقَامِ الصَّلاة، وَإِيتَاءِ الزَّكَاة، والْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ." (رواه البخاري).

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر قائم ہے: گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور محمد اس کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا۔ زکوۃ دینا۔ حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَسلانَ	سست	أغفِر	مغفرت فرما	لِيُصَلِّ	تاکہ وہ نماز پڑھیں
يَنزِلُ	وہ اترتا ہے	دَخَلَ	وہ داخل ہوا	نَشَاطَهُ	اس کے جسم کا ایکٹو ہونا
يَبقِى	وہ باقی رہتا ہے	حَبْلٌ	رسی	فَتَرَ	وہ تھک گیا
يَدعُونِي	اس نے مجھے پکارا	مَمدُودٌ	لٹکی ہوئی	لِيَقْعُدْ	تاکہ وہ بیٹھے
أستَجِيبُ	میں جواب دوں گا	السَّارِيَتَين	دوستون	بُنِيَ	عمارت بنائی گئی
يَسْأَلُنِي	اس نے مجھ سے مانگا	فَتَرَتْ	وہ تھک گئیں	شَهَادَةِ	گواہی
أعطِيه	میں اسے دوں گا	تَعَلَّقَتْ	انہوں نے لٹکائی	إيتَاءِ	دینا
يَستَغفِرنِي	اس نے مجھ سے مغفرت مانگی	حُلُّوهُ	اسے کھول دو	صَوْم	روزہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن جَابرِ بن عَبدُالله؛ أنَّ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم مَرَّ بالسُّوق، دَاخلاً من بَعضِ الْعَالِيَة، والنَّاسُ كَنفَتْهُ. فَمَرَّ بجَدْيٍ أسَكَّ مَيِّتٌ. فَتَنَاوَلَهُ فأخذَ بأُذُنه. ثُم قال "أيُّكُم يُحبُّ أن هَذَا له بدِرْهَم؟" فقَالوا: "ما نُحبُّ أنَّهُ لَنَا بشَيء. وما نَصنَعُ بِه؟" قال "أتُحبُّونَ أنه لكم؟" قالوا: "واللهِ! لو كان حَيًّا، كان عَيبًا فِيه، لأنَه أسَكٌّ. فكيف وهُو ميتٌ؟" فقال "فواللهِ! للدُّنيَا أهونُ على اللهِ، مِن هذا عَلَيكم". (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2956)

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بازار سے گزرے۔ آپ اس کے کسی اوپر والے علاقے سے داخل ہوئے اور لوگ آپ کی سائیڈ پر تھے۔ آپ ایک ایسی مردہ بکری کے پاس سے گزرے جس کے کان چھوٹے تھے۔ آپ نے اسے اس کے کان سے پکڑ کر فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی اسے ایک درہم میں لینا پسند کرے گا؟" لوگ بولے: "ہم تو اسے مفت لینا بھی پسند نہ کریں۔ ہم اس کا کیا کریں گے؟" فرمایا: "کیا تمہیں پسند نہیں ہے کہ یہ تمہاری ہوتی؟" وہ بولے: "اللہ کی قسم! اگرچہ یہ زندہ بھی ہوتی تو اس میں یہ خامی تھی کہ اس کے کان چھوٹے تھے۔ اب یہ مردہ ہے تو پھر ہم کیسے لے لیں؟" فرمایا: "اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑھ کر کمتر ہے جتنی یہ تمہارے لئے ہے۔"

قَال الْمَعرُورُ بنُ سُوَيد: رَأيتُ أبَا ذَرَّ الغَفَّارِيِّ رضي الله عنه، وعَلَيه حُلَّةٌ، وعلى غُلامه حُلَّةٌ، فَسَألنَاهُ عَن ذَلك، فقال: إني سَابَبْتُ رَجُلا، فشكاني إلَى النبيِّ صلى الله عليه وسلم، فقالَ لي النبيُ صلى الله عليه وسلم: "أعَيَّرتَهُ بأُمِّه؟" ثُم قال: "إنَّ إخوانَكم خوَلَكُم، جَعَلَهُمُ اللهُ تَحتَ أيدِيكم، فَمَن كان أخُوهُ تَحتَ يَدِه، فَليُطعِمْهُ مِمَّا يَأكُلُ، ولِيُلبِسْهُ مِما يَلبِسُ، ولا تُكلِّفوهُم ما يَغلِبُهُمْ، فإنْ كَلَّفتُمُوهُم مَا يَغلِبُهُم فَأعِينُوهُم." (بخاري، كتاب العتق، 2545)

معرور بن سوید نے کہا: میں نے سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ایک حلہ پہنا ہوا تھا اور آپ نے غلام نے بھی حلہ پہنا ہوا تھا۔ ہم نے اس کے بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے ایک شخص (اپنے غلام) کو گالی دے دی۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کر دی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تم نے اسے ماں سے غیرت دلائی ہے؟" پھر فرمایا: "یقیناً یہ غلام تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے انہیں تمہارے کنٹرول میں کر دیا ہے۔ جس کے تحت اس کا کوئی بھائی ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو وہ خود کھاتا ہے اور اسے وہ لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے۔ ان پر اتنی ذمہ داری کا بوجھ نہ لادو جو ان پر غالب آ جائے۔ اگر تم ایسی کوئی ذمہ داری ان پر لادو تو پھر ان کی مدد بھی کرو۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرَّ	وہ گزرا	أخذَ	اس نے پکڑا	أهونُ	کمترین
سُوق	بازار	أُذُنه	اس کا کان	حُلَّةٌ	حلہ، جبہ، ایک لباس
دَاخلاً	داخل ہوتے ہوئے	دِرْهَم	درہم، چاندی کا سکہ	غُلامه	اس کا غلام
بَعضِ الْعَالِيَة	اس کی کسی بلندی	نُحبُّ	ہم پسند کریں گے	سَألنَاهُ	ہم نے اس سے پوچھا
كَنفَتْهُ	وہ آپ کی سائیڈ پر تھے	شَيْء	چیز	سَابَبْتُ	میں نے گالی دی
جَدْيٍ	بکری	نَصنَعُ	ہم کریں گے	شكاني	اس نے میری شکایت کی
أسَكَّ	چھوٹے کانوں والی	تُحبُّونَ	تم پسند کرتے ہو	عَيَّرْتَهُ	تم نے عار دلائی
مَيِّتٌ	مردار	حَيًّا	زندہ	خَوَلَكُم	تمہارے بھائی
تَنَاوَلَهُ	اسے لینا	عَيبًا	عیب	جَعلَهُمُ	اس نے انہیں بنایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد

عن عَدِي قال: أخَذَ عَدِي عقالاً أبيضَ وعقالاً أسوَدَ، حَتَّى كان بَعْضُ اللَّيلِ نَظَرَ، فلَمْ يَستَبِيْنَا، فلَمَّا أصبَحَ قالَ: "يَا رَسُولَ اللهِ، جَعَلْتُ تَحْتَ وِسَادَتِي." قال: "إنَّ وِسَادَكَ إذًا لَعَرِيضٌ، أنْ كانَ الْخَيطُ الأبيَضُ والأسوَدُ تَحتَ وِسَادَتِكَ). (بخاري، كتاب التفسير، 4240)

سیدنا عدی (بن حاتم طائی) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایک سفید اور ایک سیاہ دھاگہ لیا اور رات کے وقت اس کی طرف دیکھا۔ یہ واضح نہ ہوئے۔ جب صبح ہوئی تو میں نے عرض کیا: "یارسول اللہ! میں نے اپنے تکیے کے نیچے سیاہ و سفید دھاگے رکھ لئے۔" آپ نے فرمایا: "پھر تو تمہارا تکیہ بڑا چوڑا ہے کہ اس کے نیچے سفید دھاگہ (دن) اور سیاہ دھاگہ (رات) آ گئے۔"

عن أبي هُرَيرَةَ. قال: خَطَبَنَا رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فقال "أيها الناس! قَدْ فَرَضَ اللهُ عليكُم الْحَجَّ فَحُجُّوا." فَقَالَ رَجُلٌ: "أَ كُلَّ عَامٍ ؟ يَا رسولَ الله!" فَسَكَتَ. حتى قالها ثلاثًا. فَقَالَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: "لو قُلتُ: نَعَم. لَوَجَبَتْ. ولَمَّا استَطَعتُمْ." ثُم قال: "ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ. فَإنَّمَا هَلَكَ مَن كَانَ قَبلَكُم بِكَثرَةِ سؤالِهِم واختِلافِهِمْ عَلَى أنبِيَائِهِم. فَإذَا أمَرْتُكُم بِشَيءٍ فَأتُوا مِنهُ مَا استَطَعتُم. وإذا نَهَيتُكُم عن شَيءٍ فَدَعُوهُ." (مسلم، كتاب الحج، 1337)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا: "اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے تو حج کرو۔" ایک شخص بولا: "کیا ہر سال، یارسول اللہ!" آپ خاموش رہے۔ اس نے تین بار یہی بات کہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر میں کہتا کہ ہاں تو یہ ضروری ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔" پھر فرمایا: "جو میں تمہارے لئے چھوڑ دوں، تم بھی اس معاملے میں مجھے چھوڑ دو۔ یقیناً تم سے پہلے لوگ کثرت سے ایسے سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کے باعث ہلاک ہوئے۔ جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اسے اپنی استطاعت کے مطابق لے لو اور جب کسی چیز سے منع کروں تو پھر اسے چھوڑ دو۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَحتَ	نیچے	أسوَدَ	سیاہ	لَوَجَبَتْ	ضرور واجب ہو جاتا
أيديكُم	تمہارے ہاتھ	نَظَرَ	اس نے دیکھا	استَطَعتُمْ	تم طاقت رکھتے ہو
لِيُطعِمْهُ	اسے کھلانا چاہیے	يَستَبِيْنَا	یہ دونوں واضح ہوئے	ذَرُونِي	مجھے چھوڑ دو
يَأكُلُ	وہ کھاتا ہے	جَعَلْتُ	میں نے رکھا	تَرَكْتُكُم	میں نے تمہیں چھوڑا
لِيُلبِسْهُ	اسے پہنانا چاہیے	وِسَادَتِي	میرا تکیہ	هَلَكَ	وہ ہلاک ہو گیا
يَلبَسُ	وہ لباس پہنتا ہے	وِسَادَ	تکیہ	سؤالِهِم	ان کے سوالات
تُكَلِّفُوهُم	تم ان پر کام کا بوجھ لادو	لَعَرِيضٌ	بہت چوڑا	اختِلافِهِمْ	ان کا اختلاف
يَغلِبُهُمْ	وہ ان پر غالب آ جائے	الْخَيطُ	دھاگہ	أمَرْتُكُم	میں تمہیں حکم دوں
كَلَّفتُمُوهُم	تم ان پر کام کا بوجھ لادو	فَرَضَ	یہ لازم ہوا	فَأتُوا	تو تم لے لو
أعِينُوهُم	ان کی مدد کرو	حُجُّوا	حج کرو	نَهَيتُكُم	میں تمہیں روکوں
عِقالاً	دھاگہ	عَامٍ	سال	دَعُوهُ	اسے چھوڑ دو
أبيَضَ	سفید	سَكَتَ	وہ خاموش ہوا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد

عن أبي هُريرة قال: بينَمَا النبيُ صلى الله عليه وسلم في مَجلسٍ يُحدِّثُ القومَ، جاءَهُ أعْرَابيٌّ فقال: "مَتى السَّاعَةُ؟" فَمضَى رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يُحدثُ، فقال بَعْضُ القومِ: "سَمِعَ مَا قال فَكَرِهَ مَا قالَ." وقال بعضُهم: "بل لَمْ يَسمَعْ." حتى إذا قَضَى حَديثَهُ قال: "أينَ أرَاهُ السَّائلُ عَنِ السَّاعَة." قال: "هَا أنَا يا رسولَ الله" قال: "فإذا ضُيِّعَتْ الأمَانَةُ فانتَظِرِ السَّاعَةَ." قال: "كَيف إضَاعَتُها؟" قَال: "إذا وُسِّدَ الأمرُ إلَى غَيْرِ أهلِه فَانتَظِرْ السَّاعَةَ." (بخاري، كتاب العلم، 59)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس میں موجود تھے اور لوگوں سے باتیں کر رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: "قیامت کب آئے گی؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باتیں کرتے رہے۔ بعض لوگوں نے کہا: "جو کچھ اس نے کہا، آپ نے سن لیا مگر اسے ناپسند فرمایا ہے۔" کچھ اور لوگوں نے کہا: "نہیں، بلکہ شاید آپ نے سنا ہی نہیں۔" جب آپ نے اپنی بات ختم کی تو فرمایا: "وہ قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے۔" اس نے کہا: "جی! میں یہاں ہوں یا رسول اللہ!" آپ نے فرمایا: "جب دیانت داری ضائع ہو جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔" اس نے کہا: "یہ کیسے ضائع ہو گی؟" فرمایا: "جب معاملات کو نااہل لوگوں کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔"

عن عَبدُالله بْنُ مَسعُود، عَن النبيِّ صلى الله عليه وسلم قال: "لا يَدخُلَ الْجَنَّةَ مَن كان في قَلبه مثقَالَ ذَرَّةٍ من كِبْرٍ." قال رَجُلٌ: "إنَّ الرَّجُلَ يُحبُ أنْ يَكونَ ثوبُهُ حَسَنًا ونَعلُهُ حَسَنَةً." قال: "إنَّ اللهَ جَميلٌ يُحب الْجَمَالَ. الكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وغَمْطُ النَّاسِ." (مسلم، كتاب الإيمان، 147)

سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: "جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔" ایک شخص نے کہا: "یقیناً ایک آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اور جوتے اچھے ہوں۔" فرمایا: "اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تکبر تو حق کو جھٹلانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَجلسٍ	بیٹھنے کی جگہ، مجلس	ضُيِّعَتْ	یہ ضائع کی جائے	كِبْرٍ	تکبر
يُحَدِّثُ	وہ بیان کرتا ہے	الأمَانَةُ	دیانت داری	ثَوبُهُ	اس کا کپڑا
جَاءَهُ	وہ اس کے پاس آیا	انتَظِرِ	تم انتظار کرو	حَسَنًا	اچھا
أعْرَابِيٌّ	عرب دیہاتی	إضَاعَتُها	اس کا ضائع ہونا	نَعلَهُ	اس کا جوتا
مَضَى	وہ کرتا رہا	وُسِّدَ	یہ سپرد کیا جائے	جَمِيلٌ	خوبصورت
كَرِهَ	اس نے ناپسند کیا	غَيْرُ أهله	اس کے لئے نااہل	الْجَمَالَ	خوبصورتی
قَضَى	اس نے فیصلہ کیا	لا يَدخُلَ	وہ داخل نہ ہو گا	بَطَرُ الْحَقِّ	حق کو جھٹلانا
أرَاهُ	میں نے اسے دیکھا	مِثقَالَ ذَرَّةٍ	ذرہ برابر	غَمْطُ	حقارت بھرا رویہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد

عن النَّواس بنُ سَمعَانَ الأنصَارِيُّ. قال: سَأَلْتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم عَنِ الْبِرِّ والإِثْمِ؟ فقال "البِرُّ حُسنُ الْخُلُقِ. والإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وكَرِهْتَ أنْ يَطَّلِعَ عَلَيهِ النَّاسُ." (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2553)

سیدنا نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: "نیکی حسن اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے سینے میں تنگی پیدا کرے اور تم لوگوں کو اس کے بارے میں مطلع کرنا پسند نہ کرو۔"

عن أمِّ سَلمَةَ قَالَتْ: استَيقَظَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم من الليلِ، وهُوَ يقولُ: "لا إله إلا الله، مَا ذَا أنزلَ الليلةَ مِن الفِتْنَةِ، ماذا أُنْزِلَ مِن الْخَزَائِنِ، مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ، كَم مِن كَاسِيَةٍ فِي الدُّنيَا عَارِيَةٍ يومَ القِيَامَةِ." (بخاري، كتاب اللباس، 5844)

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو یہ کہتے ہوئے بیدار ہوئے۔ "اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ رات کو کیا کیا فتنے نازل ہوئے ہیں اور کیا کیا خزانے نازل ہوئے ہیں۔ کوئی ہے جو ان حجرے والیوں کو جگا دے۔ کتنے ہی لباس والے یوم قیامت بے لباس ہوں گے۔"

عن عليِّ بن أبي طَالِب، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم؛ أنه كان إذا قَامَ إِلَى الصلاة قال: "وَجَّهتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ والأرضِ حَنِيفًا وما أنَا مِنَ الْمُشرِكِينَ. إنَّ صلاتِي ونُسُكِي ومَحْيَايَ ومَمَاتِي لله رَبِّ العَالَمِينَ. لا شَرِيكَ لَهُ وبِذَلِكَ أُمِرْتُ وأنا من الْمُسلِمِينَ.

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو کہتے: "میں نے بالکل یکسو ہو کر اپنا رخ اس کی جانب کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا آغاز فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، قربانی، جینا، مرنا سب اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبردار ہوں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْبِرِّ	نیکی	أنزلَ	اس نے نازل کیا	وَجَّهتُ	میں نے رخ کیا
الإِثْمِ	گناہ	الفِتْنَةِ	فتنہ، آزمائش	وَجْهِيَ	اپنا چہرہ
حُسنُ الْخُلُقِ	حسن اخلاق	الْخَزَائِنِ	خزانے	فَطَرَ	اس نے بنانے کا آغاز کیا
حَاكَ	وہ تنگ کر دے	يُوقِظُ	وہ اٹھائے	حَنِيفًا	یکسو
صَدْرِكَ	تمہارا سینہ	صَوَاحِبَ	صاحب کی جمع	نُسُكِي	میری قربانی
كَرِهْتَ	تم نفرت کرو	الْحُجُرَاتِ	چھوٹے کمرے	مَحْيَايَ	میری زندگی
أنْ يَطَّلِعَ	کہ اسے اطلاع ملے	كَاسِيَةٍ	کپڑے پہنے ہوئے	مَمَاتِي	میری موت
استَيقَظَ	وہ سو کر اٹھا	عَارِيَةٍ	ننگے	أُمِرْتُ	مجھے حکم دیا گیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد

اللهم! أنت الْمَلكُ لا إلَهَ إلا أنت. ظَلَمتُ نَفْسي واعْتَرَفْتُ ذَنبي فاغْفِرْ لي ذُنُوبي جَميعًا، إِنَّهُ لا يَغفِرُ الذُّنُوبَ إلا أنت وَاهْدِني لأَحسَنِ الأخلاق. لا يَهدي لأحسَنِهَا إلا أنتَ. واصرِفْ عنِّي سَيِّئَهَا. لا يَصرِفُ عنِّي سَيِّئَهَا إلا أنت. لَبَّيكَ! وسَعدَيكَ! والْخَيرُ كُلُّهُ فِي يَدَيكَ. والشَّرُّ لَيسَ إِلَيكَ. أنَا بِكَ وإلَيكَ. تَبَارَكْتَ وتَعَالَيتَ. أستَغفِرُكَ وأتُوبُ إليك."

اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ میں اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ میری تمام خطائیں معاف فرمادے بے شک تیرے علاوہ کوئی بھی کوتاہیاں معاف نہیں کرتا۔ مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دے۔ انہیں اچھا کرنے کے لئے تیرے سوا کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ مجھ سے برے اخلاق دور فرمادے۔ ان برے اخلاق کو تیرے علاوہ کوئی دور نہیں کرسکتا۔ میں حاضر ہوں! میں تیرا فرمانبردار ہوں! سب کی سب بہتری تیرے ہاتھ میں ہے۔ برائی کی نسبت تیری جانب نہیں کی جاسکتی۔ میں تیرے لئے ہوں اور تیری طرف جانے والا ہوں۔ تو بابرکت اور بلند ہے۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری جانب توبہ کرتا ہوں۔

وإذَا رَكَعَ قال "اللهم! لَكَ رَكَعْتُ. وبِكَ آمَنْتُ. ولك أسلَمْتُ. خَشَعَ لَكَ سَمعِي وبَصَرِي. ومُخِّي وعَظْمِي وعَصَبِيَ."

جب آپ نے رکوع کیا تو کہا: اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے آگے گردن جھکائی۔ میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے اعصاب تجھ سے ڈرتے ہیں۔

وإذَا رَفَعَ قال "اللهم! ربَّنَا لك الْحَمدُ مِلءَ السَّمَاوَاتِ ومِلءَ الأرضِ ومِلءَ ما بَينَهُمَا ومِلءَ ما شِئتَ مِن شَيءٍ بَعدُ."

جب آپ اٹھے تو کہا: ہمارے رب، تیرے لئے حمد ہے، آسمانوں کی پیمائش کے برابر، زمین کی پیمائش کے برابر، ان دونوں کے درمیانی جگہ کی پیمائش کے برابر اور اس کے علاوہ جو چیز تو چاہے، اس کی پیمائش کے برابر۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ظَلَمتُ	میں نے ظلم کیا	سَعدَيكَ	میں تیرا فرمانبردار ہوں	خَشَعَ	وہ ڈرا
اعْتَرَفْتُ	میں نے اعتراف کیا	الشَّرُّ	برائی	سَمعِي	میری سماعت
ذَنبِي	میرا گناہ	تَبَارَكْتَ	تو بابرکت ہے	بَصَرِي	میری بصارت
ذُنُوبِي	میرے گناہ	تَعَالَيتَ	تو بلند ہے	مُخِّي	میرا دماغ
يَغفِرُ	وہ معاف کرتا ہے	أستَغفِرُكَ	میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں	عَظْمِي	میری ہڈیاں
أَحسَنَ	بہترین	أتُوبُ	میں توبہ کرتا ہوں	عَصَبِيَ	میرے اعصاب
يَهدِي	وہ ہدایت دیتا ہے	رَكَعَ	اس نے رکوع کیا	رَفَعَ	اس نے بلند کیا
اصرِفْ عنِّي	مجھ سے دور کردے	رَكَعْتُ	میں نے رکوع کیا	مِلءَ	جو چیز بھری ہوئی ہو
سَيِّئَهَا	اس کی برائی	آمَنْتُ	میں ایمان لایا	شِئتَ	تو نے چاہا
لا يَصرِفُ	وہ دور نہیں کرتا ہے	أسلَمْتُ	میں فرمانبردار ہوا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وإذا سَجَدَ قال "اللهم! لك سَجَدْتُ. وبِكَ آمَنتُ. ولك أسلَمْتُ. سَجَدَ وَجهِي للذي خَلَقَهُ وصَوَّرَهُ، وشَقَّ سَمْعَهُ وبَصَرَهُ. تبارك الله أحسَنُ الْخالقين."

جب آپ نے سجدہ کیا تو کہا: اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے آگے گردن جھکائی۔ میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جس نے اسے تخلیق کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں سے کان اور آنکھیں نکالیں۔ بابرکت ہے وہ اللہ جو سب بنانے والوں سے بڑھ کر اچھا خالق ہے۔

ثُم يَكُونُ من آخرِ مَا يَقُولُ بَينَ التَّشَهُّدِ والتَّسليم "اللهم! اغْفِر لِي مَا قَدَّمتُ ومَا أخَّرتُ. وما أسْرَرتُ ومَا أعلَنتُ. ومَا أسْرَفتُ. وما أنْتَ أعلَمُ بِهِ مِنِّي. أنتَ الْمُقَدِّمُ وأنتَ الْمُؤَخِّرُ. لا إِلَهَ إلا أنتَ." (مسلم، كتاب الصلوة، 771)

پھر تشہد اور سلام کے درمیان جو کہا جاتا ہے اس کے آخر میں آپ نے کہا: اے اللہ! اسے معاف کر دے جو میں پہلے کر چکا اور جو بعد میں کروں گا، جو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا اور جو میں نے حد پھلانگی۔ تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔ تو ہی پہلے اور آخر میں کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔

نوٹ: اوپر بیان کردہ تکیے والی حدیث میں اس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ روزے کے لئے اس وقت تک کھاؤ پیو یہاں تک کہ رات کا سیاہ دھاگہ دن کے سفید دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔ اس میں عرب محاورے کے مطابق دن و رات کو سفید و سیاہ دھاگوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ عدی رضی اللہ عنہ نے غلطی سے اسے حقیقی معنی میں لے لیا اور سچ مچ دھاگے رکھ لئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور مزاح فرمایا کہ تمہارا تکیہ تو بہت چوڑا ہوا کہ اس کے نیچے دن و رات آ گئے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعوت پھیلانے کے لئے عرب میلوں میں تشریف لے جا کر وہاں قرآن سنایا کرتے تھے۔

مطالعہ کیجیے! وجود زن کے مصنوعی رنگ۔ سادگی اور وقار زیادہ بہتر ہے یا نمود و نمائش؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0011-Glamor.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا	أحسن الْخالقين	سب سے بہتر خالق	التَّسليم	سلام کرنا
سَجَدْتُ	میں نے سجدہ کیا	يَكُونُ	وہ ہوتا ہے یا ہو گا	أسْرَفتُ	میں نے حد پھلانگی
خَلَقَهُ	اس نے اسے بنایا	التَّشَهُّدِ	التحیات پڑھنا، گواہی دینا		
صَوَّرَهُ	اس نے اس کی صورت بنائی		شَقَّ	اس نے شق کر کے نکالا	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
يُرِيدُ الإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ	انسان ارادہ کرتا ہے کہ وہ اپنے سامنے برائیاں کرے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہے
لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا	اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جائیں
وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ	عاد کے بھائی کو یاد کیجیے
لآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ	یقیناً میں ان کے سامنے، ان کے پیچھے، ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے آؤں گا
إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر لٹکا دیا
آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا	تمہارے والدین اور تمہاری اولاد، تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تم سے نفع کے اعتبار سے قریب تر ہے
فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ	وہ ہر صاحب علم سے اوپر (بڑا) جاننے والا ہے
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الأَنْهَارُ	ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی
فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ	تو ان پر ان کے اوپر سے چھت گر گئی
كَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ	اس کے نیچے خزانہ تھا
إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ	بے شک تمہارا رب صاحب مغفرت ہے لوگوں کے لئے
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا	آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ	بے شک اللہ زبردست اور صاحب انتقام (گناہوں کا بدلہ دینے والا) ہے

چیلنج! اسم اور فعل کی مختلف اقسام بیان کیجیے۔ آپ لیول ا کی کتاب کی مدد لے سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ	دو باغ، دائیں اور بائیں
السَّموَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِه	آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہیں (یعنی اس کے کنٹرول میں ہیں)
يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنْ الْيَمِينِ وَعَنْ الشِّمَالِ قَعِيدٌ	دو ملنے والے (حساب رکھنے والے فرشتے) اس کے دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے ہیں
وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ	مشرق اور مغرب تو اللہ کا ہے
فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنْ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنْ الْمَغْرِبِ	تو یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال کر دکھاؤ
فَاضْرِبُوا فَوْقَ الأَعْنَاقِ	تو (ان کی) گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِه	تو رہا وہ جسے اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِه	اور وہ جسے اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف کر لو
لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ	ان کے پیچھے جو ان سے نہیں ملے ہیں
فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلأُمِّهِ السُّدُسُ	اگر اس کے بہن بھائی ہوں تو ماں کا حصہ 1/6 ہے
أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزاً	میں اپنے سر کے اوپر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں
أَصْحَابُ الْيَمِينِ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ	دائیں ہاتھ والے اور بائیں ہاتھ والے
بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ	ان کے بھائیوں کی اولاد اور ان کی بہنوں کی اولاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربي	اردو
رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلأَخِي	میرے رب! مجھے معاف کر دے اور میرے بھائی کو بھی
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	اللہ صاحب فضل اور عظمت والا ہے
إِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ	بے شک وہ علم والا ہے
يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ	اس دن عذاب انہیں ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے انہیں گھیر لے گا
إِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى	رشتے دار کو دینا
لاَبْتَغَوْا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلاً	وہ صاحب عرش کی طرف کوئی راستہ تلاش کریں گے
يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ	وہ آپ سے دو سینگوں والے (ذوالقرنین) کے بارے میں پوچھتے ہیں
يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ	اے دو سینگوں والے
إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَاباً ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ	جب ہم ان کے اوپر ایک شدید عذاب والا دروازہ کھولیں گے
فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ	تو رشتے والے کو اس کا حق دو
كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ	وہ مال والا اور اولاد والا تھا
إِنِّي لا أَمْلِكُ إِلاَّ نَفْسِي وَأَخِي	بے شک میں سوائے اپنے آپ اور اپنے بھائی کے کسی کا مالک نہیں ہوں
قَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ	موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے بولے
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ	تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر خالی جگہ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	اردو
وُلِدَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَومَ الإثْنَيْنِ فِي شَهرِ رَبِيعِ الأوَّلِ عَامَ الفِيلِ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھیوں والے سال کے ربیع الاول میں پیر کے دن پیدا ہوئے۔
تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَومَ الإثْنَيْنِ الثانِي عَشَرَ فِي شَهرِ رَبِيعِ الأوَّلِ سَنَة أحد عَشَرَةَ هــ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیر کے دن، ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو وفات پائی۔
مَاتَ أبوبكر الصديق يومَ الثلاثاء لثمان بَقِيْنَ مِن جُمَادِي الأُخرَى سنة ثلاث عشرة هــ	ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ منگل کے دن ۱۳ھ میں فوت ہوئے جب جمادی الآخر میں سے آٹھ راتیں باقی تھیں۔ (یعنی ۲۲ جمادی الآخر کو)
وُلِدَ الْحُسَيْنُ بنُ عَلِيٍّ لِخَمسَ خَلَونَ مِن شَهرِ شَعبَانَ سَنة أربعة هــ	حسین بن علی رضی اللہ عنہما شعبان ۴ھ میں پیدا ہوئے جب پانچ راتیں گزر چکی تھیں۔
قُتِلَ عُثمانُ يومَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِي عَشْرَةَ خَلَتْ مِن ذي الْحِجَّةِ سنة خَمسٌ و ثَلاثُونً	عثمان رضی اللہ عنہ ذی الحج ۳۵ھ میں جمعہ کے دن شہید کیے گئے جبکہ ۱۸ راتیں گزر چکی تھیں۔
وُلِدَ فِي أوّلَ يَنايَرُ 1980ء	وہ یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو پیدا ہوا۔
بَدَءَت الْحَرَبُ الْكُبْرَى الأولى فِي الرابِعِ مِن أغسطُس 1914ء	پہلی جنگ عظیم ۴ اگست ۱۹۱۴ء کو شروع ہوئی۔
مات رَشِيدٌ بَعدَ الْعَصرِ قُبَيلَ الْمَغرب يَومَ الْجُمُعَةِ الْخَامِسَ عَشَرَ مِن شَهرِ إبريل سنة 2008ء	رشید عصر کے بعد مغرب سے کچھ پہلے جمعہ کے دن ۱۵ اپریل ۲۰۰۸ء کو فوت ہوا۔
مات أرسطو فِي سنة 322 ق م	ارسطو ۳۲۲ ق م میں فوت ہوا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ بعض مہینوں کے نام کے ساتھ کچھ اسم صفت بھی لگا دیے جاتے ہیں جیسے مُحَرَّمُ الْحَرَامُ، صَفَرُ الْخَيْرُ، رَجَبُ الْمُرَجَّبُ، شَعبانُ الْمُعظَّمُ، رَمَضَانُ الْمُكَرَّمُ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

وكَان لإسحاق ولَدٌ اسْمهُ يُعْقُوبُ وكَانَ نَبِيًا. وكان يَعقوبُ له اثنا عشر ولدًا، مِنهُم يُوسُفُ بْنُ يعقوبَ. ويوسف له قِصَّةٌ عَجِيبَةٌ فِي القُرآن. و إليكَ هَذه القصة!.

سیدنا اسحاق علیہ الصلوۃ والسلام کے ایک بیٹے تھے جن کا نام یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام تھا۔ وہ بھی نبی تھے۔ سیدنا یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے۔ ان میں سیدنا یوسف بن یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام بھی تھے۔ یوسف علیہ السلام کا ایک عجیب قصہ قرآن مجید میں بیان ہوا ہے۔ یہ قصہ آپ کے لئے بیان کیا جارہا ہے۔

كانَ يوسف وَلَداً صغيرا ، وكَانَ لَهُ أَحدَ عَشَرَ أخا. وكَانَ يوسفُ غُلاما جميلاً، وكَانَ يُوْسُف غُلاماً ذكياً. وكَان أبوه يَعقُوبُ يُحبهُ أَكْثَرَ من جميع اخوته. ذات ليلَةٍ رأى يوسف رؤيَا عَجيبَةً. رَأى أَحدَ عَشَرَ كَوْكبًا وَرأى الشَمْسَ وَالقمرَ كُلٌّ يَسْجُدُ لَهُ.

یوسف ایک چھوٹے بچے تھے۔ ان کے گیارہ بھائی تھے۔ یوسف ایک نہایت ہی پیارے بچے تھے۔ آپ ایک نہایت ہی ذہین بچے تھے۔ آپ کے والد سیدنا یعقوب علیہ السلام تمام بھائیوں سے بڑھ کر آپ سے پیار کرتے تھے۔ ایک رات، یوسف علیہ السلام نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ انہوں نے دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند سب کے سب انہیں سجدہ کر رہے ہیں۔

تَعَجَّبَ يُوسف الصغيرُ كَثيراً ! وَمَا فَهِمَ هذه الرؤيا كَيْفَ تَسْجُدُ الكَوَاكب والشّمس والقَمرَ لِرَجُل؟ ذَهَبَ يوسف الصَّغِير إلى أبيهِ يعقُوبَ. وحكى له هذه الرؤيَا العَجِيبَة. "يا أَبَتِ إنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كوكبا وَالشمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ."

ننھے یوسف بہت حیران ہوئے۔ انہیں یہ خواب سمجھ میں نہ آیا کہ ستارے، سورج اور چاند ایک انسان کے سامنے کیسے سجدہ ریز ہو سکتے ہیں۔ ننھے یوسف اپنے والد سیدنا یعقوب علیہ السلام کے پاس گئے اور ان سے یہ عجیب خواب بیان کیا: "ابا جان! میں نے دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند میرے لئے سجدہ کرنے والے تھے۔"

آج کا اصول: لفظ "ما" بعض حروف جر کے ساتھ مل کر نئے معانی بناتا ہے:

- بِ + ما = بِمَا (کس کے ساتھ؟)
- لِ + ما = لِمَا (کس لئے)
- مِنْ + ما = مِمَّا (کس میں سے)
- عَنْ + ما = عمَّا (کس کے بارے میں؟)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قصة	قصہ، کہانی	جميع	سب کے سب	رَأَيْتُهُمْ	میں نے انہیں دیکھا
عجيبة	عجیب، شاندار	رؤيَا	خواب	سَاجِدِينَ	سجدہ کرنے والے
ذَكياً	ذہین	كَوْكبًا	ستارہ	فَهِمَ	وہ سمجھ گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وكانَ أبوهُ يَعْقوب نَبِيًّا. فَرِح يعْقوب بهذهَ الرُّؤيَا كَثيراً. وَقَالَ "بارَك اللهُ لَكَ يَا يوسُف، فَسَيَكون لَك شأن. هذه الرؤيا بشارةٌ بعِلْم ونبوة. و قد أنْعَمَ اللهُ عَلَى جَدِّك إسْحاقَ وَقَدْ أَنعَمَ اللهُ على جدِّكَ إبراهيم. وَإنه يُنْعِمُ عَليكَ وينْعِمُ على آل يَعْقُوبَ."

ان کے والد سیدنا یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام نبی تھے۔ وہ یہ خواب سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا: "یوسف! اللہ تمہیں برکت دے۔ جلد ہی تمہارا یہ معاملہ ہو گیا۔ یہ خواب علم اور نبوت کی بشارت ہے۔ اللہ تمہارے دادا سیدنا اسحاق علیہ الصلوۃ والسلام اور پر دادا سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام پر پہلے انعام کر چکا ہے۔ یقیناً وہ تم پر اور آل یعقوب پر انعام فرمائے گا۔"

وَكانَ يَعْقوبُ شَيْخاً كَبيراً ، وَكَانَ يَعْرِفُ طَبائِعَ النَّاسِ. وَكانَ يَعْرِفُ كَيْفَ يَغلبُ الشَّيْطَان، وَكَيف يَلْعَبُ الشيطان بالإِنْسَانِ. فَقَالَ "يَا وَلَدي، لاَ تُخبرْ بهذهِ الرُّؤْيَا أَحداً منْ اخوتك فإنَّهم يحسدونَكَ وَيَكُونُونَ لَكَ عَدوًّا."

سیدنا یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام بڑے بزرگ تھے اور آپ لوگوں کے مزاج کو سمجھتے تھے۔ آپ جانتے تھے کہ شیطان کیسے غالب آ کر انسان سے کھیلتا ہے۔ آپ نے فرمایا: "میرے بچے! اس خواب کے بارے میں اپنے بھائیوں میں سے کسی کو نہ بتانا۔ وہ لازماً تم سے حسد کریں گے اور تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔"

آج کا اصول: عربی زبان میں کسی شخص یا چیز کی تعریف کے لئے لفظ "نعم" استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا معنی ہوتا ہے "کیا ہی اچھا!!!" جیسے نِعمَ الْمَولَی (کیا ہی اچھا آقا)۔ اس کے برعکس برائی بیان کرنے کے لئے لفظ "بئس" استعمال ہوتا ہے۔ اس کا معنی ہے "کیا ہی برا!!!" جیسے بِئسَ الْمَصِيرُ (کیا ہی برا ٹھکانہ)۔ مونث اسماء کے لئے الفاظ نِعْمَتْ اور بِئسَتْ استعمال کیے جاتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَرِح	وہ خوش ہوا	شَيْخاً	بزرگ، بوڑھا آدمی	لاَ تُخبرْ	اسے خبر نہیں ہے
بشارةٌ	بشارت، خوشخبری	يَعْرِفُ	وہ جانتا ہے	يحسدونَكَ	وہ تم سے حسد کرتے ہیں
أنْعَمَ	اس نے انعام کیا	طَبائِعَ	طبیعت کی جمع، فطرت	يَكُونُونَ	وہ ہو جائیں گے
جَدِّك	تمہارا دادا	يَغلبُ	وہ غلبہ پالیتا ہے	عَدوًّا	دشمن
يُنْعِمُ	وہ انعام کرے گا	يَلْعَبُ	وہ کھیلتا ہے		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وَكَانَ يُوسُف له أخ آخر من أمه اسْمُهُ بنيَامينَ. وَكَانَ يَعْقُوبُ يُحِبُّهما حُبًّا شَدِيدا ، وكان لا يُحب مثلها أحدا. وكَانَ الإخوة يحسدون يوسف وَبنيامينَ وَيغضبون كانوا يَقُولون: "لماذَا يُحبُّ أبونَا يوسفَ وَبنيامينَ أكثرَ؟ وَلماذَا يُحبُّ أبُونا يُوسفَ و بنيامين وَهُما صَغِيرَان ضَعِيفَان. لِماذَا لَا يُحبنا مِثْلَ يُوسُفَ و بنيامين نَحنُ شباب أقْوِياء، هذَا أمْرٌ عَجِيب!"

یوسف کی والدہ سے ان کے ایک اور بھائی بھی تھے جن کا نام بنیامین تھا۔ سیدنا یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام ان دونوں سے شدید محبت فرماتے تھے اور ان کی طرح کسی اور سے محبت نہیں کرتے تھے۔ بھائی یوسف اور بنیامین سے حسد اور غصہ کرتے اور کہا کرتے: "ہمارے والد یوسف اور بنیامین کو زیادہ پسند کیوں کرتے ہیں؟ ہمارے والد یوسف اور بنیامین سے زیادہ محبت کیوں کرتے ہیں جبکہ وہ دونوں کمزور اور چھوٹے ہیں۔ وہ ہم سے یوسف اور بنیامین جیسی محبت کیوں نہیں کرتے جبکہ ہم جوان اور طاقتور ہیں۔ یہ عجیب معاملہ ہے۔"

وَكَانَ يوسُفُ وَلَدا صغيراً، فَحَكَى الرُؤيا لاخوته وَغَضبَ الاخوة جدًّا لَمَّا سَمِعُوا الرَؤيا وَأشتدَّ حَسدهم. وَاجتَمَعَ الاخوة يَوْماً وَقَالُوا "اقْتُلوا يوسف أو اطْرَحُوا أرضًا بَعيدَةً. حينئذ يكون أبُوكُم لكم خالصًا، ويكون حُبُّهُ لكم خالصا." قَالَ أحَدهم: "لا بَلْ ألقُوهُ في بِئرٍ في طريق يأخذْهُ بَعض الْمُسَافِرين." وَوَافَقَ عليه جَمِيعُ الاخوة.

یوسف چھوٹے بچے تھے۔ انہوں نے اپنے بھائیوں سے یہ خواب بیان کر دیا۔ بھائی بہت غصے میں آ گئے جب انہوں نے خواب سنا۔ ان کا حسد شدید ہو گیا۔ ایک دن یہ بھائی اکٹھے ہوئے اور بولے: "یوسف کو یا تو قتل کر دو یا پھر کسی دور زمین میں پھینک آؤ۔ تب تمہارے والد خالص تمہارے ہو جائیں گے اور خالصتاً تم سے پیار کرنے لگیں گے۔" ان میں سے ایک نے کہا: "نہیں۔ بلکہ اسے راستے کے کسی کنویں میں ڈال دو۔ بعض مسافر اسے لے جائیں گے۔" اس پر سب بھائیوں نے اتفاق کر لیا۔

آج کا اصول: مرکب جاری دو الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ ایک حرف جر اور دوسرا وہ اسم جو اس کے بعد آئے۔ اسے مجرور کہتے ہیں۔ مجرور ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَغِيرَان	دو چھوٹے	أشْتَدَّ	وہ شدت اختیار کر گیا	ألقُوهُ	اسے ڈال دو
ضَعِيفَان	دو کمزور	اجتَمَعَ	وہ اکٹھے ہوئے	بِئرٍ	کنواں
لِماذَا	کیوں	اطْرَحُوا	تم سب پھینکو	طَرِيقٍ	راستہ
شَبَابٌ	جوان	بَعِيدَةً	دور	المُسَافِرِين	مسافر کی جمع
أقْوِياءُ	طاقتور، قوی کی جمع	حِينئذ	تب، اس وقت	وافَقَ	وہ متفق ہو گئے
حَكَى	اس نے کہانی بیان کی	خالِصً	خالص		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 15B: احسن القصص

وَلَمَّا اتَّفقُوا عَلَى هذا الرأي جَاؤوا إلى يَعْقوب. وَكَانَ يعقوبُ يَخافُ علَى يُوسُفَ كَثيرا، وَكَانَ يعرف أنَّ الاخوة يحْسدونه وَلاَ يُحبونهُ. وَكَانَ يَعْقُوبُ لاَ يُرْسلُ يُوسفَ معَ الاخوة. وَكَانَ يُوسُفُ يَلْعَب معَ أخيهِ وَلاَ يَذهَبُ بَعيداً، وكَان الاخوة يَعْرِفُونَ ذلِكَ، وَلكنهمْ عَزَمُوا عَلَى الشرِّ.

جب وہ اس رائے پر متفق ہو گئے تو وہ سیدنا یعقوب علیہ السلام کے پاس آئے۔ یعقوب علیہ السلام یوسف کے معاملے میں بہت خائف رہا کرتے تھے۔ آپ جانتے تھے کہ یوسف کے بھائی ان سے حسد کرتے ہیں اور محبت نہیں کرتے۔ یعقوب علیہ السلام یوسف کو ان بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا کرتے تھے۔ یوسف اپنے بھائی (بنیامین) کے ساتھ کھیلتے مگر دور نہ جایا کرتے تھے۔ بھائی یہ بات جانتے تھے لیکن ان نے برائی کا عزم کر لیا۔

قَالُوا "يَا أبَانَا لماذَا لا ترسل مَعَنا يوسف؟ ماذَا تَخاف! هُوَ أخونَا العَزِيزُ، وَأخُوْنا الصَّغيرُ، وَنَحنُ أبنَاء أبٍّ. والاخوة دَائماً يلعبُون جَميعاً، فلماذا لاَ نَذهَبُ نَحنُ وَنَلْعبُ جمِيعا؟ أرسِلْهُ مَعَنا غدَاً يَرْتعُ و يَلْعَبُ وَإنَّا لَهُ لَحافِظون." وَكَان يَعْقُوبُ شيخا كَبيرا، وَكَان يَعقُوب عَاقِلا حلِيما.

وہ بولے: "ابا جان! آپ یوسف کو ہمارے ساتھ کیوں نہیں بھیجتے؟ آپ کو کس بات کا ڈر ہے؟ وہ ہمارا پیارا اور چھوٹا بھائی ہے۔ ہم ایک باپ کی اولاد ہیں۔ بھائی تو سب مل کر کھیلتے ہیں۔ تو ہم سب کیوں نہ جائیں اور مل کر کھیلیں؟ کل آپ ہمارے ساتھ اسے بھیجیں۔ وہ انجوائے کرے گا اور کھیلے گا۔ ہم اس کی حفاظت کریں گے۔" یعقوب علیہ السلام بڑے بزرگ تھے اور بڑے عقل مند اور بردبار تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اتَّفقُوا	انہوں نے اتفاق کر لیا	يَعْرِفُونَ	وہ جانتے ہیں	دَائماً	ہمیشہ
الرأي	رائے	عَزَمُوا	انہوں نے عزم کیا	نَذهَبُ	ہم جائیں گے
جَاؤوا	وہ گئے	ترسل	آپ بھیجتے ہیں	نَلْعب	ہم کھیلیں گے
يَخافُ	وہ خوف رکھتا ہے	ما ذا	کیا	أرسله	اسے بھیجیے!
يُرْسلُ	وہ بھیجتا ہے	تَخاف	آپ خوف رکھتے ہیں	غداً	کل
يَلْعب	وہ کھیلتا ہے	العَزِيزُ	زبردست، پیارا	يرْتع	وہ لطف اندوز ہو گا
يَذهَبُ	وہ جاتا ہے	أبنَاء	بیٹے، ابن کی جمع	حافِظون	حفاظت کرنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وكان يَعقُوب لاَ يحبّ أَنْ يَبْعُدَ منهُ يوسفُ.وكَانَ يَخاف عَلَى يوسُفَ كثيراً. "أخاف أن يأكله الذِئبُ وأنتُمْ عَنهُ غافلُونَ." قالوا: "أبَداً كيف يَأكُله الذِئب و نَحن حَاضُونَ؟ وكيفَ يَأكُله، وَنَحن شَبَّانٌ أقوِيَّاء؟" وَأذنَ يَعْقوبُ ليُوسُفَ.

یعقوب علیہ السلام پسند نہ کرتے تھے کہ یوسف ان سے دور جائیں۔ آپ کو ان کے معاملے میں بہت خوف تھا۔ "مجھے ڈر ہے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے گا اور تم غافل رہ جاؤ گے۔" وہ بولے: "کبھی نہیں۔ اسے بھیڑیا کیسے کھا جائے گا جبکہ ہم اس پر نظر رکھ رہے ہوں گے۔ وہ اسے کیسے کھائے گا جبکہ ہم طاقتور جوان ہیں؟" یعقوب نے یوسف کے لئے اجازت دے دی۔

وفَرِح الاخوة كَثيرا لما أذن يَعقُوبُ ليوسفَ. وَذهَبوا إلَى غَابَة وَألقوا يوسفَ فِي بئر في الغَابَة وَلَمْ يَرحَموا يُوسفَ الصَّغير، وَلَمْ يَرْحَمُوا يَعْقوبَ الشَيخ الكبيرَ. وكَانَ يُوسفُ وَلَداً صَغيراً، وكَانَ قَلبهُ صَغيرا. وكانَت البئرُ عَميقة، وكَانَ البئر مظلمة وكَانَ يوسف وَحيداً. وَلكن اللهَ بَشَّرَ يوسف وقَال له : "لا تَحزَنْ ولا تَخَفْ. إنّ الله معك، وسيكون لك شأن. سَيَحضرُ إليك الإخوَةَ وتُخبِرُهُمْ بمَا فَعَلوهُ."

جب سیدنا یعقوب علیہ السلام نے یوسف کے لئے اجازت دے دی تو بھائی بڑے خوش ہوئے۔ وہ ایک ویرانے میں گئے اور یوسف کو اس ویرانے کے ایک کنویں میں ڈال دیا۔ انہوں نے ننھے یوسف پر رحم نہ کیا اور نہ ہی اپنے بڑے بوڑھے باپ یعقوب پر۔ یوسف ایک چھوٹے بچے تھے۔ ان کا دل بھی چھوٹا تھا۔ کنواں گہرا تھا اور تاریک تھا جبکہ یوسف اس میں اکیلے تھے۔ لیکن اللہ نے یوسف کو بشارت دی اور فرمایا: "غم اور خوف نہ کرو۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ عنقریب تمہاری شان یہ ہو گی کہ تمہارے بھائی تمہارے پاس حاضر ہوں گے اور انہوں نے جو کیا، تم انہیں اس کی خبر دو گے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أنْ يَبْعُدَ	کہ وہ دور جائے	حَاضُونَ	نظر رکھنے والے	مُظلِمَةً	تاریک
أخاف	مجھے خوف ہے	شَبَّانٌ	نوجوان	وَحيداً	اکیلا
أن يأكله	کہ اسے کھا جائے	أذنَ	اس نے اجازت دی	بَشَّرَ	اس نے بشارت دی
الذئب	بھیڑیا	غَابَة	جنگل	لا تَحزَنْ	غمگین نہ ہونا
غافِلون	غافل کی جمع	لَمْ يَرحَمُوا	انہوں نے رحم نہ کیا	لا تَخَفْ	خوف نہ کرنا
أبداً	کبھی بھی	عَمِيقة	گہرا	سَيَحضرُ	جلد ہی وہ حاضر ہو گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وَلَمَّا فَرَغُوا من شأنهم وألقَوا يوسفَ في البئرِ اجْتَمَعُوا وقالوا: "ماذا نَقُولُ لأبينَا؟" قال بَعضُهُم: "كان أبُونا يَقولُ أخافُ أن يأكلَهُ الذئب فَنَقُولُه صَدَّقْتَ يَا أبَانَا قد أكَلَه الذئبَ." وَافَقَ الاخوةُ على ذلك، و قالوا "نَعَم نَقولُ له أكَلَهُ الذِّئبُ."

جب وہ اپنے معاملے سے فارغ ہوئے اور یوسف کو انہوں نے کنویں میں ڈال دیا تو وہ اکٹھے ہوئے بولے: "اب ہم اپنے والد سے کیا کہیں؟" ان میں سے چند ایک نے کہا: "ابا جان کہہ رہے تھے کہ مجھے ڈر ہے کہ اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔ تو ہم ان سے کہتے ہیں کہ ابا جان! آپ نے سچ کہا تھا۔ اسے بھیڑیا کھا گیا۔" بھائیوں نے اس پر اتفاق کر لیا اور بولے: "ہاں ہم کہیں گے کہ اسے بھیڑیا کھا گیا۔"

قال بَعضُ الإخوانُ: "ولَكِنَّ ما آيةُ ذَلكَ؟" قالوا: "آيةُ ذلكَ الدمُّ." وأخَذَ الاخوةُ كَبْشاً وذَبَحُوهُ. وَأخذُوا قميصَ يوسفَ وصَبَغُوهُ. وفَرِح الاخوة جدًا وقالوا "الآنَ يصدِّق أبُونا." وجاءوا أباهم عشاءً تَبْكونَ. قالوا "يا أبانا إنَّا ذَهَبنَا نَستَبِقُ وتَرَكنَا يُوسُفَ عند مَتَاعِنَا فأكَلَهُ الذئبُ." وجاءُوا عَلَى قميصه بدَمٍ كَذِب. وقالوا "هذا دَمُ يوسفَ!"

بعض بھائیوں نے کہا: "لیکن اس کی نشانی کیا ہو گی؟" وہ بولے: "اس کی نشانی ہے خون۔" ان بھائیوں نے ایک دنبہ لیا اور اسے ذبح کر لیا۔ انہوں نے یوسف کی قمیص لے لی اور اسے (خون میں) رنگ دیا۔ اب بھائی بڑے خوش ہوئے اور بولے: "اب ہمارے والد بھی ہماری تصدیق کریں گے۔" وہ رات کے وقت اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے اور بولے: "ابا جان! ہم تو ریس لگانے چلے گئے تھے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے تھے۔ تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا۔" وہ ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا لائے۔ اور بولے: "یہ یوسف کا خون ہے۔"

وَكَانَ أبو هم يعقوب نبيًّا، وَكَانَ شيخا كَبيراً. وَكَانَ أعقَل مِنْ أولاده. وكَانَ يَعْقُوب يعرف أن الذئب إذا أكل إنسانًا جَرَحَهُ وشَقَّ قميصَهُ. وكَانَ قميص يوسف سَالِمًا. وكانَ مَصْبُوغاً في الدّم فَعَرَفَ يَعقوب أنه دَم كَذب وأن قصة الذئبِ قصةٌ مَوضوعَة.

ان کے والد سیدنا یعقوب علیہ السلام نبی اور بڑے بزرگ تھے۔ آپ اپنی اولاد سے زیادہ عقل رکھتے تھے۔ آپ جانتے تھے کہ جب بھیڑیا انسان کو کھاتا ہے تو اسے زخمی کرتا ہے اور اس کی قمیص پھٹ جاتی ہے مگر یوسف کی قمیص تو صحیح وسالم تھی اور خون میں رنگی ہوئی تھی۔ یعقوب جان گئے کہ خون جھوٹا ہے اور بھیڑیے کا قصہ گھڑا ہوا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُخبِرُهُمْ	تم ان کے بارے میں خبر دو گے	ذَهَبنَا	ہم چلے گئے	جَرَحَهُ	اس نے اسے زخمی کیا
فَرَغُوا	وہ فارغ ہوئے	نَستَبِقُ	ہم ریس لگا رہے تھے	شَقَّ	اس نے اسے پھاڑ دیا
صَدَّقْتَ	تم نے سچ کہا	تَركنَا	ہم نے چھوڑ دیا	سَالمًا	صحیح وسالم
كَبْشاً	دنبہ	مَتَاعنَا	ہمارا سامان	مَصْبوغاً	رنگی ہوئی
صَبَغُوهُ	اسے رنگ دو	أعقَل	زیادہ عقل مند	مَوضوعَة	جھوٹا، گھڑا ہوا
تَبْكونَ	وہ رو رہے تھے	آية	نشانی	الدم	خون

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

فقال لأولاده: بَلْ هذه قصة وَضعْتَمُوها. فَصبْرٌ جميل." وَحَزِنَ يَعقوب عَلَى يوسف حُزنًا شَديدًا ولكنه صَبَرَ صَبْرًا جَميلاً. ورَجَعَ الاخوةُ إلَى البيت، وتَرَكُوا يُوسُفَ فِي البئرِ وأكل الاخوةُ الطَّعَامَ ، ونَامُوا عَلَى الفِرَاشِ. ويُوسفُ فِي البئرِ، ولا فِرَاشَ ولا طَعَامَ. ونَسِيَ الإخوانُ يوسفَ، ونَامُوا. وما نَامَ يوسفُ، وما نَسِيَ أحدًا.

تو آپ نے اپنی اولاد سے کہا: نہیں بلکہ یہ قصہ تو تم نے گھڑا ہے۔ تو میرے لئے خوبصورت انداز میں صبر کرنا ہے۔ یعقوب علیہ السلام کو یوسف کے بارے میں شدید دکھ ہوا مگر انہوں نے خوبصورت انداز میں صبر کیا۔ بھائی گھر میں واپس آئے۔ انہوں نے یوسف کو کنویں میں چھوڑ دیا۔ انہوں نے کھانا کھایا اور بستر پر سو گئے۔ یوسف کنویں میں تھے جہاں نہ بستر نا کھانا۔ بھائی یوسف کو بھول گئے اور سو گئے مگر یوسف نہ سوئے اور نہ کسی کو بھولے۔

وبَقِيَ يعقوبُ يَذكُرُ يوسفَ ، وبقي يوسفُ يذكر يعقوبَ. وكان يوسفُ فِي البئر، وكانَتِ البئرُ عميقة. وكَانَتِ البئر فِي الغَابَّة، وكَانت الغَابةُ مُوحِشَةً. وكان ذلك فِي اللَّيلِ، وكان الليلُ مُظلِمَةً.

سیدنا یعقوب علیہ السلام یوسف کا ذکر کرتے رہ گئے اور یوسف یعقوب علیہ السلام کا۔ یوسف کنویں میں تھے، کنواں گہرا تھا اور جنگل میں تھا اور جنگل وحشت زدہ تھا۔ رات کا وقت تھا اور رات بھی تاریک تھی۔

وكانت جَماعَةٌ تُسَافِرُ فِي هذه الغابة. وعَطِشُوا فِي الطَّرِيق، وبَحثُوا عَن بئر. ورَأوا بئرًا، فأرسَلُوا إليها رَجُلا لِيَأتِي لَهُم بالْمَاء. جَاءَ الرجلُ إلَى البئر ، وأدلَى دَلوَهُ . ونَزَعَ الدَّلْوَ ، فإذا الدلْوَ ثقيلَةٌ ! وأخرَجَهَا فإذا فِي الدلوِ غُلَامٌ! دَهِشَ الرجلُ ونَادَى . "يا بُشرَىٰ! هذا غلام!!!"

ایک گروہ اس جنگل میں سفر کر رہا تھا۔ انہیں راستے میں پیاس لگی اور وہ کنویں میں تلاش میں نکلے۔ انہوں نے ایک کنواں دیکھا تو ایک مرد کو اپنے لئے پانی لانے کے لئے بھیجا۔ وہ شخص کنویں کے پاس آیا اور ڈول ڈالا۔ اس نے ڈول کھینچا مگر وہ بھاری تھا! اس نے اسے نکالا تو ڈول میں ایک لڑکا تھا۔ وہ شخص دنگ رہ گیا اور پکار اٹھا: "کیا خوشخبری ہے! یہ ایک لڑکا ہے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَضَعْتَمُوها	تم نے اسے گھڑا ہے	نَسِيَ	وہ بھول گئے	بَحثُوا	انہوں نے تلاش کیا
حَزِنَ	وہ غمگین ہوا	نَامَ	وہ سو گیا	رَأوا	انہوں نے دیکھا
حُزنًا	غم، دکھ	مُوحِشَةً	وحشت زدہ	لِيَأتِي	تا کہ وہ لائے
تَرَكُوا	انہوں نے چھوڑ دیا	جَمَاعَةٌ	گروہ	أدلَى	اس نے ڈول پھینکا
نَامُوا	وہ سو گئے	تُسَافِرُ	وہ سفر کرتے ہیں	نَزَعَ	اس نے کھینچا
الفِرَاشِ	بستر	عَطِشُوا	انہیں پیاس لگی	الدَّلْوَ	ڈول، بالٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وَفَرِح الناسُ جدا وَأَخفُوْه. ووَصَلوا إِلَى مصْرَ، وَقاموا فِي السُّوق وَنَادَوا : منْ يَشترِي هذا الغلامَ؟ مَن يشتري هذا الغلامَ؟ اشترَى العَزِيزُ يوسُفَ بِدَرَاهِمَ مَعْدودَةٍ .وَباعَهُ التُّجارُ وَمَا عَرَفُوا يوسف. وَذَهَبَ بِه الْعَزِيزُ إِلى قَصْرِه، وَقالَ لِإمرَأتِه "أَكرِمِي يُوسُفَ، إِنَهُ وَلَدٌ رشيدٌ."

یہ لوگ بڑے خوش ہوئے اور انہوں نے انہیں چھپالیا۔ وہ مصر پہنچے اور (بردہ فروشی کے) بازار میں کھڑے ہو کر انہوں نے آواز لگائی: "اس لڑکے کو کون خریدے گا؟" اس لڑکے کو کون خریدے گا۔" وزیر اعظم (عزیز مصر) نے یوسف کو گنتی کے چند دراہم کے بدلے خرید لیا۔ تاجروں نے انہیں بیچ ڈالا مگر وہ یوسف کو جانتے تھے۔ عزیز انہیں اپنے محل میں لے گیا اور اپنی بیوی سے کہا: "یوسف سے احترام سے پیش آنا۔ یہ بڑا سلجھا ہوا بچہ ہے۔"

وَرَاوَدَتْ امرأةُ العَزِيز يوسف عَلَى الْخيَانَة. ولكن يوسف أبَى، وقال: "كَلاَّ ! أَنَا لا أَخُونُ سَيِّدِي، انَّه أَحْسَنَ إلَيَّ وَأَكرمَنِي. إِنِّي أَخافُ اللّٰه." وَغَضبَتْ امرأَةُ العَزِيز وشكَت إلى زَوْجِهَا. وَعَرِف العَزِيز أَنَّ المَرْأة كَاذِبَة. وَعَرَف أن يوسُفَ أَمِينٌ. فقَال لِزَوْجِه: "إِنَكِ كُنْتِ مِنَ الْخاطِئِينَ."

وزیر اعظم کی بیوی نے یوسف کو (بدکاری کے ذریعے) خیانت پر اکسایا مگر یوسف نے انکار کر دیا اور فرمایا: "ہر گز نہیں! میں کبھی اپنے آقا سے خیانت نہ کروں گا۔ انہوں نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے اور مجھے احترام دیا ہے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔" عزیز کی بیوی کو بڑا غصہ آیا اور اس نے اپنی خاوند سے شکایت کر دی۔ عزیز جانتا تھا کہ اس کی بیوی جھوٹی ہے اور یوسف دیانت دار ہیں۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا: "یقیناً تم ہی خطاکار ہو۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ثَقِيلَةٌ	بھاری	بَاعَهُ	اس نے اسے بیچا	لا أَخُونُ	میں خیانت نہ کروں گا
يا بُشرَى	کیا خوشخبری ہے!	أَكرِمِي	اس کا احترام کرو!	سَيِّدِي	میرا آقا
أَخفُوْه	انہوں نے اسے چھپالیا	رشيدٌ	ہدایت یافتہ، تربیت یافتہ	أَكرمَنِي	اس نے مجھے عزت دی
نَادَوا	انہوں نے آواز دی	رَاوَدَتْ	اس نے جنسی عمل کے لئے تیار کیا	غَضبَتْ	وہ غصہ میں آگئی
يَشترِي	وہ خریدتا ہے	امرأةُ	عورت، بیوی	شَكَت	اس نے شکایت کی
اشترَى	اس نے خریدا	الْخيَانَة	خیانت، بدعہدی، بددیانتی	كَاذِبَة	جھوٹی
العَزِيزُ	مصر کا وزیر اعظم	أبَى	اس نے انکار کیا	أَمِينٌ	امانت دار
مَعْدودَةٍ	گنتی کے چند	كَلاَّ	خبردار! ہرگز نہیں!	الْخاطِئِينَ	خطا کرنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وعُرِفَ يُوسفُ في مصرَ بجمَاله، وَإذا رآه أحدٌ قالَ: "مَا هذا بَشرا، إنْ هذَا إلاَّ مَلَكٌ كريمٌ ." وَأشتدَّ غضبُ المرأة وَقالَتْ ليوسُفَ: "إذَنْ تَذهَبُ إلَى السِّجْن!" قالَ يوسف "السجنُ أحبُّ إليَّ." وبَعدَ أيامٍ رأى العزيزُ أن يُرْسِلَ يُوسُفَ إلَى السِجْنِ . وكان العزيزُ يعرف أنَّ يوسف بَرِيءٌ. وَدَخَلَ يُوسُفُ السِّجْنَ.

یوسف اپنے حسن کے باعث مصر میں مشہور ہو گئے۔ جب بھی انہیں کوئی دیکھتا تو کہتا: "یہ انسان نہیں ہے، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔" اس عورت کا غصہ شدت اختیار کر گیا اور اس نے یوسف سے کہا: "اب تم جیل ہی جاؤ گے۔" یوسف نے فرمایا: "جیل میرے لئے زیادہ پسندیدہ ہے۔" کچھ دن بعد عزیز نے بھی رائے قائم کر لی کہ وہ یوسف کو جیل بھیج دے۔ عزیز جانتا تھا کہ یوسف بری ہیں۔ بہر حال یوسف جیل میں داخل ہو گئے۔

وَدخلَ يُوسف السِّجنَ، وعَرفَ أهْلُ السجْنِ جَميعاً أن يوسُف شَابٌّ كَرِيْمٌ. وأنّ يُوسف عِندَه عِلْمٌ عَظِيم. وَأنَّ يوسُفَ فِي صدرِه قلب رَحِيم. وَأَحب أهْلُ السِّجنِ يُوسف وَأكرَموهُ. وَفرِح النَّاسُ بيوسف وَعَظَّموهُ.

یوسف جیل میں داخل ہوئے تو سب قیدی جان گئے کہ یوسف ایک معزز نوجوان ہیں۔ یوسف کے پاس ایک عظیم علم تھا اور ان کے سینے میں ایک دردمند دل تھا۔ قیدی یوسف سے محبت کرنے لگے اور ان کا احترام کرنے لگے۔ لوگ یوسف سے خوش ہو گئے اور انہیں تعظیم دینے لگے۔

ودخلَ مَعَهُ السَّجنَ رَجُلاَن وَقصَّا عليه رؤياهما وَقالَ أَحَدُهُما "إنّي أَرَاني أَعْصَرُ خمرًا." وقال الآخر "إني أراني أحْملُ فوقَ رأسي خُبُزًا تَأكُلُ الطَّيْرُ منهُ." وسألا يوسف عَن التأويل. وَكانَ يُوْسُف عالِماً بتأويل الرُّؤيَا. وَكَانَ يوسفُ نَبيّا مِنَ الأَنْبِيَاء. وَكَانَ الناسُ فِي زمَانه يَعبدونَ غيرَ الله. ووضَعوا أَرْبَاباً كَثِيْرَةً من عنْد أنفسِهم.

جیل میں ان کے ساتھ دو مرد داخل ہوئے اور انہوں نے ان سے اپنے خواب کا قصہ بیان کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا: "میں نے دیکھا کہ میں (انگور کے جوس سے) شراب کشید کر رہا ہوں۔" دوسرے نے کہا: "میں نے دیکھا ہے کہ میں نے اپنے سر پر روٹیاں اٹھائی ہوئی ہیں اور اس میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔" دونوں نے یوسف سے حقیقت پوچھی۔ یوسف خوابوں کی تعبیر جانتے تھے۔ آپ نبیوں میں سے ایک نبی تھے۔ لوگ اس زمانے میں اللہ کے علاوہ معبودوں کی عبادت کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے پاس سے بہت سے دیوتا گھڑ لیے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُرِفَ	وہ پہچانا گیا	أكرَموهُ	اس کا احترام کرو	خُبُزًا	روٹیاں
مَلَكٌ	بادشاہ	عَظَّموهُ	اسے تعظیم دو	الطَّيْرُ	پرندے
غَضبُ	غصہ	قَصَّا	ان دونوں نے قصہ سنایا	التأويل	تشریح، حقیقت
تَذهَبُ	تم جاتے ہو	أَعْصِر	میں جوس بناتا ہوں	زمَانه	اس کا زمانہ
بَرِيءٌ	الزام سے بری	خَمرًا	شراب	وضَعوا	انہوں نے وضع کیا
شاب	نوجوان	أحْمِلُ	میں اٹھاتا ہوں	أَرْبَاباً	دیوتا، رب کی جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وقالوا "هذا ربُّ البَرِّ، وَهذَا ربُّ البَحرِ، وَهذَا رَبُّ الرزقِ، وَهذَا رَبُّ الْمَطَرِ." وكَانَ يوسُفُ يَرَى كُلَّ ذلكَ وَيضحَكُ. وكَانَ يوسفُ يَعْلم كلَّ ذلكَ وَيبكي. وكَانَ يوسفُ يُرِيدُ أَن يَدعوهُمْ إِلَى اللهِ. وقَد أَرَادَ اللهُ أَنْ يَكُونَ ذلكَ فِي السِّجْنِ. أَلاَّ يَستَحِقُّ أَهلُ السجنِ الْمَوعِظَةَ؟ أَلا يستحق أهل السجن الرَّحْمَةَ ؟ أليس أهل السجن عِبَادَ اللهِ؟ أليس أهل السجن بني آدمَ ؟

وہ کہتے تھے: یہ خشکی کا دیوتا ہے، یہ سمندر کا دیوتا ہے، یہ رزق کا دیوتا ہے اور یہ بارش کا دیوتا ہے۔" یوسف یہ سب دیکھا کرتے اور (تضحیک آمیز انداز میں) ہنسا کرتے۔ یوسف یہ سب جانتے تھے اور (اس گمراہی پر) رویا کرتے تھے۔ یوسف نے ارادہ کیا کہ وہ انہیں اللہ کی طرف دعوت دیں۔ اللہ نے ارادہ کر لیا تھا کہ یہ سب جیل میں ہو۔ کیا قیدی وعظ و نصیحت کے مستحق نہیں ہیں؟ کیا قیدی رحمت کے مستحق نہیں ہیں؟ کیا قیدی اللہ کے بندے نہیں ہیں؟ کیا قیدی انسان نہیں ہیں؟

كَانَ يُوسف فِي السجْنِ وَلكنه كانَ حُرًا جَرِيئًا. كان يوسُف فَقِيرًا وَلكِنّهُ كانَ جَوَادًا سَخيًا. إِنَّ الأَنْبِيَاءِ يَجْهَرُونَ بالْحَقِّ فِي كُل مَكان. إن الأنبياء يَجُودُونَ بالْخَيرِ فِي كل زمان. قَالَ يُوسفُ فِي نَفسه: "إِنَّ الْحَاجَةَ سَاقَت الرَّجُلَين إِلَيَّ. وَإِنَّ صَاحبَ الْحَاجَّةِ يَلِينُ وَيَخضَعُ . وإنّ صاحبَ الْحَاجَّةِ يُطِيعُ وَيَسمَعُ. فلو قُلْتُ لَهُمَا شَيئًا لَسَمِعَا." وَسَمِعَ أهلُ السجنِ وَلكن يوسفُ لَم يَستَعجِلُ.

یوسف جیل میں تھے مگر آپ ایک بہادر آزاد مرد تھے۔ آپ کے پاس اگرچہ دولت نہ تھی مگر آپ بڑے کھلے دل کے مالک اور سخی تھے۔ یقیناً! انبیاء حق کی آواز ہر جگہ بلند کرتے ہیں۔ انبیاء ہر زمانے میں بہتری کرتے ہیں۔ یوسف نے اپنے دل میں کہا: "یقیناً! ضرورت ان دونوں مردوں کو میرے پاس لے آئی ہے۔ ضرورت مند یقیناً نرم اور جھکے دل والا ہوتا ہے۔ ضرورت مند لازماً بات کو سنتا اور مانتا ہے۔ اگر میں ان دونوں سے کچھ کہوں گا تو یہ دونوں سنیں گے۔" قیدی سننا چاہتے تھے مگر یوسف نے جلدی نہ کی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البَرِّ	خشکی	فَقِيرًا	غریب	سَاقَتِ	یہ لائی ہے
الْمَطَرِ	بارش	جَوَادًا	سخی، صاحب جود و کرم	يَلِينُ	وہ نرم پڑ گیا ہے
يضحَكُ	وہ ہنستا ہے	سَخيًا	سخی	يَخضَعُ	اس کا دل جھکا ہوا ہے
يبكي	وہ روتا ہے	يَجْهَرُونَ	وہ اونچا بولتے ہیں	يُطِيعُ	وہ فرمانبردار ہے
يَستَحِقُّ	وہ مستحق ہے	يَجُودُونَ	وہ بہتر کرتے ہیں	سَمِعَا	وہ دونوں سنیں گے
الْمَوعِظَةَ	وعظ و نصیحت	زمان	زمانہ	يَستَعجِلُ	اس نے جلدی کی
حُرًا جَرِيئًا	آزاد اور بہادر	الْحَاجَةَ	ضرورت		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

بل قال لَهُما: "أنا أُخبِرُكمَا بتَأوِيلِ الرُؤيَا قبل أنْ يأتِيكُمَا طَعَامَكُمَا." فَجَلَسَا واطْمَأَنَّا ثُمَّ قال لَهُما يوسف : أنا عَالِمٌ بتَأوِيل الرُّؤْيَا، ذٰلِكُمَا مِمَّا علّمَنِي ربِّي ففَرِحَا واطمأنا. وهُنَا وَجَدَ يُوسُفَ الفرْصة فبَدأ مَوْعِظَته.

آپ نے ان دونوں سے فرمایا: "میں تمہیں اس خواب کی حقیقت تم دونوں کا کھانا آنے سے پہلے بتادوں گا۔" وہ دونوں بیٹھ گئے اور مطمئن ہو گئے۔ پھر یوسف علیہ السلام نے ان سے فرمایا: ""میں خوابوں کی تعبیر کا عالم ہوں۔ یہ دونوں خواب اس میں شامل ہیں جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ وہ دونوں خوش اور مطمئن ہو گئے۔ اب یوسف علیہ الصلوۃ والسلام کو فرصت ملی تو انہوں نے نصیحت کا آغاز کیا۔

"ولكنَّ اللهُ لا يُؤتِي علْمُهُ كُلُّ أحد. إنّ الله لا يؤتي علمهُ الْمُشركَ. هَل تَعرفَان لماذا علمني ربي؟ لأني تَرَكتُ طريقَ أهلِ الشرك. وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ويعقوب. مَا كَانَ لَنا أَنْ نُشرِكَ بالله من شَيء." قَال يوسفُ: "وَهذَا التَّوحِيدُ لَيسَ لنَا فَقَطْ. بَل هُوَ لِلناسِ جَميعاً. ذٰلِكَ مِنْ فَضلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَشْكُرُونَ."

"لیکن اللہ ہر کسی کو اپنا علم نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ اپنا علم کسی مشرک کو نہیں دیتا۔ کیا تم دونوں جانتے ہو کہ میرے رب نے مجھے علم کیوں دیا؟ کیونکہ میں نے اہل شرک کے طریقے کو چھوڑ دیا۔ میں نے اپنے آباؤ اجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی۔ ہمارے لئے یہ روا نہیں ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں۔" یوسف نے فرمایا: "یہ توحید صرف ہمارے لئے نہیں ہے بلکہ تمام انسانوں کے لئے ہے۔ یہ ہم پر اللہ کا فضل ہے اور لوگوں پر بھی مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔"

وهُنَا وَقَفَ يوسُفُ وسألَهُمَا . "تَقُولُونَ ربُّ البَر وَرب الْبَحْرِ وَرَب الرزْقِ وَربُّ الْمطَرِ. ونَحنُ نَقُولُ ربُّ العالَمِينَ. أَ أَرْبَابٌ مُتَفرِّقُونَ خَيْرٌ أَمْ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ؟"

اب یوسف نے وقفہ لیا اور ان دونوں سے پوچھا: "تم کہتے ہو، خشکی کا دیوتا، سمندر کا دیوتا، رزق کا دیوتا اور بارش کا دیوتا۔ ہم کہتے ہیں کہ "تمام جہانوں کا رب"۔ کیا متفرق خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جس کے کنٹرول میں سب کچھ ہے؟"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُخبِرُكمَا	میں تم دونوں کو خبر دوں گا	لا يُؤتي	وہ نہیں آئے گا	تَقُولُونَ	تم کہتے ہو
أنْ يأتي	کہ وہ آئے گا	تَعرفَان	تم دونوں جانتے ہو	نَقُولُ	ہم کہتے ہیں
اطْمَأَنَّا	وہ دونوں مطمئن ہو گئے	أنْ نُشرِكَ	کہ ہم شرک کریں	مُتَفرِّقُونَ	متفرق، بہت سے
الفرْصَة	فرصت	أتبّعْتُ	میں پیروی کرتا ہوں	الْقَهَّارُ	کنٹرول کرنے والا
بَدَأ	اس نے شروع کیا	فَقَطْ	صرف		
عَلَّمَنِي	اس نے مجھے سکھایا	وَقَف	اس نے وقفہ کیا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

أين ربُّ البَرِّ وربِ البحرِ وربِ الرزقِ وربِ المطرِ؟ أَرُوني مَاذا خَلَقُوا مِنَ الأرضِ أم لَهُمْ شِركٌ فِي السَّمَاوَاتِ. انظُرُوا إلى الأرضِ وإلى السماءِ وانظروا إلى الإنسَانِ. هذا خَلْقُ اللهِ فأروني ماذا خَلَقَ الذينَ مِن دُونه. وكيف ربُ البر وربُ البحر وربُ الرزق وربُ المطر؟ أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ. الْحُكْمُ لِلهِ، والْمُلْكُ لِلهِ، الأرضُ للهِ، الأمرُ للهِ. أَلاَّ تَعْبُدُوا إِلاَّ إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ. وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ.

کہاں ہے خشکی کا دیوتا اور پانی کا دیوتا اور رزق کا دیوتا اور بارش کا دیوتا؟ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا بنایا ہے یا ان کا آسمانوں میں کیا حصہ ہے؟ زمین کی طرف دیکھو، آسمان کی طرف دیکھو، انسان کی طرف دیکھو۔ یہ اللہ کی تخلیق ہے۔ مجھے دکھاؤ کہ اس کے علاوہ جو دیوتا (تم مانتے ہو) انہوں نے کیا تخلیق کیا ہے؟ تو پھر خشکی، پانی، رزق اور بارش کے دیوتا کیسے ہو گئے؟ یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لئے ہیں۔ فیصلہ اللہ کا ہے۔ بادشاہت اللہ کی ہے۔ زمین اللہ کی ہے اور حکم اسی کا چلتا ہے۔ تمہیں صرف اس کی عبادت کرنی چاہیے۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ولما فَرَغَ يُوسفُ من موعظته أخْبَرَهُمَا بتأويلِ الرؤيا، قال: أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْراً وَأَمَّا الآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَأْسه. وَقَالَ للأَوَّلِ اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ. وَخَرَجَ الرَّجُلاَنِ، فَكَانَ الأَوّلُ ساقِيًا للمَلِكِ وصُلِبَ الآخَرُ. وَنَسِيَ الساقي أَن يَذْكُرَ يُوسُفَ عِندَ المَلِكِ. وَأَقَامَ يُوسُفُ فِي السِّجْنِ سِنِينَ.

جب سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام اپنی نصیحت سے فارغ ہوئے تو انہوں نے ان دونوں کو خواب کی تعبیر بتائی اور فرمایا: "تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور جہاں تک دوسرے کا تعلق ہے تو اسے سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کے سر میں سے کھائیں گے۔" پہلے سے آپ نے کہا: "اپنے آقا سے میرا تذکرہ کرنا۔" دونوں مرد جیل سے نکل گئے۔ پہلا بادشاہ کا ساقی بن گیا اور دوسرے کو سولی دے دی گئی۔ ساقی بادشاہ کے سامنے یوسف علیہ السلام کا تذکرہ کرنا بھول گیا اور یوسف کو کئی سال جیل میں قیام کرنا پڑا۔

آج کا اصول: مرکب عطفی تین الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ معطوف، حرف عطف اور معطوف الیہ۔ حرف عطف کے بعد والے حرف کو معطوف اور پہلے والے کو معطوف الیہ کہتے ہیں۔ معطوف اور معطوف الیہ حالت (رفع، نصب، جر) کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَرُونِي	مجھے دکھاؤ	الْمُلْكُ	ملک، بادشاہی	اذْكُرْنِي	میرا تذکرہ کرنا
انظُرُوا	دیکھو، غور کرو!	تَعْبُدُوا	تم عبادت کرو	ساقِيًا	ساقی، شراب پلانے والا
شِرْكٌ	شرک	يَسْقِي	وہ شراب پلائے گا	صُلِبَ	اسے سولی پر چڑھایا گیا
سَمَّيْتُمُوا	تم نے نام رکھ لیے	يُصْلَبُ	اسے سولی پر چڑھایا جائے گا	أَقَامَ	اس نے قیام کیا
الْحُكْمُ	حکم، فیصلہ	تَأْكُلُ	وہ کھائیں گے	سِنِينَ	چند سال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وَرَأى مَلكُ مصرَ رؤيًا عجيبةً. رَأى فِي الْمَنَامِ سَبعُ بَقرَات سَمَان. ويَأكُلُ هَذه البَقرَات سَبعُ بقرات عِجَافٌ. ورأى الْمَلكُ سبعُ سُنبُلات خُضرٍ وسَبعُ سُنبَلات يَابسَات. تَعجَّبَ الملكُ من هذه الرؤيَا العجيبَة وسأل جَلَسَاءَهُ عَن التَّأويلِ.

مصر کے بادشاہ نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ اس نے نیند میں دیکھا کہ سات موٹی گائیں ہیں۔ ان موٹی گائیوں کو سات پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ بادشاہ نے دیکھا کہ سات سبز بالیاں ہیں جنہیں سات سوکھی بالیاں کھا رہی ہیں۔ بادشاہ اس عجیب خواب سے بڑا حیران ہوا اور اس نے اپنے درباریوں سے اس کی تعبیر پوچھی۔

قَالُوا : "هذَا ليس بشَيْءٍ، النَّائمُ يَرى أشياء كثيرَةً لا حَقيقَةَ لَهَا." ولكن قالَ السَّاقي: "لا، بَلْ أُخبِرُكُم بتأويلِ هذه الرُّؤيَا." وذَهَبَ الساقي إلَى السِّجْنِ وسأل يوسفَ عَنْ تأويلَ رؤيَا الملكَ. كان يوسُف جَوَاداً كريماً مُشْفقًا على خَلقِ اللهِ فأخبَرَهُ بالتأويلِ. وَكان يوسفُ جَوَادًا كَرِيمًا لاَ يَعْرِفُ البُخلَ. فأخبر يوسف بالتأويلِ وَ دلَّ عَلَى التَدبِيْرِ.

وہ بولے: "یہ کچھ نہیں ہے۔ سونے والا بہت سی ایسی چیزیں دیکھتا ہے جن کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔" لیکن ساقی کہنے لگا: "نہیں، بلکہ میں آپ لوگوں کو اس کی تعبیر بتاؤں گا۔" ساقی جیل میں گیا اور سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام سے بادشاہ کے خواب کی تعبیر پوچھی۔ یوسف علیہ السلام تو بڑے کھلے دل کے، کرم کرنے والے اور اللہ کی مخلوق پر شفقت کرنے والے تھے۔ انہوں نے اس کو تعبیر بتادی۔ یوسف کھلے دل کے بامروت تھے، آپ بخل تو جانتے ہی نہ تھے۔ آپ نے نہ صرف تعبیر بتائی بلکہ تدبیر بھی بتادی۔

آج کا اصول: اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں جن کا مطالعہ آپ پچھلے اسباق میں کر چکے ہیں۔ (۱) عَلَم یعنی کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام۔ (۲) اسم ضمیر جیسے هو، أنت، أنا۔ (۳) اسم اشارہ جیسے هذا، ذلك، تلك۔ (۴) اسم موصول جیسے الذي، التي، أولئك۔ (۵) وہ تمام اسم جن کے شروع میں "ال" ہو۔ (۶) وہ اسم جس کا مضاف الیہ کوئی اسم معرفہ ہو جیسے كتابُ حامد، قَلَمُ الْمُدَرِّسِ۔ اگر مضاف الیہ نکرہ ہو تو پھر مضاف بھی نکرہ ہی ہو گا جیسے (کسی طالب علم کی کوئی کتاب) وغیرہ۔ (۷) وہ اسم جسے کسی حرف ندا سے پکارا جائے جیسے یا رَجُلُ، یا وَلِيدَةُ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَقَرَاتٍ	گائیں، بقرہ کی جمع	سُنبُلَة	بالی جس میں دانے ہوں	أُخبِرُكُم	میں تمہیں خبر دیتا ہوں
سَمَان	موٹی	يَابسَات	خشک	مُشْفقًا	مہربان
عِجَافٌ	پتلی	تَعجَّبَ	وہ حیران ہوا	البُخلَ	بخل، کنجوسی
سُنبُلات	بالیاں، سنبلہ کی جمع	جَلَسَاءَهُ	اپنے شریک مجلس	دلَّ	اس نے تدبیر بتائی
خُضرٍ	سبز	النَّائمُ	سونے والا	التَدبِيْر	تدبیر، طریقہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

قال "تزرَعُون سبعَ سنين، واتركُوا ما حصدتُم في سُنبُله إلا قليلاً ممَّا تأكُلُون. ويكُونُ بعدَ ذلكَ قحطٌ عامٌ تأكُلون فيه ما خزنْتُمْ إلا قليلاً. وَ يطُول هذا الْقحْطُ إلى سبعِ سنينَ . وبعْدَ ذلكَ يأتي النَّصرَ ويخْصَبَ النَّاسَ. وذهَبَ الساقيُّ وأخبرَ الْملكَ بتأويلِ رُؤياهُ.

آپ نے فرمایا: "تم سات سال کھیتی باڑی کرو۔ جو فصل تم کاٹو، اسے اس کی بالیوں میں چھوڑ دو سوائے تھوڑی مقدار کے جو تم کھاتے ہو۔ اس کے بعد ایک عام قحط پڑے گا جس میں تم نے تھوڑا سا چھوڑ کر جو اسٹور کیا ہو گا، وہ تم کھاؤ گے۔ یہ قحط سات سال چلے گا۔ اس کے بعد (اللہ کی) مدد آئے گی اور وہ لوگوں کو غنی کر دے گا۔ ساقی چلا گیا اور اس نے بادشاہ کو خواب کی تعبیر بتا دی۔

وَلَمّا سَمعَ الملكُ هذا التأويلَ والتدبير فرِحَ جدًا، وَقالَ: "مَنْ صَاحبُ هذا التأويلِ؟" وَقالَ الْملكُ: "من هذا الرجل الكرِيْم الذي نَصَحَ لَنَا و دَلَّ على التَدبيْرِ؟" قال الساقيُ: "هذا يوسفُ الصِّدِّيقُ وهُوَ الَّذي أخبرَ أنِّي سَأكُونُ سَاقيًا لِسَيِّدِي الْمَلَك." واشْتَاقَ الْمَلكُ إلَى لِقَاءِ يوسفَ، وأرسَلَ إلَى يوسفَ وقال الْملكُ، "ائْتُوني بِهِ أَسْتَخْلِصهُ لِنفْسِي."

جب بادشاہ نے یہ تعبیر اور تدبیر سنی تو وہ بڑا خوش ہوا اور بولا: "یہ تعبیر کرنے والا کون ہے؟" اس نے بادشاہ سے کہا: "یہ وہ معزز شخص ہے جس نے ہمارے ساتھ خیر خواہی کی ہے اور تدبیر بتائی ہے۔" ساقی بولا: "یہی وہ سچے یوسف ہیں اور یہی ہیں جنھوں نے خبر دی تھی کہ میں اپنے آقا بادشاہ کا ساقی بنوں گا۔" بادشاہ کو یوسف سے ملاقات کا شوق ہوا اور اس نے ان کی طرف بلاوا بھیجا اور کہا: "انہیں میرے پاس لاؤ، میں اپنے پاس خاص عہدہ دوں گا۔"

ولَمَّا جاءَ الرَسُولُ إلَى يوسفَ وقال له إنّ الملكَ يَدعُوكَ! ما رَضيَ يوسفُ أن يَخرُجَ منَ السِّجْن هكَذَا. ويقُولُ النَّاسُ هَذَا يوسفُ! هذا كان أمْس فِي السِّجنِ ،إنَّهُ خَانَ العَزيزَ. إنّ يُوسف كَانَ كَبِيْرُ النَّفْسِ أبيًا، إنّ يوسف كَانَ كَبِيرُ العَقلِ ذَكيًّا.

جب پیغامبر یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ بادشاہ آپ کو بلا رہا ہے۔ سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام اس طرح جیل سے نکلنے کو تیار نہ تھے۔ لوگ کہتے کہ یہ یوسف ہے جو ابھی کل تک تو جیل میں تھا۔ بددیانتی عزیز کی تھی۔ یوسف تو یقیناً بڑی شخصیت کے مالک تھے اور بڑے ذہین اور بڑی عقل رکھتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تزرَعُونَ	تم اگاؤ گے	يَطُول	وہ طویل ہو گا	الصِّدِّيقُ	صدیق، سچا
اتركُوا	تم چھوڑ دو!	يأتي	وہ آئے گا	اشْتَاقَ	اس نے خواہش کی
حَصَدتُم	تم نے فصل کاٹی	النَّصرَ	مدد	ائْتُوني	اسے میرے پاس لاؤ
تأكُلونَ	تم کھاتے ہو	يَخصَبَ	وہ غنی کر دے گا	أَسْتَخْلِصهُ	میں اسے خاص عہدہ دوں
قَحطٌ عَامٌ	عام قحط	جدًا	بہت	رضي	وہ راضی ہوا
خزنْتُمْ	تم نے اسٹور کیا	نَصَحَ	اس نے خیر خواہی کی	خان	اس نے خیانت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وقَالَ لَهُ رَسُولُ الْملك "إنّ الْمَلكَ يَدعُوكَ وينتَظرُكَ." لأسْرعَ هذا الرَّجُلَ إلَى باب السِّجنِ وخرَجَ. ولكنَّ يُوسفَ لَمْ يَسرعْ. ولكن يوسفَ لَم يَستعجلْ. بَلْ قال لرسول الْملك: "أنا أُرِيدُ التفتيشَ أنا أُريدُ البَحثَ عَن قِضيَتِي." وسَأَلَ الْملكُ عَن يوسفَ وعَلمَ الْملكُ وعلم النَاسُ أنَّ يُوسُفَ بَرِيءٌ. وخَرَجَ يُوسفُ بَرِيئاً وأَكْرَمَه الْملكُ.

ان سے بادشاہ کے قاصد نے کہا: "بادشاہ نے آپ کو بلایا ہے اور آپ کا انتظار کر رہا ہے۔" تاکہ یہ شخص جیل کے دروازے کی طرف تیزی سے جائے اور باہر نکلے۔ لیکن یوسف نے جلدی نہ کی۔ انہوں نے عجلت نہ کی بلکہ بادشاہ کے قاصد سے کہا: "میں چاہتا ہوں کہ میری مقدمے کی تفتیش و تحقیق کی جائے۔" بادشاہ سے یوسف کے بارے میں پوچھا تو وہ بھی جان گیا اور لوگ بھی کہ یوسف بری ہیں۔ اب یوسف جرم سے بری ہو کر نکلے اور بادشاہ نے ان کا احترام کیا۔

وكان يوسفُ يَعلمُ أنّ الأمَانَةَ قَليلَةٌ فِي النَّاسِ. وكان يوسفُ يعلم أنّ الْخيَانَةَ كثيرَةٌ في الناسِ. وكان يوسفُ يَرى أنّ الناسَ يَخونُونَ فِي أموالِ الله. وكان يرى أن فِي الأَرضِ خَزَائِنُ كَثِيرَةٌ و لكنَّهَا ضَائِعَةٌ. إنّها ضائعةٌ لأنّ الأُمَرَاءَ لا يَخافُونَ اللهَ فيهَا.

سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام جانتے تھے کہ لوگوں میں دیانت داری کم ہے اور بد دیانتی زیادہ ہے۔ آپ دیکھا کرتے تھے کہ لوگ اللہ کے اموال میں بھی خیانت کرتے ہیں۔ آپ دیکھتے تھے کہ زمین میں تو بہت سے خزانے ہیں مگر وہ ضائع ہو جاتے ہیں۔ وہ اس لئے ضائع ہو جاتے ہیں کہ حکمران ان کے معاملے میں اللہ سے نہیں ڈرتے۔

فَتَأكُلُ كِلابُهُمْ ولا يَجدُ الناسُ مَا يأكُلُونَ. وتَلبسُ بُيُوتَهُمْ ولا يَجدُ الناسُ مَا يَلبسُونَ. ولَا يَنفَعُ الناسُ بِخزَائِنِ الأرضِ إلا مَن كان حَفِيظًا عَلِيمًا . ومَنْ كانَ حفيظًا وما كان عليمًا لا يَعلَمُ أينَ خزائنُ الأرضِ وكيف يَنتَفِعُ بِهَا.

ان کے کتے کھاتے ہیں مگر انسانوں کو کھانے کو کچھ نہیں ملتا۔ ان کے گھروں کو فینسی پردوں سے سجایا جاتا ہے مگر لوگوں کو کچھ پہننے کو نہیں ملتا۔ لوگ زمین کے خزانے سے فائدہ نہ اٹھا سکیں گے سوائے اس کے کہ پر کوئی صاحب علم محافظ بنے۔ جو شخص (دیانت داری سے) حفاظت کرنے والا تو ہو مگر (اموال کا انتظام کرنے کا فن) جاننے والا نہ ہو تو پھر اسے کیا معلوم کہ اللہ کے خزانے ہیں کہاں اور ان سے کیسے نفع اٹھایا جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَنتَظِرُكَ	وہ تمہارا انتظار کرتا ہے	الْخيَانَةَ	خیانت، بد دیانتی	كُلاب	کتے، کلب کی جمع
أسْرَعَ	اس نے جلدی کی	يَخونُونَ	وہ خیانت کرتے ہیں	لا يَجدُ	وہ نہیں پاتے
لَمْ يَسرَعْ	اس نے جلدی نہ کی	أموال	مال کی جمع	يَلبسُونَ	وہ لباس پہنتے ہیں
التَفتِيشَ	تفتیش	خَزَائِنُ	خزانہ کی جمع	يَنفَعُ	وہ نفع دیتے ہیں
قَضيَتِيْ	میرا مقدمہ	ضَائِعَةٌ	ضائع کرنے والے	يَنتَفِعُ	وہ نفع حاصل کرتے ہیں
الأمَانَةَ	امانت، دیانت داری	يَخافُون	وہ خوف رکھتے ہیں	حَفِيظًا	حفاظت کرنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

ومَن كَان عَليمًا وما كان حفيظًا يأكُلُ منها ويَخُونُ فيها. وكان يوسفُ حفيظا عليما. وكَانَ يوسُفُ لا يُرِيدُ أَنْ يَترُكَ الأمَرَاءَ يَأكُلُونَ أموَالَ الناسِ. وكَانَ يُوسُفُ لاَ يَقْدِرُ أن يَرى النّاسَ يَجُوعُونَ ويَمُوتُونَ. وكانَ يوسفُ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ . فَقَالَ لِلْمَلِكِ. "اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الأَرضِ إنّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ." وهَكَذَا كان يوسفُ أمِينًا لِخَزَائِنِ مصْرَ. واستَرَاحَ النَّاسَ جدًا وحَمِدُوا الله. وكَانَ فِي مَصْرَ والشام مَجَاعَةً كما أخْبَرَ يوسفُ. وسَمِعَ أهلُ الشامِ وسَمعَ يَعقوبُ أنّ فِي مصرَ رَجُلا رحيما . وأنّ فِي مصرَ جَوَّادًا كريْمًا ، وهُوَ على خزائنِ الأرضِ.

جو شخص علم رکھتا ہو مگر دیانت دار نہ ہو تو وہ اس میں سے کھائے اور اس میں خیانت کرے گا۔ یوسف علیہ السلام دیانت دار اور صاحب علم تھے۔ آپ نے ارادہ کیا کہ ان عہدے داروں کو ہٹا دیں جو لوگوں کے مال کھاتے ہیں۔ یوسف یہ نہیں دیکھ سکتے تھے کہ لوگ بھوک سے مر رہے ہوں۔ آپ حق کے بارے میں کوئی شرم نہیں رکھتے تھے۔ آپ نے بادشاہ سے فرمایا: "آپ مجھے زمین کے خزانوں کی ذمہ داری دے دیں، میں دیانت دار اور صاحب علم ہوں۔" اس طرح یوسف مصر کے خزانوں کے امانت دار بن گئے۔ لوگوں کو بہت آرام ملا اور انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ (سات سال بعد) مصر اور شام میں قحط پڑ گیا جس کی خبر یوسف نے دی تھی۔ اہل شام اور سیدنا یعقوب علیہ السلام نے بھی سنا کہ مصر میں ایک رحم دل، بامروت اور معزز شخص ہے جو کہ زمین کے خزانوں کا انچارج ہے۔

وكان الناسُ يَذهَبُونَ إليه ويَأخُذُونَ الطعامَ وأرسَلَ يعقوبُ أبنَاءَهُ إلَى مصرَ بالْمَالِ ليأتُوا بالطَّعَامِ. وبَقِيَ بنيَامِينَ عندَ والده لأنّ يعقوبَ كان يُحِبُّهُ جدًا وما كان يُرِيدُ أن يَبعُدَ عنه وكان يعقوب يَخَافُ عليه كما كان يَخافُ عَلَى يوسفَ. وتَوَجَّهَ إخوةُ يوسفَ إلَى يوسفَ وهُم لا يَعرِفُونَ أنه أخُوهُم يوسفَ. وهم لا يعرفُونَ أنه يوسفَ الَّذي كان فِي البئرِ. وهُم يَظُنُّونَ أنّهُ قَدْ مَاتَ. وكيف لا يَمُوتُ وقد كان فِي البئرِ. كَانَ فِي البئرِ وكَانَتْ البئرُ عَمِيقَةٌ. وكانَتْ البئرُ فِي الغَابةِ وكانت الغابة مُوحِشَةً. وكان ذَلِكَ فِي اللّيلِ ، وكان الليل مُظلمًا.

لوگ ان کی طرف جاتے اور کھانے پینے کی چیزیں حاصل کرتے۔ یعقوب علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹوں کو مصر بھیجا تا کہ وہ کھانے کی چیزیں لائیں۔ بنیامین اپنے والد کے پاس رہ گئے کیونکہ یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹے سے بہت پیار کرتے تھے اور انہیں دور بھیجنا نہ چاہتے تھے۔ آپ کو ان کے بارے میں ویسا ہی خطرہ تھا جیسا یوسف کے بارے میں تھا۔ یوسف علیہ السلام کے بھائی ان تک پہنچے مگر انہیں معلوم نہ تھا کہ یہ ان کے بھائی یوسف ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے تھے کیونکہ یوسف تو وہ تھے جو کنویں میں رہ گئے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ وہ فوت ہو گئے ہوں گے۔ وہ کیسے فوت نہ ہوتے جبکہ وہ تو کنویں میں تھے، کنواں گہرا تھا، جنگل میں تھا اور جنگل ویران تھا، رات کا وقت تھا اور رات تاریک تھی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يُرِيدُ	اس نے ارادہ نہ کیا	استَرَاحَ	اس نے آرام کیا	تَوَجَّهَ	اس نے توجہ کی
لاَ يَقْدِرُ	وہ قدرت نہیں رکھتا	مَجَاعَةً	بھوک، قحط	لا يَعرِفُونَ	وہ نہیں جانتے ہیں
يَجُوعُونَ	وہ بھوکے ہیں	يَأخُذُونَ	وہ لیتے ہیں	يَظُنُّونَ	وہ گمان رکھتے ہیں
يَمُوتُونَ	وہ مر رہے ہیں	أرسَلَ	اس نے بھیجا		
يَسْتَحْيِي	وہ شرم کرتا ہے	لِيأتُوا	تا کہ وہ لائیں		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ. كانُوا مُنكِرِينَ لِيوسفَ لا يَعرِفُونَهُ، ولكن ما أنْكَرَهُمْ يوسفُ بل عَرَفَهُمْ . عَرَفَ يوسفُ أنّ هَؤُلاءِ هُم الذينَ أَلقَوهُ في البئرِ. وأنّ هؤلاءِ هُم الذين كَانُوا يُرِيدُونَ قَتْلَهُ ولكن اللّهَ حَفِظَهُ. ولكن يوسف لَم يَقُلْ لَهُمْ شيئًا ولَم يَفْضَحْهُمْ. وكَلَّمَهُمْ يوسفُ وقال لَهم : "مِن أين أنتم؟" قالوا: "مِن كنعانَ!"قَالَ: "مَنْ أبُوكُم؟"

یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے اور ان (کے دربار میں) داخل ہوئے۔ انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ پہچاننے والے نہ تھے۔ وہ یوسف کے بارے میں بے خبر تھے مگر یوسف ان سے بے خبر نہ تھے بلکہ وہ انہیں پہچان گئے۔ یوسف جان گئے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے انہیں کنویں میں پھینکا تھا۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے ان کے قتل کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ نے حفاظت فرمائی تھی۔ لیکن یوسف نے ان سے کوئی بات نہ کہی اور نہ انہیں شرمندہ کیا۔ یوسف نے ان سے بات کی اور ان سے فرمایا: "تم کہاں سے آئے ہو؟" وہ بولے: "کنعان سے۔" فرمایا: "تمہارے والد کون ہیں؟"

قَالوا: "يعقوبُ بنُ إسحاقَ بنُ إبراهيمَ (عليهم الصلوات والسلام)" قال : "هَل لَكُمْ أَخٌ آخرُ؟" قَالوا: "نَعَمْ، لنا أَخٌ اسْمُهُ بنيامين!" قالَ: لماذا ما جَاءَ مَعَكُم؟" قالوا: "لأنّ وَالِدَنَا لا يَتْرُكُه ولا يُحِبُّ أَنْ يَبعُدَ عَنهُ." قال: "لأيِّ شيءٍ لا يتركُه هَل هُو وَلَدٌ صَغِيْرٌ جدا؟" قالوا : "لا ولكنّ كان له أَخٌ اسْمُهُ يوسف، ذَهَبَ مَعَنَا مَرّةً، وذهَبْنَا نَستَبِقُ وتَرَكْنَا يوسفَ عند مَتَاعِنَا فأكَلَهُ الذئبُ."

وہ بولے: "یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم الصلوۃ والسلام۔" فرمایا: "تمہارا اور بھی کوئی بھائی ہے۔" کہنے لگے: "جی ہاں، ہمارا ایک اور بھائی ہے جس کا نام بنیامین ہے۔" فرمایا: "وہ تمہارے ساتھ کیوں نہیں آیا؟" بولے: "کیونکہ ہمارے والد اسے نہیں چھوڑتے اور پسند نہیں کرتے کہ وہ ان سے دور ہو۔" فرمایا: "وہ اسے کیوں نہیں چھوڑتے، کیا وہ بہت چھوٹا بچہ ہے؟" بولے: "نہیں بلکہ ہمارا ایک اور بھائی تھا جس کا نام یوسف تھا۔ وہ ایک بار ہمارے ساتھ گیا۔ ہم ریس لگانے لگے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیے نے کھالیا۔"

وضَحِكَ يوسفُ في نفسه ولكنْ لَم يَقُل شيئًا واشتاقَ يوسفُ إلَى أخيه بنيامين. وأراد الله أن يَمتَحِنَ يعقوبَ مَرَّةً ثانيةً. فأمر لَهُم يوسفُ بالطَّعَامِ. وقال لَهم: "ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ. ولا تَجِدُونَ طعامًا إذا لَم تَأتُوا به." وأَمَرَ يوسَفَ بِمَالَهُمْ فَوَضَعَ فِي مَتَاعِهِمْ.

سیدنا یوسف علیہ السلام دل میں ہنس پڑے مگر ان سے کچھ نہ کہا۔ انہیں اپنے بھائی بنیامین سے ملنے کا شوق ہوا۔ اللہ نے یعقوب علیہ السلام کا دوسری مرتبہ امتحان لینے کا ارادہ کیا۔ یوسف نے ان کے لئے غلہ دینے کا حکم جاری کیا اور ان سے فرمایا: "اپنے بھائی کو اپنے والد سے لے کر آنا۔ اگر اسے نہ لائے تو پھر غلہ نہ مل سکے گا۔" یوسف نے حکم دیا کہ ان کا مال (قیمت) ان کے سامان میں رکھ دی جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنكِرُونَ	انکار کرنے والے	يَفْضَحُ	اس نے واضح کیا	يَمتَحِنَ	اس نے امتحان لیا
ما أنْكَرَ	وہ بے خبر نہ تھا	كَلَّمَ	اس نے بات کی	تَجِدُونَ	تم پاتے ہو
يُرِيدُونَ	وہ ارادہ کرتے تھے	آخَرُ	دیگر	لَم تَأتُوا	تم نہ پاؤ گے
حَفِظَ	اس نے حفاظت کی	مَرّةٌ	بار، مرتبہ	وَضَعَ	اس نے رکھا
لَم يَقُل	اس نے نہ کہا	ضَحِكَ	وہ ہنسا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرجَعُوا إلى أبيهِمْ وَأخبَروهُ بالْخبرِ وَقالُوا لَه: "أَرسلْ مَعَنا أخانَا، وإلاّ لاَ نَجدُ خَيرًا عنْدَ العَزيز." وطَلَبُوا من يَعقوبَ بنيامين وَقَالُوا: "إنَّا لَه لَحافظُون." قال يعقوب: "هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إلاَّ كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِن قَبْلُ. هَلْ نَسِيتُمْ قِصَّةَ يوسفَ؟ أ تَحفَظُونَ بنيامينَ كَما حفِظْتُمَ يوسفَ. فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ."

وہ اپنے والد کے پاس واپس آئے اور انہیں یہ خبر سنائی اور ان سے کہا: "ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں۔ ہمیں تو عزیز کے پاس خیر کے سوا کچھ نہیں ملا ہے۔" انھوں نے سیدنا یعقوب علیہ السلام سے بنیامین کو لے جانے کی فرمائش کی اور بولے: "ہم اس کی حفاظت کریں گے۔" یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: "کیا میں تم پر ایسے یقین کر لوں جیسا کہ اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کر چکا ہوں؟ کیا تم یوسف کا قصہ بھول گئے؟ کیا تم بنیامین کی ایسے حفاظت کرو گے جیسے تم نے یوسف کی کی تھی۔ خیر اللہ ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔"

ووَجَدُوا مالَهُم في مَتَاعِهِمْ فقالوا لأبيهِم: "إنّ العزيزَ رجلٌ كريْمٌ ، قد رَدَّ مالَنَا ولَم يأخُذْ منَّا ثَمنًا. أرسلْ معنا بنيامين نَأخُذُ حَقَّهُ أيضا." قال لَهم يعقوبُ: "لَنْ أرسِلَهُ معكُم حتَّى تَعَاهَدُوا اللهَ أنكُم تَرجعُونَ به إلا أنْ تُغلَبُوا عَلَى أمرِكُم. وَعَاهَدوا اللهَ وَقَال يَعْقوبُ: "اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ." وَقالَهُ يَعقُوبُ لبَنِيهِ: "يَا بَنِيَّ لا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ."

انہوں نے اپنا مال اپنے سامان میں پایا تو اپنے والد سے کہا: "یہ عزیز تو بڑا ہی بھلا آدمی ہے۔ اس نے ہمارا مال ہمیں واپس کر دیا اور ہم سے قیمت تک نہیں لی۔ ہمارے ساتھ بنیامین کو بھیجیے، ہم اس کا حصہ بھی لائیں گے۔" یعقوب علیہ السلام نے ان سے فرمایا: "میں اس وقت تک اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک تم اللہ سے وعدہ نہ کرو کہ تم اسے واپس لاؤ گے سوائے اس کے کہ اس معاملے میں تم پر غلبہ پا لیا جائے۔" انہوں نے اللہ سے وعدہ کیا اور یعقوب علیہ السلام سے کہا: "ہم نے جو کہا ہے، اللہ اس پر مددگار ہے۔" یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا: "میرے بچو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے اندر جانا۔"

ودَخلَ الإخوةُ من أبوابٍ مُتَفرقة كما أَمَرَهُمْ أبوهُم ووَصَلُوا إلى يوسفَ. ولَمَّا رَأى يوسفَ بنيامينَ فَرِحَ جدًا وأنزَلَهُ فِي بَيتِه. وقال يوسفُ لبنيامينَ: "إنِّي أنا أخوكَ." واطمَأنَّ بنيامينُ. ولَقِيَ يوسفُ بنيامينَ بَعدَ زَمَنٍ طَويلٍ. فَذَكَرَ أمُّهُ وأباهُ وذَكَرَ بَيتَهُ وذَكَرَ صِغرَه.

جیسا کہ ان کے والد نے حکم دیا تھا، یہ بھائی مختلف دروازوں سے داخل ہوئے اور یوسف علیہ السلام تک جا پہنچے۔ جب یوسف نے بنیامین کو دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور انہیں اپنے گھر میں ٹھہرایا۔ یوسف نے بنیامین سے کہا: "میں تمہارا بھائی ہوں۔" بنیامین مطمئن ہو گئے۔ یوسف، بنیامین کو ایک لمبے زمانے کے بعد ملے تھے۔ انہوں نے اپنی والدہ، والد، گھر اور بچپن کو یاد کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَرسِلْ	بھیجو!	رَدَّ	اس نے رد کیا	وكيلٌ	وکیل، گواہ
لاَ نَجدُ	ہم نہ پائیں گے!	نَأخُذُ	ہم لیں گے	لَقِيَ	وہ ملا
طَلَبُوا	انہوں نے طلب کیا	تَعَاهَدُوا	تم نے معاہدہ کیا	صِغرَه	اس کا بچپن
نَسِيتُمْ	تم بھول گئے	أنْ تُغلَبُوا	کہ تم پر غلبہ پالیا جائے		
تَحفَظُونَ	تم حفاظت کرتے ہو	عَاهَدوا	انہوں نے معاہدہ کیا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وأرَادَ يوسفُ أن يَبْقِي عندَهُ بنيامينَ يَرَاهُ كُلَّ يومٍ و يُكَلِّمُهُ و يَسألُهُ عَن بيته. ولكنّ كَيفَ السَّبِيلُ إِلَى ذلكَ، و بنيامينُ رَاجِعٌ غدًا إلى كنعانَ؟ وكيف السبيلُ إلى ذلك و الإخوةُ عَاهَدُوا اللهَ على أن يَرجِعُوا بِهِ مَعَهُمْ؟

سیدنا یوسف علیہ السلام کی خواہش تھی کہ وہ بنیامین کو اپنے پاس رکھ لیں، ان سے روزانہ ملیں، ان سے باتیں کریں اور اپنے گھر کے بارے میں ان سے پوچھیں۔ لیکن اس کا کیا راستہ ہو سکتا ہے جبکہ بنیامین تو کل کنعان جانے والے تھے؟ اس کی کیا سبیل ہو جبکہ بھائیوں نے اللہ سے انہیں اپنے ساتھ واپس لوٹانے کا وعدہ کر رکھا تھا۔

وكيف يَمكِنُ ليوسفَ أنْ يَحبِسَ بنيامينَ عندَهُ كَنعَانيًا بغَيْرِ سَبَبٍ، إنّ هَذَا لَظُلْمٌ عَظِيمٌ؟ ولكنّ يوسفَ كان ذَكِيًّا عَاقِلاً . كان عندَ يوسفَ إِنَاءٌ ثَمِينٌ، وكانَ يَشربُ فيه. ووَضَعَ هَذَا الإِنَاءَ في مَتَاعِ بنيامينَ وأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ إنكُم لَسَارِقُونَ. والتَفَّتَ الإِخوَةُ، وقالوا "مَاذَا تَفقُدُونَ؟" قالوا "نَفقِدُ صَواعَ إناءِ الْمَلِكِ، ولِمَن جَاءَ به حِمْلُ بَعِيْرٍ."

یوسف کے لئے یہ کیسے ممکن ہو کہ بنیامین کو کنعان جانے سے بغیر کسی وجہ کے روک لیں۔ یہ تو بڑا ظلم ہو گا۔ لیکن یوسف بڑے ذہین اور عقل مند تھے۔ ان کے پاس ایک قیمتی برتن تھا جس میں وہ پانی پیتے تھے۔ انہوں نے یہ برتن بنیامین کے سامان میں رکھوا دیا اور ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ تم چور ہو۔ بھائی متوجہ ہوئے اور بولے: "تمہاری کیا چیز غائب ہے؟" وہ بولے: "بادشاہ کی پیمائش کا برتن غائب ہے۔ جو اسے لائے، ہم اسے ایک اونٹ کے برابر وزن (غلے کا) دیں گے۔"

قَالُوا: "تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ." قَالُوا: "فَمَا جزَاؤُهُ إِنْ كُنتُمْ كَاذِبِينَ." قَالُوا: "جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ."

وہ بولے: "اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔" وہ بولے: "اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو پھر اس کی کیا سزا ہے؟" انہوں نے کہا: "جس کے سامان میں یہ ملے، اس کی سزا وہ خود ہی ہے (کہ قید کر لیا جائے۔) ہم تو اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُكَلِّمُهُ	وہ اس سے بات کرتا ہے	ثَمِينٌ	قیمتی	حِمْلُ	وزن
السَّبِيلُ	راستہ	أَذَّنَ	اس نے اعلان کیا	بَعِيْرٍ	اونٹ
رَاجِعٌ	رجوع کرنے والا	التَفَّتَ	وہ مڑے	لِنُفْسِدَ	تاکہ ہم فساد پھیلائیں
يَمكِنُ	یہ ممکن ہے	تَفقُدُونَ	تم غائب پاتے ہو	سَارِقِينَ	چور، سارق کی جمع
أنْ يَحبِسَ	کہ وہ قید کرے	نَفقِدُ	ہم غائب پاتے ہیں	نَجْزِي	ہم جزا دیں گے
إِنَاءٌ	برتن	صَوَاعٌ	پیمانہ	مُؤَذِّنٌ	اعلان کرنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وخَرَجَ الإناءَ من مَتَاعِ بنيامينَ فَخجَلَ الإخوةُ ولكن قالوا من غَيْرِ خجَلٍ: "إنْ يَسرقْ بنيامينُ فَقَد سَرَقَ أخٌ لهُ يوسفُ من قَبلُ." وسَمع يوسفُ هذا البُهتَانَ فَسَكَتَ ولَم يغضبْ وكان يوسفُ كريْمًا حليمًا. قالُوا "يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ! إِنَّ لَهُ أَباً شَيْخاً كَبِيراً فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنْ الْمُحْسِنِينَ." قَالَ "مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلاَّ مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذاً لَظَالِمُونَ."

برتن بنیامین کے سامان سے نکلا تو بھائی شرمندہ ہو گئے مگر انہوں نے کسی شرمندگی کے بغیر کہا: "اگر بنیامین نے چوری کی ہے تو اس کے بھائی یوسف نے اس سے پہلے چوری کی تھی۔" جب یوسف علیہ السلام نے یہ بہتان سنی تو خاموش ہو گئے اور غصہ نہ کیا کیونکہ آپ بڑے کرم والے اور بردبار تھے۔ وہ بولے: "اے عزیز! ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔ اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجیے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ آپ بڑے احسان کرنے والے ہیں۔" آپ نے فرمایا: "اللہ کی پناہ کہ ہم اس کے سوا کسی اور رکھیں جس کے پاس سے ہمارا سامان ملا ہو۔ تب تو ہم بڑے ظالم ہوں گے۔"

و هَكَذَا بَقِيَ بنيامينُ عِندَ يوسفَ و فَرِحَ الإخوانُ جميعًا. إنّ يوسفَ كان وَحِيدًا مُنذُ زَمَنٌ طَوِيلٌ لا يَرَى أحدٌ من أهلِه. و قَد سَاقَ اللهُ إلَيهِ بنيامينَ أفَلاَ يَحبسُهُ عِندَهُ يَرَاهُ و يُكلِّمُهُ. و هَلْ مِنَ الظُّلْمِ أنْ يُقِيمَ أخٌ عند أخِيه أبَدًا؟

اس طرح بنیامین یوسف کے پاس رہ گئے اور دونوں بھائی خوش ہو گئے۔ یوسف علیہ السلام ایک لمبے عرصے سے اکیلے تھے۔ انہوں نے اپنے خاندان والوں کو نہ دیکھا تھا۔ اللہ بنیامین کو ان کے پاس لے آیا۔ کیا وہ انہیں اپنے پاس نہ رکھتے تاکہ انہیں دیکھتے اور ان سے بات کرتے۔ کیا یہ ظلم ہے کہ ایک بھائی اپنے بھائی کے پاس ہمیشہ رہ جائے؟

وَتَحَيَّرَ الإخوَةُ كَيفَ يَرجِعُونَ إلَى أبيهم؟ و فَكُلِّ الإخوَةِ ماذا يَقُولُون لأبيهم؟ إنّهم فَجَعُوهُ أمسِ في يُوسُفَ، أ فَيَفْجَعُونَهُ اليومَ في بنيامينَ؟ أمّا كَبيْرُهُمْ فَأبَى أنْ يَرجِعَ إلَى يعقوبَ و قال لإخوَتِه: ارْجِعُوا إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلاَّ بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ.

بھائی حیران پریشان تھے کہ اپنے والد کے پاس کیسے پلٹیں؟ سب بھائیں نے کہا کہ ہم اپنے والد کو کیا کہیں گے؟ ابھی کل ہی تو انہوں نے انہیں یوسف کا صدمہ پہنچایا تھا، اب آج بنیامین کا صدمہ کیسے دیں؟ ان کے بڑے نے واپس جانے سے انکار کیا اور اپنے بھائیوں سے کہا: "تم اپنے والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا جان! ہمارے بھائی نے چوری کی اور ہم نے نہیں دیکھا سوائے اس کے جو ہمیں معلوم ہوا۔ ہم غیب جاننے والے تو نہیں ہیں۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَجِلَ	وہ شرمندہ ہوا	سَاقَ	اس نے چلایا	أَبَى	اس نے انکار کیا
يَسرِقْ	وہ چوری کرتا ہے	يَحبِسُ	اس نے اسے روک لیا	شَهِدْنَا	ہم نے آنکھوں سے دیکھا
سَرَقَ	اس نے چوری کی	أنْ يُقِيمَ	کہ وہ قیام کرے	لِلْغَيْبِ	غیب سے
البُهتَانَ	بہتان، جھوٹا الزام	تَحَيَّرَ	وہ حیران ہوا	وَجَدْنَا	ہم نے پایا
نَرَاكَ	ہم تمہیں دیکھتے ہیں	فَجَعُوهُ	انہوں نے اسے نقصان پہنچایا		
الْمُحْسِنِينَ	احسان کرنے والا	يَفجَعُونَهُ	وہ اسے نقصان پہنچاتے ہیں		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 15B: احسن القصص

و لَما سَمِعَ يعقوبُ القِصّةَ عَلِمَ أنَّ لله يَدًا في ذَلِكَ. و أنّ اللهَ مُمْتَحِنٌ. أمسِ فَجَعَ في يوسفَ و اليومُ يَفجعُ في بنيامينَ إنّ اللهَ لا يَجمَعُ عَلَيهِ مُصَيبَتَيْنِ، إنّ اللهَ لا يَفجَعُهُ في ابنَيْنِ. إن اللهَ لا يفجعه في ابنين كيوسفَ و بنيامينَ. إنّ للهِ في ذَلِكَ يَدًا خُفيَةً.

جب سیدنا یعقوب علیہ السلام نے یہ قصہ سنا کہ اس میں اللہ ہی کا ہاتھ ہے اور اللہ امتحان لینے والا ہے۔ کل اس نے یوسف کا صدمہ دیا اور آج وہ بنیامین کا صدمہ دے رہا ہے۔ یقیناً اللہ دو مصیبتیں اکٹھی نہیں کرتا۔ یقیناً اللہ انہیں دو بیٹوں کا صدمہ نہ دے گا اور خاص طور پر یوسف اور بنیامین جیسے دو بیٹوں کا صدمہ نہ دے گا۔ اس میں اللہ کی خفیہ مصلحت ہے۔

إنّ للهِ في ذلكَ حكمةً مَخفيَّةً. إنّ اللهَ لَم يَزَلْ يَمتَحِنَ عِبادَهُ ثُم يَسِّرهُمْ و يُنعِمُ عَلَيهِم. ثُم إنّ الإبْنَ الكبيرَ بَقِيَ في مصرَ أيضًا وأبَى أنْ يَرجِعَ إِلَى كنعانَ. أ فيفجع في الثّالث أيضا وقَدْ فَجَعَ من قبلُ في اثنيْن. إنّ هذا لا يَكُونُ. وهُنا اطمأنَّ يعقوبُ وقال: عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعاً إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ. ولكنَّ يعقوبُ كان بَشَرًا في صَدرِهِ قَلبُ بَشَرٍ لا قِطعَةُ حَجرٍ.

یقیناً اس میں اللہ کی خفیہ حکمت ہے۔ اللہ اپنے بندوں کا امتحان لیتا رہتا ہے پھر وہ ان کے لئے آسانی پیدا کرتا ہے اور ان پر انعام فرماتا ہے۔ پھر بڑا بیٹا بھی مصر میں رہ گیا اور اس نے کنعان واپس آنے سے انکار کر دیا ہے۔ کیا وہ تیسرے کا صدمہ بھی دے گا جبکہ وہ دو کا صدمہ دے چکا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ اب یعقوب کو اطمینان ہو گیا اور وہ بولے: "امید ہے کہ اللہ ان سب کے اکٹھا کر کے میرے پاس لے آئے گا۔ یقیناً وہ علم و حکمت والا ہے۔ لیکن یعقوب بہر حال انسان ہی تھے۔ ان کے سینے میں انسان کا دل تھا نہ کہ پتھر کا ٹکڑا۔

فَذَكَرَ يوسفُ وتَجَدَّدَ حُزنَهُ وقال: يا أسفَى على يوسفَ ولأُمِّهِ أبنَاءُهُ." وقالوا: إنَّكَ لا تَزَالُ تَذكُرُ يُوسفَ حتّى تَهلِكَ. قال يعقوبُ: "إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنْ اللَّهِ مَا لا تَعْلَمُونَ."

انہوں نے یوسف کو یاد کیا تو ان کا غم تازہ ہو گیا اور وہ بولے: "افسوس یوسف پر اور اس کی ماں پر کہ اس کے بیٹے چلے گئے۔" وہ بولے: آپ تو یوسف کا ذکر کرتے کرتے فوت ہو جائیں گے۔ یعقوب نے فرمایا: "میں اپنے دکھ اور غم کی فریاد اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَدَا	دونوں ہاتھ	مَخفيَّةً	خفیہ	لا تَزَالُ	بغیر کسی وقفے کے
مُمْتَحِنٌ	امتحان لینے والا	لَم يَزَلْ	یقیناً، یہی ہو گا	تَجَدَّدَ	اس نے جدید کر دیا
أمسِ	کل	يَسِّرُ	وہ آسان کرے گا	تَهلِكُ	تم مر جاؤ گے
لا يَجمَعُ	وہ جمع نہیں ہوتے	يُنعِمُ	وہ انعام کرے گا	أَشْكُو	میں شکایت کرتا ہوں
مُصَيبَتَيْنِ	دو مصیبتیں	أَنْ يَأْتِيَنِي	کہ وہ مجھے لا کر دے گا	بَثِّي	میرا دکھ
خُفيَةً	خفیہ، چھپا ہوا	قِطعَةُ	ٹکڑا، قطعہ	حُزْنِي	میرا غم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق 15B: احسن القصص

وكان يعقوبُ يعلم أنَّ اليَأسَ كُفرٌ، وكان يعقوبُ لَه رجاءٌ كبيرٌ في الله. وأرسَلَ يَعقوبُ أبنَاءَهُ إلَى مصرَ لِيَبحَثُوا عن يوسفَ و بنيامينَ ويَجتَهِدُوا في ذَلكَ. ومَنَعَهُم يعقوبُ من أنْ يَقنَطُوا من رحْمَةِ اللهِ، وذهب الإخوةُ إلى مصرَ مرَّةً ثَالثةً. ودخلوا على يوسف وشَكَوا إليهِ فقرَهُمْ ومُصيبَتَهُمْ وسَألُوهُ الفَضلَ. وهُنَا هَاجَ الْحُزنَ والْحُبَّ فِي يوسفَ ولَم يَملكْ نَفسَهُ.

سیدنا یعقوب علیہ السلام جانتے تھے کہ مایوسی کفر ہے۔ آپ کو اللہ سے بڑی امید تھی۔ آپ نے اپنے بیٹوں کو مصر بھیجا تاکہ وہ یوسف و بنیامین کی تلاش کریں اور اس معاملے میں کوشش کریں۔ یعقوب علیہ السلام نے انہیں اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے سے منع فرمایا۔ بھائی تیسری بار مصر گئے اور یوسف علیہ السلام سے اپنی بے چارگی اور مصیبت کا حال بیان کیا اور ان سے مہربانی کی درخواست کی۔ اب یوسف علیہ السلام کے (دل) میں غم اور محبت نے جوش مارا اور وہ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے۔

أبناءُ أبي وأبناءُ الأنبياء يَشكُونَ فَقرَهُمْ ومصيبتهم إلى مَلك من الْمُلُوك. إلى مَتَى أُخفِي الأمرَ عَنهُمْ وإلَى متَى أرَى حَالَهُمْ وإلى متَى لا أرَى أبي؟ لَم يَملكْ يوسفُ وقال لَهُم: "هَلْ عَلِمْتُم مَا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ؟" وكَانَ الإخوةُ يَعلَمُونَ أنّ هذَا السِّرَّ لا يَعلَمُهُ إلا يوسفَ ونَحنُ. فَعَلِمُوا أنَّه يوسف.

میرے والد کے بیٹے اور انبیاء کے بیٹے اپنی بے چارگی اور مصیبت کو بادشاہوں میں سے محض ایک بادشاہ کے سامنے بیان کر رہے ہوں۔ کب تک یہ معاملہ ان سے مخفی رہے گا اور کب تک میں انہیں اس حال میں دیکھوں گا اور کب تک میں اپنے والد کو نہ دیکھوں گا؟ یوسف علیہ السلام خود پر قابو نہ رکھ سکے اور بولے: "تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا اب بھی بے خبر ہو؟" بھائی جانتے تھے کہ یوسف اور ہمارے علاوہ کوئی اس راز سے باخبر نہیں ہے۔ وہ جان گئے کہ یہی یوسف ہیں۔

سُبحَانَ اللهِ! هَل يُوسُفُ حَيٌّ، أمّا مَاتَ فِي البئر. يا سَلامُ! هَل يوسفُ هُوَ عَزيزُ مصر؟ هُوَ الّذي كان يَأمُرُ لَنَا بالطَّعَام؟ وما بقي عندَهُم شَكٌّ أنّ الذي يُكلمهم هُو يوسفُ بنُ يعقوبَ! قَالُوا "أَئِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ؟" قَالَ "أَنَا يُوسُفُ وَهذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ."

سبحان اللہ! کیا یوسف زندہ ہیں؟ وہ کنویں میں فوت نہیں ہوئے؟ کیا سلامتی کی بات ہے! کیا یوسف ہی مصر کے وزیر اعظم ہیں؟ وہی ہیں جنہوں نے ہمارے لئے غلہ دینے کا حکم دیا؟ اب کوئی شک باقی نہ رہا تھا کہ جس سے وہ بات کر رہے ہیں وہ یوسف بن یعقوب ہی ہیں۔ وہ بولے: "کیا آپ ہی یوسف ہیں؟ آپ نے فرمایا: "میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ یقیناً جو اس سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ اچھے کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اليَأسَ	ناامیدی	فَقرَهُمْ	ان کی غربت	السِّرَّ	راز
رِجَاءٌ	امید	هَاجَ	اس سے پیدا ہوا	أَئِنَّكَ	کیا تم
لِيَبحَثُوا	تاکہ وہ تلاش کریں	لَم يَملكْ	وہ کنٹرول نہ کر سکا	مَنَّ	اس نے احسان کیا
يَجتَهِدُوا	وہ سخت کوشش کریں	يَشكُونَ	وہ شکایت کر رہے تھے	يَتَّقِ	وہ تقوی اختیار کرتا ہے
يَقنَطُوا	وہ ناامید ہو گئے	أخفِي	میں مخفی رکھوں گا	يُضِيعُ	وہ ضائع کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

قالوا "تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ." وما لامَّهُم يوسفُ على فعلتهِمْ، بل قال "يَغْفِرُ اللهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرحَمُ الرَّاحِمِينَ." واشتاقَ يوسفُ إلى لِقاءِ يعقوبَ، وكيف لا يُشتَاقُ إليه وقد طَالَ الفِرَاقُ. و لِماذا يَصبِرُ الآنَ وقد ظَهَرَ السِّرَّ.

وہ بولے: "خدا کی قسم! اللہ نے آپ کو ہم پر ترجیح دی اور ہم ہی خطاکار تھے۔" یوسف علیہ السلام نے انہیں ان کے فعل پر کوئی ملامت نہیں کی بلکہ فرمایا: "اللہ تمہاری مغفرت کرے۔ وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔" یوسف علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام سے ملاقات کے مشتاق تھے اور وہ کیسے مشتاق نہ ہوتے کہ فراق طویل ہو چکا تھا۔ وہ اب کیسے صبر کرتے کہ راز تو ظاہر ہو چکا تھا۔

وكيف يَطيبُ له الشَّرَابُ والطَّعَامُ وأبوهُ لا يَطيبُ له شَرَابٌ ولاَ طَعَامَ ولا مَنَامَ. قَدْ انكشَفَ السِّرَّ، وقد ظَهَرَ السر، وقد أرادَ اللهُ أنْ تَقَرَّ عَيْنُ يعقوبَ وكان يعقوبُ قد عَمِيَ من كثرة البُكَاء والحُزْن فَقَالَ يوسفُ: "اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيراً وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ. ولمَّا سَارَ الرِّجَالُ بِقَميصِ يوسفَ إلَى كنعانَ، أحَسَّ يعقوبُ رَائحةَ يوسفَ وقال:

انہیں کھانا اور پینا کیسے پسند آئے جبکہ ان کے والد کو کھانا، پینا اور نیند نہ آ رہی تھی۔ راز منکشف اور ظاہر ہو گیا۔ اللہ نے ارادہ کیا کہ یعقوب کی آنکھوں کو قرار آ جائے۔ یعقوب علیہ السلام رونے اور غم کی شدت سے نابینا ہو چکے تھے۔ یوسف نے کہا: "یہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پر اسے ڈال دو۔ ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور انہیں اور اپنے سب گھر والوں کو لے میرے پاس لے آؤ۔" جب یہ لوگ یوسف کی قمیص لے کر کنعان چلے تو یعقوب علیہ السلام کو یوسف کی خوشبو محسوس ہوئی اور انہوں نے کہا:

"إنِّي لأجدُ ريحَ يُوسُفَ." قَالُوا "تاللهِ إنَّكَ لَفِي ضَلاَلِكَ القديمِ." وَلكِنْ كَانَ يعقوبُ صَادقًا، فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيراً. قَالَ: "أَ لَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لا تَعْلَمُونَ."

"مجھے یوسف کی خوشبو آتی ہے۔" وہ بولے: "اللہ کی قسم! آپ تو اپنے پرانے نفسیاتی مرض میں ہیں۔" لیکن یعقوب علیہ السلام سچے تھے۔ جب ان کے پاس بشارت دینے والا آیا اور اسنے ان کے چہرے پر (قمیص) ڈالی تو ان کی بینائی لوٹ آئی۔ آپ نے فرمایا: "میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آثَرَكَ	اس نے تمہیں ترجیح دی	انكَشَفَ	یہ ظاہر ہوا	ضَلاَلِكَ	آپ کی غلطی
لامَّهُم	ان کی ماں کے لئے	أنْ تَقَرَّ	کہ قرار پائیں	القَدِيم	پرانی
أَرحَمُ	سب سے زیادہ رحم کرنے والا	عَمِيَ	وہ اندھا ہوا	صَادقًا	سچا
لا يُشتَاقُ	اسے شوق نہیں ہے	سَارَ	اس نے سفر کیا	الْبَشِير	بشارت دینے والا
طَالَ	وہ طویل ہوا	أحَسَّ	اس نے محسوس کیا	ارْتَدَّ	وہ لوٹ گیا
الفِرَاقُ	فراق، دوری	رَائحَة	خوشبو	بَصِيراً	بینا، دیکھنے والا
يَطِيبُ	یہ پسندیدہ ہوا	رِيح	خوشبو، ہوا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

قَالُوا "يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ."قَالَ "سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ." ولما وَصَلَ يعقوبُ إلى مصرَ اسْتَقْبَلَهُ يوسفُ ولا تَسأَلْ عن فَرْحِهِمَا وسُرُورِهِمَا. وكان يومًا مَشهُودًا فِي مصرَ وكان يومًا مُبارَكًا. و رَفَعَ يُوسُفُ أبَوَيهِ عَلَى العَرشِ ووَقَعُوا كُلُّهُم سُجَّدًا لِيوسفَ.

وہ بولے: "ابا جان! ہمارے گناہوں کی مغفرت کی دعا کیجیے۔ ہم ہی خطاوار تھے۔" انہوں نے فرمایا: "جلد ہی میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔" جب یعقوب علیہ السلام مصر پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے ان کا استقبال کیا۔ ان دونوں کی خوشی اور سرور کا نہ پوچھو۔ وہ مصر میں ایک جانا پہچانا اور مبارک دن تھا۔ یوسف نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور ان سب نے یوسف کے آگے سر جھکا دیا۔

وقال يوسفُ: "هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا .إنِّي رَأيتُ أحَدَ عَشَرَ كَوكَبًا والشَّمسَ والقمرَ رَأيتُهُمْ لِي سَاجدِينَ." وحَمِدَ يوسفُ اللهَ حَمْدًا طَيِّبًا كَثِيرًا. وشَكَرَ يوسفُ على ذَلكَ شُكرًا عَظيمًا. وبَقِيَ يعقوبُ وآلُ يَعقوبَ فِي مصرَ زَمنًا طَوِيلاً. وَمَاتَ يَعْقوبُ وَزَوْجُهُ فِي مصرَ. ولَم يَشغَلْ يوسفُ هَذا الْمُلكُ العَظِيمِ عَنِ اللهِ ولَم يُغَيِّرْهُ. وكان يُوسُفُ يَذكُرُ اللهَ ويَعبُدُهُ ويَخَافُهُ. وكان يوسفُ يَحكُمُ بِحُكمِ اللهِ ويَنفذُ أوَامرَ اللهِ.

یوسف علیہ السلام نے فرمایا: "یہ میرے اس پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ اللہ نے اسے حق بنا دیا۔ میں نے دیکھا تھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند میرے لئے سجدہ کر رہے ہیں۔" یوسف نے اللہ کی بہت پاکیزہ تعریف کی۔ انہوں نے اللہ کا بہت شکر ادا کیا۔ سیدنا یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد مصر میں طویل عرصہ رہے۔ یعقوب علیہ السلام اور ان کی زوجہ نے مصر میں وفات پائی۔ اس عظیم سلطنت نے یوسف علیہ السلام کو اللہ سے غافل نہ کیا اور نہ ہی آپ تبدیل ہوئے۔ آپ اللہ کا ذکر کرتے، اس کی عبادت کرتے اور اس سے ڈرتے۔ آپ اللہ کے حکم کے مطابق فیصلے کرتے اور اس کے احکام کو نافذ کرتے۔

چیلنج!

لیول ۲ میں آپ نے جتنے قوانین کا مطالعہ کیا ہے، ان کا ایک چارٹ تیار کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسْتَغْفِرْ	مغفرت مانگو!	مَشهُودًا	جانا پہچانا	لَم يُغَيِّرْهُ	وہ نہ بدلا
أَسْتَغْفِرُ	میں مغفرت مانگتا ہوں	مُبارَكًا	مبارک	يَحكُمُ	وہ فیصلہ کرتا ہے
اسْتَقْبَلَ	اس نے استقبال کیا	وَقَعُوا	وہ ہو گئے	يَنفذُ	وہ نافذ کرتا ہے
لا تَسأَلْ	نہ پوچھو!	حَقًّا	حق	أوَامِرَ	حکم، امر کی جمع
سُرُورِ	سرور، لطف	لَم يَشغَلْ	وہ مصروف نہ ہوا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق 15B: احسن القصص

وكان يوسف لا يَرى الْمُلكَ كثيْرًا ولا يَعدُهُ شيئًا كبيْرا وكان يوسفُ لا يُحب أنْ يَمُوتَ مَوتَ مَلِكٍ و يَحشُرُ مع الْمُلُوكِ. بَل كان يوسفُ يُحب أن يَموتَ موتَ عبدٍ ويَحشُرُ مع الصَالِحِينَ.

یوسف علیہ السلام سلطنت کو بڑی چیز نہ سمجھتے تھے۔ آپ بادشاہ کی موت مر کر بادشاہوں کے ساتھ اٹھایا جانا نہ چاہتے تھے۔ بلکہ یوسف چاہتے تھے کہ آپ کی وفات ایک بندے کی موت ہو اور آپ کا حشر صالحین کے ساتھ ہو۔

وكان دُعاءُ يُوسفَ: "ربِّ قَد آتَيْتني من الْملك وَعَلّمتَني من تأويلِ الأحاديث، فَاطرِالسماوات وَالأرْض أنْتَ وَلِيٌّ في الدنيَا وَالآخرَة تَوفَني مُسْلِماً و ألْحِقني بالصَّالحِينَ." و تَوَفَّاهُ اللهُ مُسْلِمًا وَألْحَقَهُ بآبَائه إبراهيمَ وإسحاقَ ويعقوبَ صَلَّى اللهُ عَليهِم وَعلى نَبِينَا و سلم.

سیدنا یوسف علیہ السلام کی دعا تھی: "میرے رب! تو نے مجھے بادشاہی عطا کی اور مجھے باتوں کی حقیقت تک پہنچنا سکھایا۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا آغاز کرنے والا ہے۔ تو ہی دنیا اور آخرت میں مددگار ہے۔ مجھے ایک فرمانبردار کی موت دے اور صالحین سے ملا دے۔" اللہ نے انہیں ایک فرمانبردار کی وفات دی اور انہیں ان کے آباؤ اجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے ملا دیا۔ اللہ ان پر درود و سلام بھیجے اور ہمارے نبی پر بھی۔

یہ سبق ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "قصص النبیین" سے ماخوذ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اپنے آسان ڈھانچے کے باعث عربی، سیکھنے کے لئے دنیا کی آسان ترین زبان ہے۔ اس ڈھانچے کی تفصیلات آپ اگلے لیول میں ملاحظہ کر سکیں گے۔

مطالعہ کیجیے! حسد کیا ہے اور اس کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0012-Jealousy.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يَعدُهُ	وہ اسے نہیں گنتا	فَاطِر	تخلیق کا آغاز کرنے والا	تَوفَني	تو نے مجھے موت دی
يَحشُرُ	وہ اکٹھا کرے گا	دُعَاء	دعا، پکار	ألْحِقني	مجھے ملا
أن يَموتَ	کہ وہ مر جائے	آتَيْتنِي	تو نے مجھے دیا	ألْحَقَهُ	اس نے اسے ملا دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگلا لیول

لیول ۲ میں آپ نے درمیانے درجے کی کچھ عربی سیکھی ہے۔ اب آپ قرآن مجید کے بڑے حصے کو سمجھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ اگلے لیول میں آپ درمیانے درجے کی مزید عربی سیکھیں گے۔ آپ اس لیول میں علم الصرف کا آغاز کریں گے۔ اس علم میں آپ یہ دیکھیں گے کہ عربی میں کس طرح ایک لفظ سے سینکڑوں لفظ تخلیق کیے جاتے ہیں۔ اگر آپ عربی کا ایک لفظ سیکھ لیں تو خود بخود آپ سینکڑوں لفظوں کا مطلب جان لیتے ہیں۔ اگلے لیول کے چند عنوانات یہ ہیں:

- مادہ اور وزن
- معروف اور مجہول صیغے
- فعل ماضی
- فعل حال اور مستقبل (مضارع)
- فعل امر و نہی
- اسمائے مشتقہ
- صرف صغیر و کبیر

اس کے ساتھ ساتھ آپ قرآن مجید، حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فقہ اور عربی ادب کی مزید تحریروں کا مطالعہ جاری رکھیں گے۔ مزید عربی سیکھنے کے لئے لیول ۳ کا مطالعہ جاری رکھیے۔

مطالعہ کیجیے!

تعمیر شخصیت پروگرام۔ ایک خدا پرست شخصیت کی تعمیر کی لئے مطالعہ کیجیے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مآخذو مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحديث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمُوَطَا لِمَالِك ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَميد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحمٰن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحمٰن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمعَاني و البَيَان و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَة الْعَرَبِيَّة فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانبُ الإعْلامية فِي خُطَبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات من أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربي إنكليزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامِج الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسيني الزبيدي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔

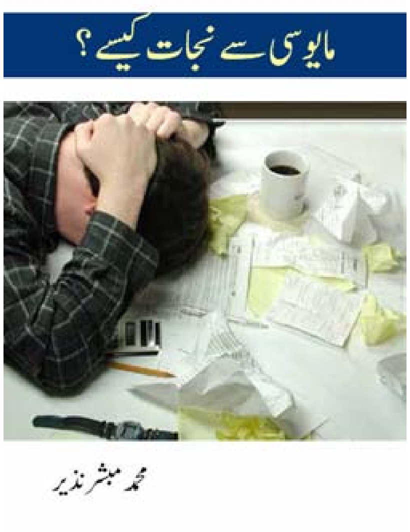

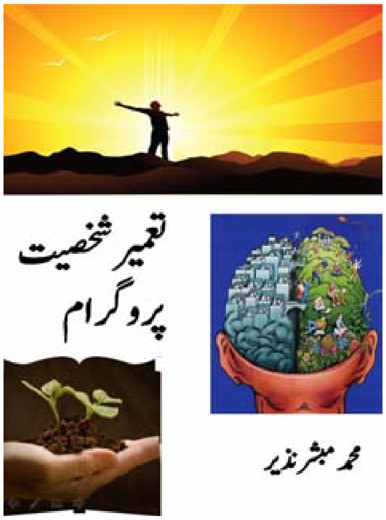

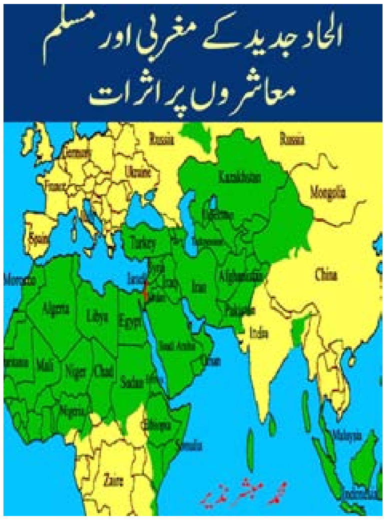

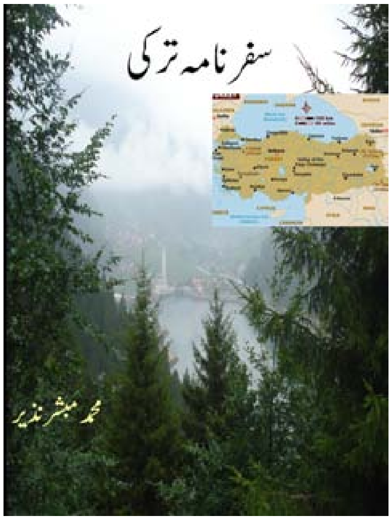

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔

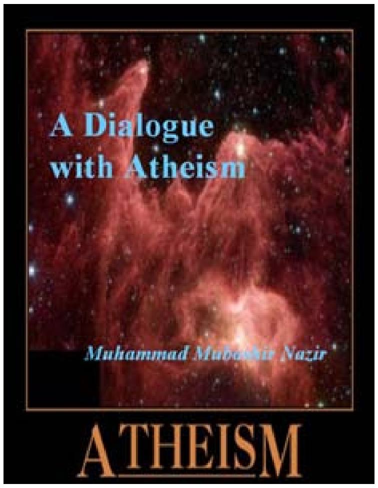

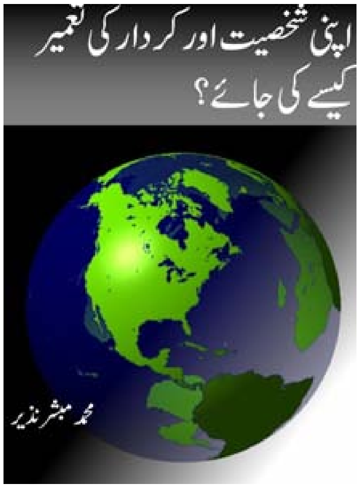

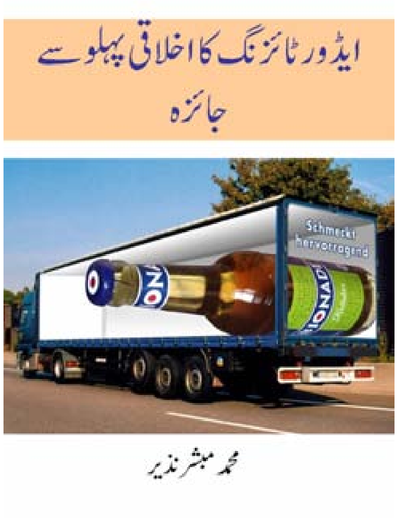

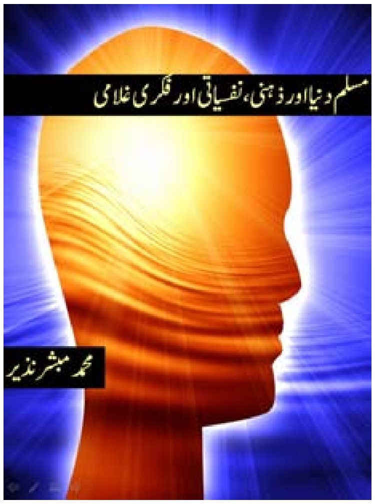

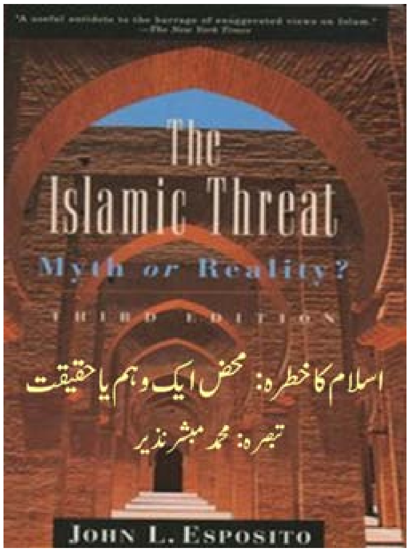

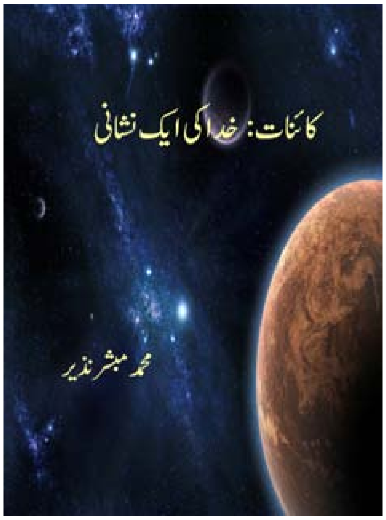

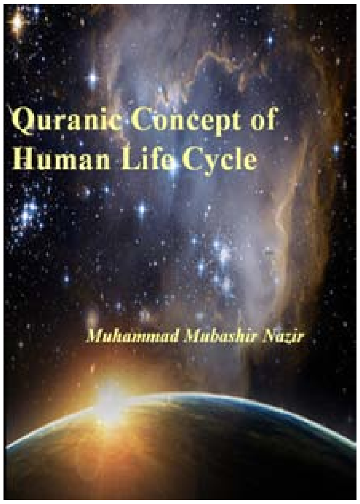

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
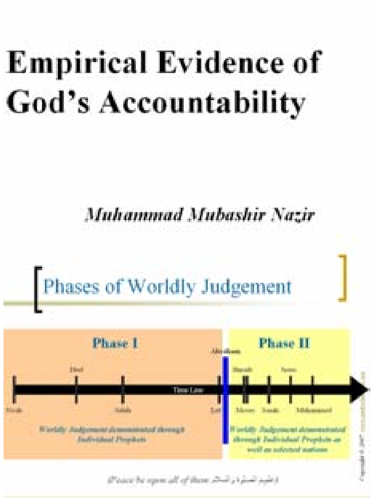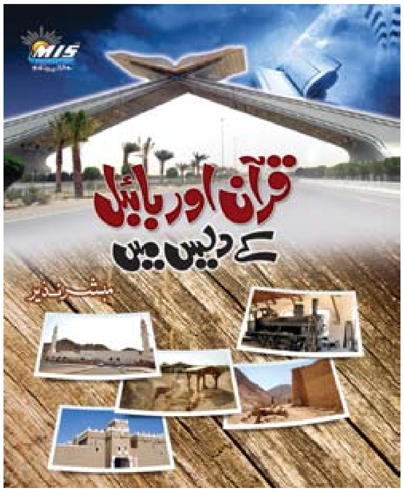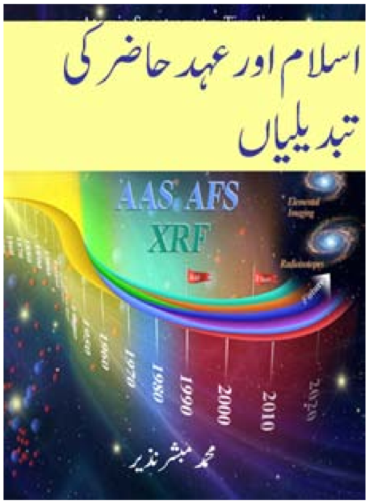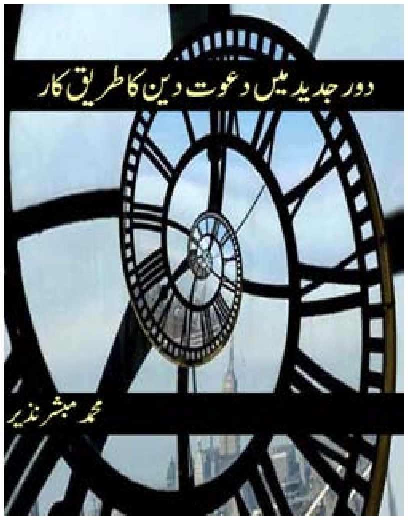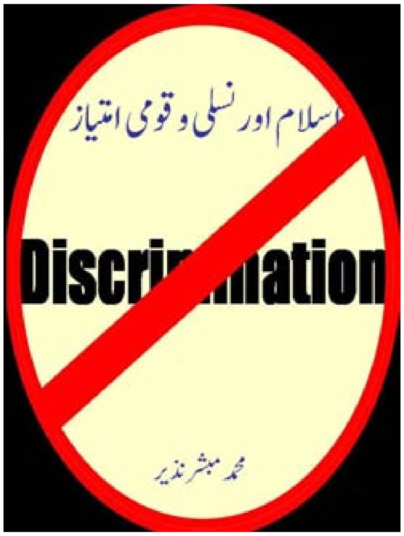
مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔